اذانِ مجلس
عدیل زیدی
Azan-e-Majlis
Adeel Zaidi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذانِ مجلس

عدیل زیدی

Azan-e-Majlis

Adeel Zaidi

اذانِ مجلس

عطائے اہلِ بصیرت اذانِ مجلس ہے
نبی کے گھر کی عنایت اذانِ مجلس ہے
صدائے زینبی خطبوں سے آرہی ہے عدیل
بقائے دین کی ضمانت اذانِ مجلس ہے
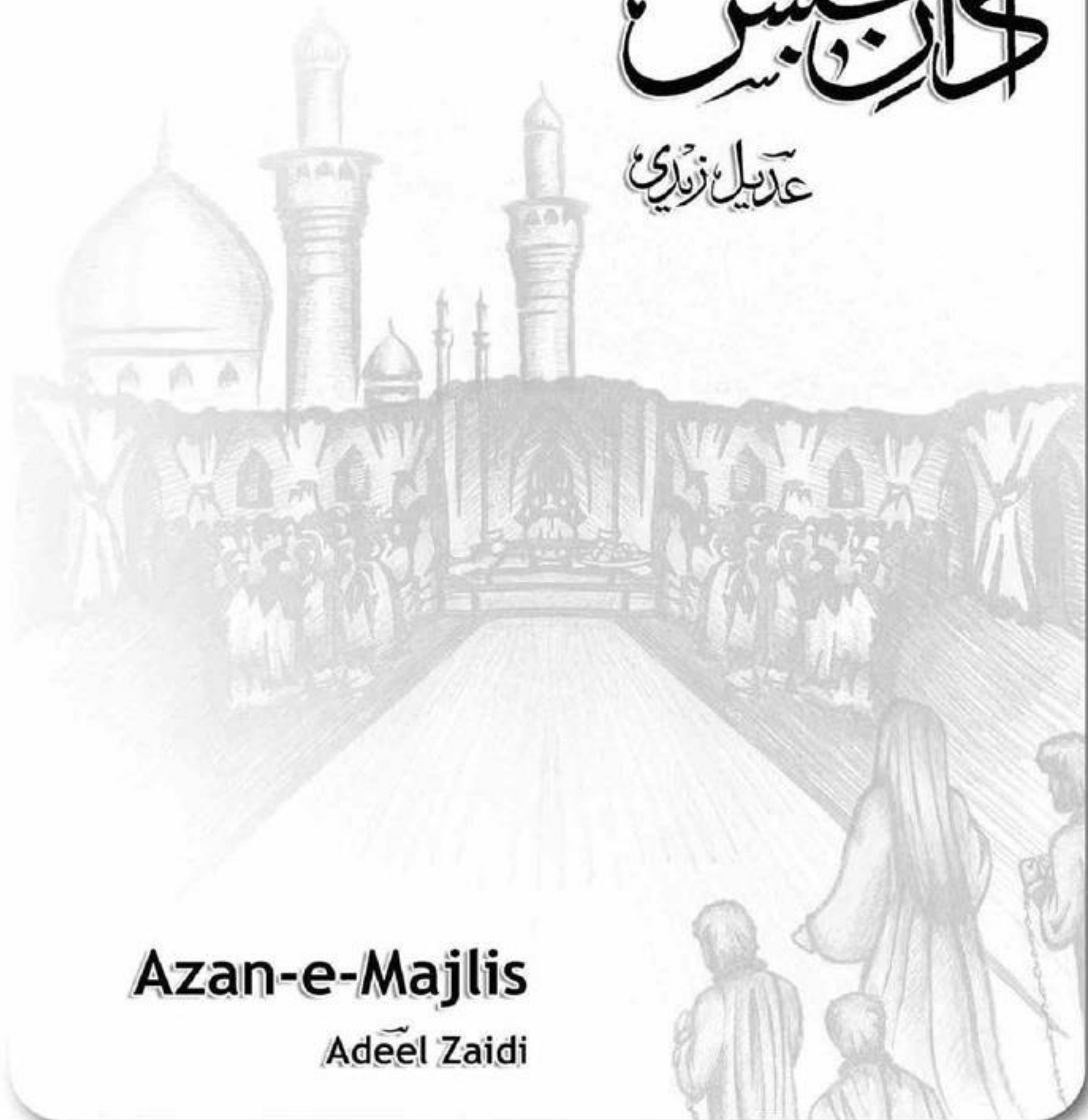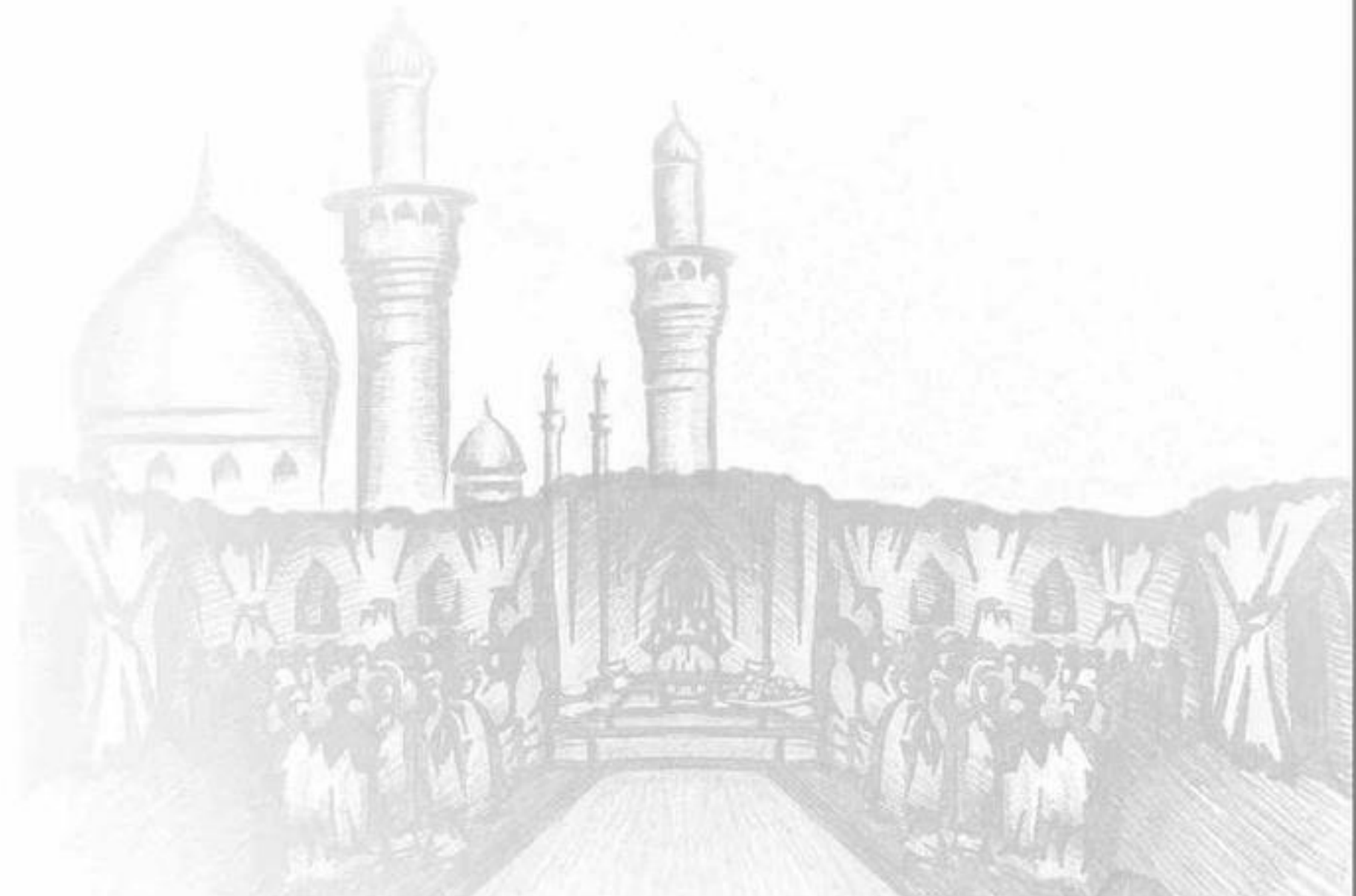
Ataa-e-ahl-e-baseerat Azan-e-Majlis hai
Nabi ke ghar ki inayat Azan-e-Majlis hai
Sada ye Zainabi Khutbon se Aarahi hai Adeel
Baqa-e-Dee'n ki Zamanat Azan-e-Majlis hai

Intesaab

اِنتساب

Walid Janab Prof. Syed Akhtar Raza Zaidi
Walida Mohtarma Syeda Rehan Fatima
Dada Abba Syed Muhammad Tahir Zaidi or
Dadi Hajira
ki Muhabbaton ke Naam

والد جناب پروفیسر سیّد اختر رضا زیدی
والدہ محترمہ سیدہ ریحان فاطمہ
دادے ابا سیّد محمّد طاہر زیدی اور
دادی ہاجرہ کی محبّتوں کے نام

Daraegi Bhala kia teri Gardish-e-Aasma'n Mujh ko
Mila Rab say Dua-e-Fatima ka Saaeban Mujhko
Main Shukr-e-Rab ka Qaail hoon Hawa Kesi bhi chalti ho
Pata Aasaniyon ka de gain hai'n Sakhtiyan Mujh ko
Suna tha Sub bhula baithay Adeel-e-Dil Shikasta ko
Na jane Aarahi hain Shaam say kiyou'n Hichkiyan Mujh ko

October, 2008

ڈرائے گی بھلا کیا تیری گردشِ آسماں مجھ کو
مِلا ربّ سے دعائے فاطمہ کا سائباں مجھ کو
میں شکرِ ربّ کا قائل ہوں ہوا کیسی بھی چلتی ہو
پتا آسانیوں کا دے گئی ہیں سختیاں مجھ کو
سُنا تھا، سب بھلا بیٹھے عدیلِ دل شکستہ کو
نہ جانے آرہی ہیں شام سے کیوں ہچکیاں مجھ کو

اکتوبر ۲۰۰۸ء

اذانِ مجلس

مغفرت کے پھول چُننے مجلسوں میں آیئے	*Maghferat ke phool chun'ne Majliso'n main Aaiye*
آنسوؤں کے ہار بُننے مجلسوں میں آیئے	*Aanso'onke haar bun'ne Majliso'n main Aaiye*
عرش کی معراج کو پیشِ نظر رکھ کر عدیؔل	*Arsh ki meraag ko pesh-e-nazar rakh kar Adeel*
فرش کی معراج سُننے مجلسوں میں آیئے	*Farsh ki me'araaj sun'ne Majliso'n main Aaiye*

رکھ کے نظروں میں بقا کو، مجلسوں میں آیئے	*Rakh ke nazro'n main baqa ko, Majliso'n main Aaiye*
راضی کرنے مصطفیٰؐ کو، مجلسوں میں آیئے	*Raazi karne Mustafa ko, Majliso'n main Aaiye*
مقصدِ خلقت ہمارا ہے عزا شبیرؑ کی	*Maqsad-e-Kalaqat hamara hai, Aza Sahbbir ki*
دینے پُرسہ فاطمہؑ کو، مجلسوں میں آیئے	*Dene pursa Fatima ko, Majliso'n main Aaiye*

صدق کی تہ میں اُترنے مجلسوں میں آیئے	*Sidq ki te main utarne Majliso'n main Aaiye*
آگہی کی مشک بھرنے مجلسوں میں آیئے	*Aagahi ki mashk bhanre Majliso'n main Aaiye*
زندگی کا ضابطہ کرب و بلا ہے اے عدیؔل	*Zindagi ka zabta karb-o-bala hai ae Adeel*
زندگی کی بات کرنے مجلسوں میں آیئے	*Zindagi ki bat karne Majliso'n main Aaiye*

اذانِ مجلس

Raahe eemaani pay chalne, Majliso'n main Aaiye	راہِ ایمانی پہ چلنے، مجلسوں میں آیئے
Yu'n andhero'n se nikalne Majliso'n main Aaiye	یوں اندھیروں سے نکلنے مجلسوں میں آیئے
Kia ajab hai jannati banjaain hum maanind-e-Hur	کیا عجب ہے جنّتی بن جائیں ہم مانندِ حرؑ
Apni taqdeerain badalne, Majliso'n main Aaiye	اپنی تقدیریں بدلنے، مجلسوں میں آیئے

Jazba-e-eemaani jagane Majliso'n main Aaiye	جذبۂ ایماں جگانے مجلسوں میں آیئے
Gul Muaddat ke khilane Majliso'n main Aaiye	گل مودّت کے کھلانے مجلسوں میں آیئے
Khud ko roh-e-huriyat main dhalna ho jab Adeel	خود کو روحِ حریت میں ڈھالنا ہو جب عدیلؔ
Shakhsiyat ko Hur banane Majliso'n main Aaiye	شخصیت کو حُر بنانے مجلسوں میں آیئے

Haq ke unwa'n ko samajhne Majliso'n main Aaiye	حق کے عنواں کو سمجھنے مجلسوں میں آیئے
Deen-o-Eemaa'n ko samajhne Majliso'n main Aaiye	دین و ایماں کو سمجھنے مجلسوں میں آیئے
Rahal per rakha na rehjaye kahai'n Qura'n, Adeel	رحل پر رکھا نہ رہ جائے کہیں قرآں، عدیلؔ
Rooh-e-Qura'n ko samjhne Majliso'n main Aaiye	روحِ قرآں کو سمجھنے مجلسوں میں آیئے

Quata

قطعہ
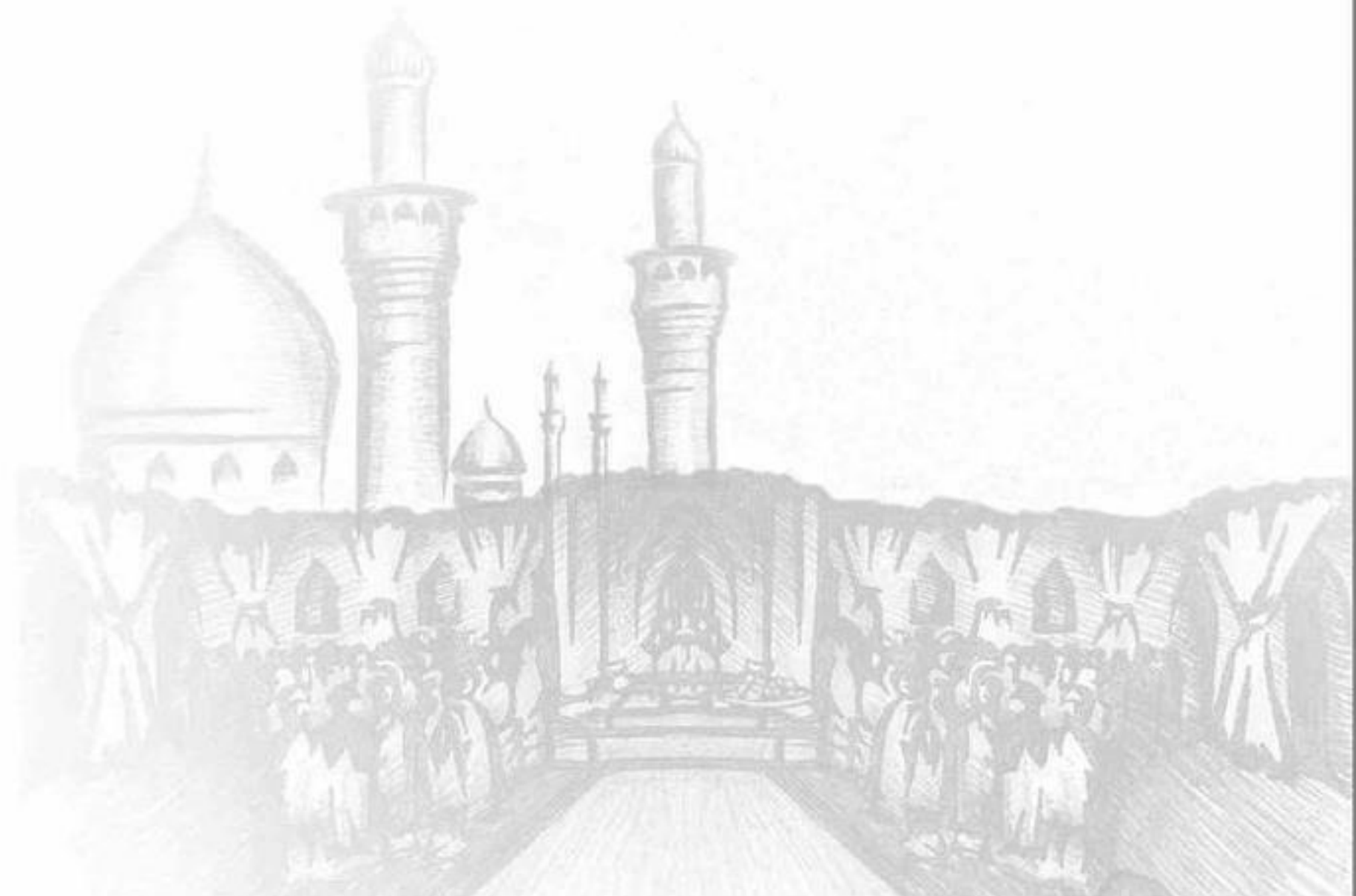
Mere Afkaar jo Parhte hain Muwaddat ki Namaz
Ik Natija hai isi ka ye "Azan-e-Majlis"
Di hai Mehrab-e-Sukhan se jo tere Dil ne Adeel
Zikr-e-Akbar ka hai Sadqa ye Azan-e-Majlis

میرے افکار جو پڑھتے ہیں مودّت کی نماز
اک نتیجہ ہے اسی کا یہ اذانِ مجلس
دی ہے محرابِ سخن سے جو ترے دل نے عدیل
ذکرِ اکبرؑ کا ہے صدقہ یہ اذانِ مجلس

ترتیب

کلام

اذانِ مجلس

اذانِ مجلس

اذانِ مجلس

اذانِ مجلس

INDEX

Kalam

اذانِ مجلس

قسیم ابنِ نسیم امروہوی

آسمانِ ادب کا درخشندہ ستارہ

سَن ۲۰۰۴ء میں سید عدیل اختر زیدی صاحب کا غائبانہ تعارف، میرے پھوپھی زاد بھائی، شاعر و سوز خوانِ اہلِ بیتؑ سید آباد محمد زائر نقوی (مرحوم) کے فرزندِ اکبر سید آباد اصغر نقوی جو خود بھی مشہور شاعر و سوز خوانِ اہلِ بیتؑ ہیں، کے ذریعے ہوا اور پہلی ملاقات ۲۰۰۶ء میں ہیوسٹن، امریکہ میں ایک نجی ادبی نشست کے دوران ہوئی، اس نشست میں عدیل زیدی کا کلام پہلی بار سنا جس سے اندازہ ہوا کہ عدیل جدید فکر کے حامل ہیں، اُن کی شاعری تقاضائے وقت کے احاطے کو نہیں توڑتی یعنی وہ فکرِ انسانی کو اِس پُر آشوب، ناخواندگی اور دہشت گردی کے دور میں محمدؐ و آلِ محمدؐ اور شہدائے کربلا کے ضابطۂ حیات سے منسلک کرنا چاہتے ہیں۔

عدیل زیدی صاحب کے والد سید اختر رضا زیدی مرحوم، اپنے عہد کے ایک معروف شاعر تھے چنانچہ عدیل زیدی نے وراثت سے جذبۂ سخنوری، 'تقاضائے وقت' سے جدید فکر، 'ریاضت' سے پختگیِ تخلیق اور مطالعہ سے روشن خیالی سمیٹ کر اذانِ مجلس کے سپرد کر دیے۔

'اذانِ مجلس' کی نظرِ ثانی کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ عدیل نے اپنے مصرعوں کو والد کے مصرعوں کے لہجے سے الگ رکھا ہے اور عدیل زیدی کی انتہائی کوشش یہی ہے کہ وہ اپنی شاعری کے علم کو اپنی ہی دوشِ فکر پر لے کر آگے بڑھیں۔

جب میں 'اذانِ مجلس' کی نظرِ ثانی میں مصروف تھا تو ہیوسٹن سے کراچی تقریباً روز فون پر بعدِ سلام عدیل زیدی یہی کہتے تھے 'قسیم چچا کیا حکم ہے'۔ مَیں اُن کے کلام میں جہاں جہاں بھی کچھ تبدیلی چاہتا تھا وہاں وہاں عدیل سے ہی مصرع یا لفظ تبدیل کرواتا تھا تاکہ آئندہ راہِ سخنوری پر چلنے کے لیے عدیل زیدی کو کسی بیساکھی کی ضرورت نہ پڑے۔

آپ 'اذانِ مجلس' کا مطالعہ کرنے کے بعد خود بھی اندازہ کر لیں گے کہ عدیل زیدی انشاءاللہ بہت جلد دنیائے سخنوری کا ایک درخشندہ ستارہ بن کر آسمانِ ادب پر چمکیں گے۔

ڈاکٹر ہلال نقوی
کراچی یونیورسٹی۔ پاکستان

روایت اور جدید آہنگ کا شاعر

عدیل زیدی صاحب کا یہ شعری مجموعہ 'اذانِ مجلس' جو مذہبی احساسات کا احاطہ کرتا ہے ان کی ندرتِ فکر کا ایک بہت اچھا اظہار ہے۔ اس سے پہلے اُن کے والد مرحوم پروفیسر اختر رضا زیدی کا شعری مجموعہ 'بیاضِ اختر' بھی میرے مطالعے میں رہا ہے یعنی یہ کہا جاسکتا ہے کہ عدیل کی شاعری نسباً اور نسلاً سفر کرتی چلی آرہی ہے اور اُن تہذیبی رویوں کا بھی احاطہ کرتی ہے جو ان کے خاندان کی شناخت ہیں۔ مجھے عدیل کا شعری مجموعہ اپنے اُستادِ گرامی حضرت نسیم امروہوی کے فرزند جناب قسیم ابن نسیم امروہوی کے توسط سے پڑھنے کو ملا۔ جناب قسیم نے جب اس شعری مجموعے کی تعریف کی تو میں یہی سمجھا کہ قسیم صاحب رثائی اور منقبتی ادبیات میں جواں سال لکھنے والوں کی پذیرائی کرتے ہیں تو یہ بھی شاید تکلفاً ایک پذیرائی ہو لیکن جب میں نے یہ مجموعہ 'اذانِ مجلس' دیکھا تو واقعی مجھے اس میں شعری جمالیات نظر آئیں اور روایتی طرزِ احساس کے ساتھ جدید آہنگ نمایاں طور پر ملا۔

بیرونی دنیا میں رہ کر اپنی شناخت کو باقی رکھنا ایک بڑا وصف ہے جس پر عدیل زیدی کو مبارکباد بھی دیتا ہوں۔

ڈاکٹر سیّد شبیہ الحسن
چیئرمین عالمی مجلسِ ادب پاکستان

قدیم و جدید کا امتزاج

عدیل زیدی صاحب کا شعری مجموعہ 'اذانِ مجلس' جناب قسیم ابنِ نسیم امروہوی نے مجھے تبصرے کے لیے ارسال کیا۔ پچھلے دِنوں عدیل صاحب کے والد مرحوم پروفیسر سیّد اختر رضا زیدی کا مجموعۂ کلام 'بیاضِ اختر' مطالعے میں رہا۔

عدیل زیدی اِس لیے بھی قابلِ ستائش ہیں کہ انھوں نے اپنے شعری فن کو ''لکیر کے فقیر' کی حدود سے الگ رکھا اور اکیسویں صدی کی ادبی فضاؤں میں اپنا خیمۂ تخلیق نصب کر کے اطراف کا جائزہ لیتے ہوئے فکر کو قلم کے سپرد کر دیا اور جدید لہجے کو اپنا کر قدیم و جدید کا امتزاج بن گئے۔ یوں تو عدیل صاحب کا ہر شعر قابلِ تعریف ہے مگر اس شعر کو اس جگہ پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

صبر کی کربلا میں پھول کھلے
جبر کی کربلا میں آگ لگی

عدیل زیدی کے شعری مجموعے 'اذانِ مجلس' سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ مطالعہ کے عادی ہیں اور اپنے والد کے ساتھ ساتھ انیس، غالب، مونس، عشق، نجم آفندی، جوش، نسیم امروہوی اور وحید الحسن ہاشمی سے بہت متاثر ہیں۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

شمیم زیدی

شہدائے کربلا کا عقیدت مند

عدیلؔ زیدی، میرے چھوٹے بھائی، ورثے میں ہی شاعری اور غمِ شبیرؑ لے کر پیدا ہوئے ہیں۔ ویسے بھی اُن کا دل خلوص اور محبت سے بھرا ہوا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ۔

بے چینیاں سمیٹ کے سارے جہان کی
جب کچھ نہ بن سکا تو مرا دل بنا دیا

کربلا کا المیہ چند افراد یا دو خاندانوں کی سیاسی کشمکش کا نتیجہ نہیں! بلکہ یہ روح فرسا سانحہ دو تاریخی مزاجوں یا دوسرے لفظوں میں متضاد نظریوں کی لگاتار آویزش کا شدید ردِ عمل تھا!۔

تاریخِ آدم و عالم میں نور و ظلمت کے حوالے سے نہ تو ۶۰ ھ سے پہلے کوئی ایسا رَن پڑا نہ اُس کے بعد کوئی ایسی لڑائی ہوئی جس نے یہ رنگ دکھایا ہو کہ کفر کے اندھیرے کو کُھل کر اعترافِ شکست کرنا پڑے اور ایمان کے اُجالے کی فتح وار جمندی کو دنیا کے تمام انسان ایک آفاقی اور ابدی حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیں۔ میرے بھائی عدیل زیدی کی زیرِ نظر پیش کش 'اذانِ مجلس' بھی اسی زندہ اور پائندہ موضوع کے سلسلے میں ایک نہایت سنجیدہ اور گراں قدر خدمت ہے۔

میں نے 'اذانِ مجلس' کا مطالعہ کیا ہے اور مجھے یہ کہنے میں کوئی تکلف نہیں کہ عدیل زیدی نے نہایت محنت اور اُستادانہ مشاقی کے ساتھ شہدائے کربلا کے لیے عقیدت کے پھول نچھاور کیے ہیں۔ کارگاہِ حیات ہو یا دیارِ محبوب، دونوں راہوں سے عدیل بڑی کامیابی اور بڑے سکون سے گزرتے دکھائی دیتے ہیں۔

دنیا کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک امریکہ میں رہنے کا عدیلؔ کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ وہ زندگی کو مختلف زاویوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ زندگی کی یہ تصویریں اُن کی شاعری کے آئینے میں دیکھی جا سکیں گی۔

جاوید زیدی

صحرا میں اذان دے رہا ہوں......

دین اور دنیا کی پُلِ صراط پر چلنا مذاق نہیں، اچھے اچھوں کا سانس اُکھڑ جاتا ہے۔ خدائے سخن میر تقی میرؔ نے کیا درست فرمایا ہے۔

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کار گہہ شیشہ گری کا

عدیلؔ زیدی اِس نازک کام میں پچھلی آدھی صدی سے نبرد آزما ہیں۔ صحرائے عالم میں کئی ایسے بندگانِ خدا آئے جنھوں نے حیوانِ ناطق کو اِک انسانِ مکمل کے درجے پر فائز کرنے کی اپنی سی سعی فرمائی۔ عدیل زیدی بھی 'شاعری جزو پیغمبری' انجام دینے کی پُرخلوص کاوش میں مصروفِ کار ہیں اور بقول سلیم احمد۔

شاید کوئی بندۂ خدا آئے
صحرا میں اُذان دے رہا ہوں

عدیل زیدی کی 'اذانِ مجلس'، دراصل یہی تمنائے ازلی ہے کہ جنھیں مذاہب عالم اور عمرانی فلسفوں نے پیغامِ انسانیت بنا کر عوام الناس کے دِلوں میں اُتر جانے کی تدبیر فرمائی۔ عدیل زیدی کے حساس دلِ شاعر میں بھی یہی خواہش کانٹے کی طرح کھٹکتی ہے۔

رحل پر رکھا نہ رہ جائے کہیں قراں عدیلؔ
روحِ قرآں کو سمجھنے، مجلسوں میں آیئے

اس فرشِ دُنیا پر جو مجلس شاعر موصوف برپا کرنا چاہتے ہیں وہ اُس آئیڈیل انسان کا جنم ہے، جس کے لیے اقبالؔ جیسے شاعر کا خواب یہ تھا۔

قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

عدیل زیدی کی 'اذانِ مجلس' انسانِ ناطق سے قرآنِ مجسم بننے کا سفر ہے۔ میری دُعا ہے کہ وہ اِس مشن میں کامیاب ہوں اور ہم ایسے تشنہ لب بھی مائل بہ کرم ہوں۔ آمین!

رسم ورواج وصحبت ومیراث ونسل وخوں

'اذانِ مجلس' کا مُحرک کچھ اشعار بنے جن کی ردیف 'مجلسوں میں آیئے' ہے۔ اِس کتاب میں گاہے بہ گاہے یہ اشعار شامل ہیں۔

اس کتاب کی اشاعت کے کارِ مشکل کی مشکل کشائی کی کل ذمہ داری جناب قسیم ابنِ نسیم امروہوی صاحب نے قبول کی۔ اُن کے خلوص ومحبت کے بغیر یہ اذانِ مجلس آپ تک نہ پہنچ پاتی۔ اُن کی محبتوں اور اصلاح کے ہم ممنون ومشکور ہیں۔ خدا اُن کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے۔ اُن کی مختصر صحبت میں جہاں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا وہاں فاصلوں کی وسعت نے علم و دانش کی پیاس کو شدتِ تشنگی کے احساس سے آشنا کر دیا۔ اپنی کم مائیگی کا احساس اور بڑھا۔ دُعا ہے کہ اللہ قسیم صاحب سے مزید کسبِ علم کے مواقع فراہم کرے۔ آمین

اگر یہاں آباد بھائی (محمد میاں) کا تذکرہ نہ ہو اور اُن کے اور ہمارے بابا محترم جناب آباد نقوی صاحب کا نام نہ لیا جائے کہ جن کی بدولت ہم قسیم صاحب تک پہنچے تو انصاف نہ ہوگا، گو کہ ہماری ملاقات محترم آباد نقوی صاحب سے قدرِ مختصر وقت کے لیے ہوئی مگر جو کچھ اُن سے سیکھا اور جو گفتگو کا سلسلہ اُن سے رہا، اُس کا اثر تا حیات رہے گا۔ خدا انھیں جنت الفردوس میں مقامِ اعلیٰ عطا فرمائے۔

اِس کتاب کا انتساب اُن شخصیات کے نام ہے کہ جن کی آغوش نے ہمیں محمدؐ وآلِ محمدؐ کی محبت سے آشنا کرایا۔ دادی حاجرہ گھر پر جس طرح طوطے کے بچوں کو بولنا سکھاتی تھیں اور پہلا سبق۔

نبیؐ جی بھیجو مدد امامؑ کی صدقہ حسینؑ کا

ہوتا تھا، کچھ اسی طرح ہماری تربیت بھی 'اللہ ایک، پنجتن پانچ، امام بارہ، معصوم چودہ' سے شروع ہوئی اور آج تک اُسی تربیت کا فیض جاری وساری ہے، جو تربیت اور سبق بچے اِن صحبتوں سے پاتے ہیں وہ دل ودماغ پر ایسے نقش ہو جاتے ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت انھیں مٹا نہیں پاتی۔

آیئے ہم دعا کریں کہ ہماری آنے والی نسلیں اپنے آپ کو ایسی ہی صحبتوں میں پائیں جیسی کہ ہمیں نصیب ہوئیں۔

میرا لہو نہ بھولے گا احسان یہ عدیلؔ
ماں کی عطا ہے پہلا سبق یا علیؑ مدد

ہمارے، بہت ہی پیارے وسیم نقوی اور محمد علی عظیم سزاوار ہیں ہمارے شکریے کے، کہ جنھوں نے بالترتیب 'اذانِ مجلس' کا سرورق اور رومن انگلش اور کمپوزنگ و پرنٹنگ کے جملہ کام ذمہ داری سے مکمل کیے۔ خدا اِن دونوں حضرات کو اِس کا اجر دے اور یہ ثواب جاریہ کی صورت اختیار کر جائے۔

عدیلؔ زیدی

مطابق: گیارہ نومبر دو ہزار آٹھ عیسوی

دعائیہ

Dua'iya

ہٹا کے گردِ زمانہ نکھار دے مجھ کو
جہاں سنوارنے والے سنوار دے مجھ کو
ضرورتوں کے بھنور ہیں، بہت اندھیرا ہے
ذرا سی روشنی دے کر اُبھار دے مجھ کو
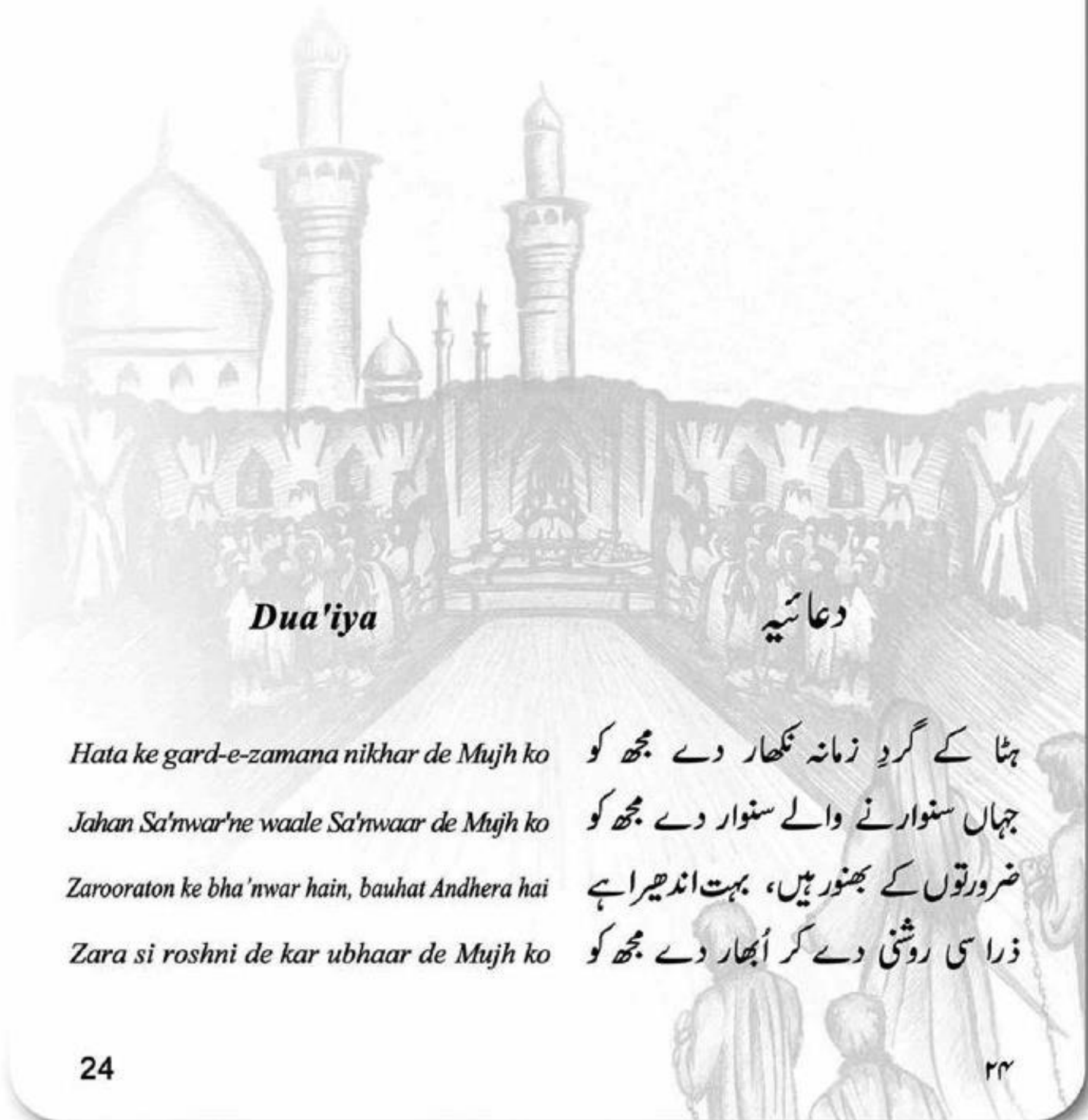
Hata ke gard-e-zamana nikhar de Mujh ko
Jahan Sa'nwar'ne waale Sa'nwaar de Mujh ko
Zarooraton ke bha'nwar hain, bauhat Andhera hai
Zara si roshni de kar ubhaar de Mujh ko

حرم میں

Haram Main

سرابِ جاں کو جہاں کی چمک سمجھتے رہے
رہا وہ روح میں، ہم جسم تک سمجھتے رہے

Sarab-e-jan ko jaha'n ki chamak samajhte rahay
Raha woh rooh main, hum jism tak samajhtay rahay

پتا چلا کہ وہ خاکِ حرم کی خوشبو تھی
کہ جس کو سجدے میں گُل کی مہک سمجھتے رہے

Pata chala ke woh khak-e-Haram ki khushboo thi
Ke jis ko sajde main gul ki mehak samajhtay rahay

عجب تھی کیفیتِ جاں، طواف کے دوراں
ہم اپنے آپ کو رشکِ مَلک سمجھتے رہے

Ajab thi kefiyat-e-jaa'n, tawaf ke dora'n
Hum apne aap ko rashk-e-malak samajhtay rahay

خدا کو ڈھونڈنے کا کب ہمیں خیال آیا
ہم اپنی ذات کو اُس کی جھلک سمجھتے رہے

Khuda ko dhoondne ka kab humain khayaal aaya
Hum apni zaat ko us ki jhalak samajhtay rahay

حسیںؔ وقت گزارا خدا کے گھر میں عدیلؔ
زمیں تھی زیرِ قدم، ہم فلک سمجھتے رہے

Hasee'n waqt guzaara Khuda ke ghar main Adeel
Zameen thi zair-e-qadam, hum falak samajhtay rahay
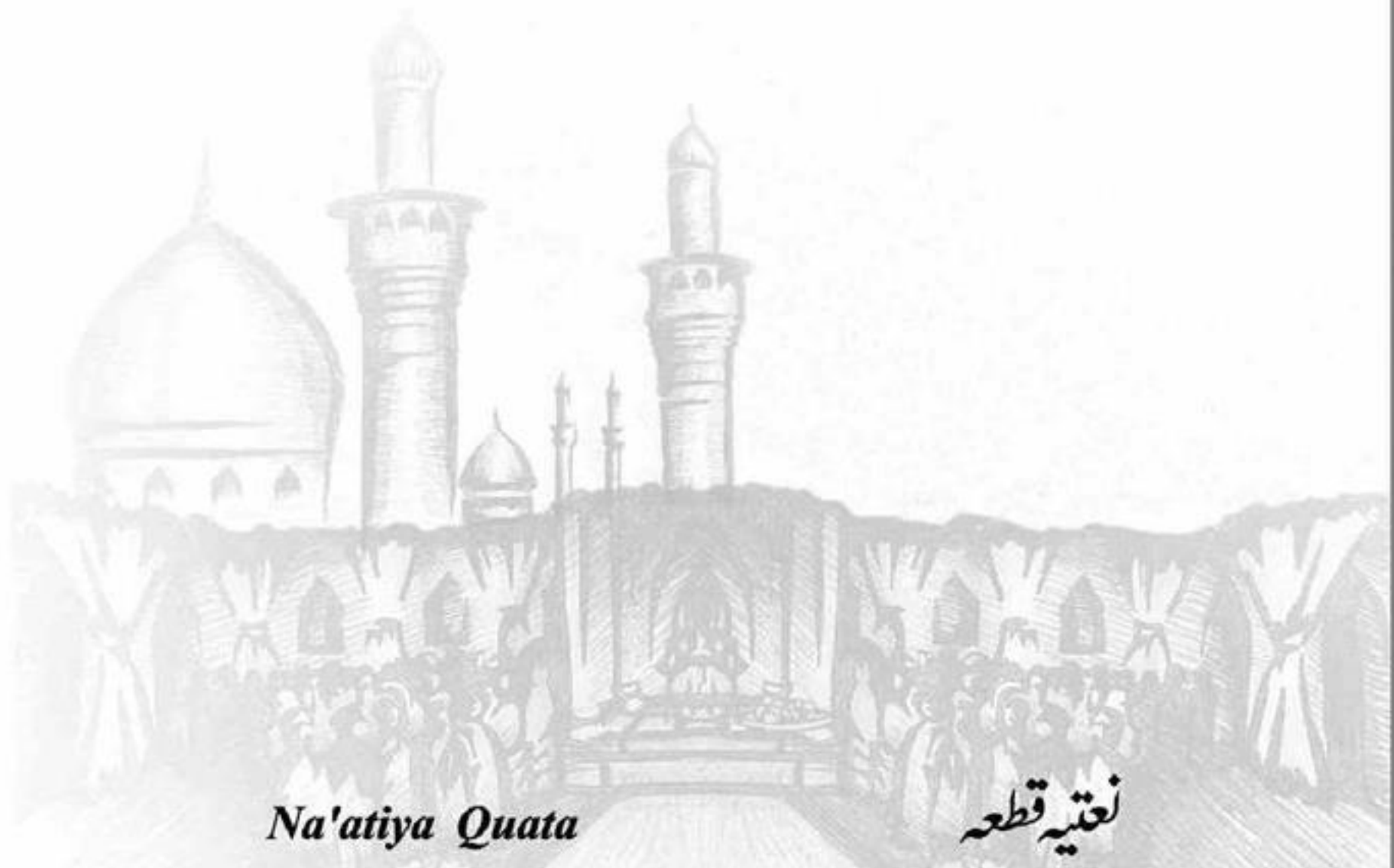
Na'atiya Quata

نعتیہ قطعہ

Jab Nabi aae andhera mit gaya chaya huwa
Jehel ke Sehra main Noor-e-ilm ka Saya huwa
Jo kaha Rab ne, wahi hai Qoul bhi in ka Adeel
Mustanad hai Ahma-e-Mursal ka farmaya huwa

جب نبیؐ آئے اندھیرا مِٹ گیا چھایا ہوا
جہل کے صحرا میں نورِ علم کا سایہ ہوا
جوکہا رب نے، وہی ہے قول بھی ان کا عدیلؔ
مستند ہے احمدِؐ مرسل کا فرمایا ہوا

Na'at

نعتؐ

Zeenat-e-Kaaenaat tum se hai
Ya Nabi Kul Hayat tum se hai

زینتِ کائنات تم سے ہے
یا نبیؐ کُل حیات تُم سے ہے

Aalam-e-bay Sabaat hai har su
Mere Dil ko Sabaat tum se hai

عالَمِ بے ثبات ہے ہر سُو
میرے دل کو ثبات تُم سے ہے

Keh rahe hain Hira kay ye jalwe
Din ki Soorat bhi raat tum se hai

کہہ رہے ہیں حِرا کے یہ جلوے
دِن کی صورت بھی رات تم سے ہے

Ilm ka maktab-e-amal tum ho	علم کا مکتبِ عمل تُم ہو
Deen or Deenyat tum se hai	دین اور دینیات تُم سے ہے
Woh Ali hai ke jis ka taaba abad	وہ علیؑ ہے کہ جس کا تابہ ابد
Choli daman ka saath tum se hai	چولی دامن کا سات تُم سے ہے
Keh raha hai ye aaeena-e-Ballagh	کہہ رہا ہے یہ آیۂ بَلِّغ
Dehar main Rab ki baat tum se hai	دہر میں رب کی بات تُم سے ہے
Sub tumhara karam hai aey Áaqa	سب تمھارا کرم ہے اے آقاؐ
Aasiyo ki nijaat tum se hai	عاصیوں کی نجات تُم سے ہے
Karbala or Furaat se tum ho	کربلا اور فرات سے تُم ہو
Karbala or Furaat tum se hai	کربلا اور فرات تُم سے ہے
Tum ne Dukhtar kushi ko khatam kia	تم نے دُختر کُشی کو ختم کیا
Jahiliyat ko maat tum se hai	جاہلیّت کو مات تُم سے ہے

آج دنیا میں قائم و دائم
فرضِ صوم و صلواۃ تُم سے ہے

Aaj dunya main Qaaim-o-Daaim
Farz-e-Soum-o-Salaat tum se hai

میرے افکار پر، خدا شاہد
کرم و التفات تُم سے ہے

Mere afkaar par, Khuda shahid
Karam-o-Iltefaat tum se hai

نعت گو ہے عدیلؔ بھی لیکن
معتبر اس کی ذات تُم سے ہے

Na'at go hai Adeel bhi lekin
Mo'atabar es ki zaat tum se hai
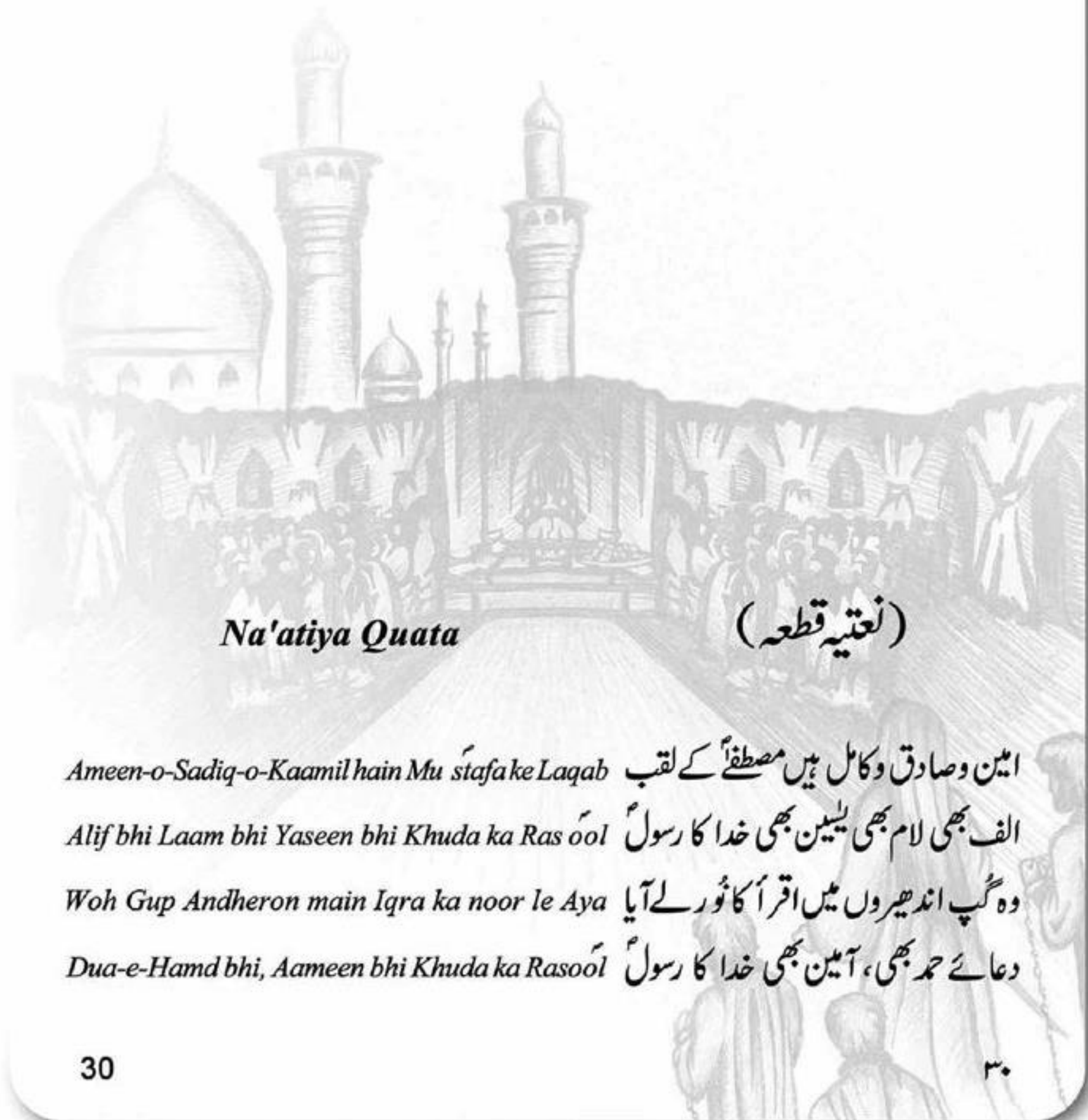
Na'atiya Quata (نعتیہ قطعہ)

Ameen-o-Sadiq-o-Kaamil hain Mustafa ke Laqab	امین و صادق و کامل ہیں مصطفیٰؐ کے لقب
Alif bhi Laam bhi Yaseen bhi Khuda ka Rasool	الف بھی لام بھی یٰسین بھی خدا کا رسولؐ
Woh Gup Andheron main Iqra ka noor le Aya	وہ گُپ اندھیروں میں اقرا ٔ کا نُور لے آیا
Dua-e-Hamd bhi, Aameen bhi Khuda ka Rasool	دعائے حمد بھی، آمین بھی خدا کا رسولؐ

نعتؐ

Na'at

ہے اِس محفل کا مقصد، ذکر پھیلانا محمدؐ کا
یہاں آیا ہے جو بھی، ہے وہ دیوانا محمدؐ کا

Hai is mehfil ka maqsad, zikr phelana Muhammad ka
Yahan aaya hai jo bhi, hai woh Deewana Muhammad ka

کوئی مخلوق لمحہ بھر کو بھی غافل نہیں ان سے
'زبانِ خَلق پر جاری ہے افسانہ محمدؐ کا'

Koi Makhlooq lamha bhar ko bhi ghaafil nahin un se
"Zaban-e-Khalq par jaari hai afsana Muhammad ka"

ہزاروں انبیاؑ پیغامِ حق لے کر یہاں آئے
مگر ہے مقصدِ آمد جداگانہ محمدؐ کا

Hazaron Ambiya peghaam e Haq le kar yahan aae
Magar hai maqsad e aamad judagana Muhammad ka

جہنم میں وہ جل جائے گا بعدِ ہستیء فانی
نہیں جو محفلِ دنیا میں پروانہ محمدؐ کا

Jahannam main woh jal jaae ga ba'ad-e-hast- e- faani
Nahinjomehfil-e-dunyamainparwanaMuh ámmad ka

عجب مفہومِ ہجرت دے گیا تاریخ کو، لوگو
وہ مکّے سے مدینے کوچ کر جانا محمدؐ کا

Ajab Mafhoom- e- Hijrat de gaya tareekh ko, logo
Woh Makke se cooch kar jana Muhammad ka

اُنھیں معراج کی باتیں بھلا کیسے بتائیں ہم
سمجھ پائے نہ اَب تک جو وہاں جانا محمدؐ کا

Unhain meraaj ki batain bhala kese bataain hum
Samajhpaaenaabtakjowahan janaMuha mmad ka

امیرِ کائناتِ اہلِ دل ہوگا وہی انساں
جو اپنائے گا اندازِ غریبانہ محمدؐ کا

Ameer e Kaaenaat- e- Ahl e Dil hoga wahi Insaa'n
Joapnaaegaandaaz-e-ghareebanaMuh ámmad ka

لُٹا کر مال و زَر اپنی کمائی کا، غریبوں میں
'امیرانہ ادا ہے' نانِ جَو کھانا محمدؐ کا

Luta kar maal-o -Zar apni kamaai ka, Ghareebon main
"Ameeranaadahai"Nan-e-JaukhanaMuham mad ka

رہی دورانِ فاقہ بھی، جو شیریں گفتگو جاری
غریبی میں بھی لہجہ دیکھا شاہانہ محمدؐ کا

Rahi doran-e-faqa bhi, jo sheeri'n guftugu jaari
GhareebimainbhilehjadekhashahanaMuha mmad ka

اذانِ مجلس

جو چاہو صحتِ کردار، آوٗ سُوئے عاشورہ
زمینِ کربلا پر ہے شفا خانہ محمدؐ کا

Jo chaho Sehat-e-kirdaar. Aao sooe Aashoora
Zamin-e-Karbala par hai shafa khana Muhammad ka

کبھی میں، اس کو اِک سچا مسلماں کہہ نہیں سکتا
نہ بھایا جِس بشر کو حکم فرمانا محمدؐ کا

Kabhi main, is ko ek sacha musalmaan keh nahin sakta
Na bhaya jis bashir ko hukm farmana Muhammad ka

ہمیں بتلا گیا، دنیا کی قدر و منزلت کیا ہے
رہِ دنیائے فانی سے گزر جانا محمدؐ کا

Hamain batla gaya, Dunya ki qadr-o-manzelat kia hai
Rah-e-dunya-e-faani se gazar jana Muhammad ka

عدیؔل اعزاز ہے، خوش قسمتی ہے، نعمتِ رب ہے
مرے دل میں مری سانسوں میں بس جانا محمدؐ کا

Adeel E'ezaaz hai, khoosh qismati hai, Ne'amat e Rab hai
Mere dil main meri saanson main bas jana Muhammad ka

خدا کا رسولؐ

Khuda ka Rasool

ہمارا دین بھی ایمان بھی خدا کا رسولؐ
زبانِ رب بھی ہے قرآن بھی خدا کا رسولؐ

Hamara Deen bhi eeman bhi Khuda ka Rasool
Zabaan-e-Rab bhi hai Qura'an bhi Khuda ka Rasool

کتابِ پاک بھی جزدان بھی خدا کا رسولؐ
خدا کی شان بھی پہچان بھی خدا کا رسولؐ

Kitaab-e-Pak bhi Juzdaan bhi Khuda ka Rasool
Khuda ki shaan bhi pehchan bhi Khuda ka Rasool

رحیم و جلوۂ رحمان بھی خدا کا رسولؐ
کہ عدل و داد کی میزان بھی خدا کا رسولؐ

Raheem-o-Jalwa e Rahman bhi Khuda ka Rasool
Keh Adal -o- daad ki meezan bhi khuda ka Rasool

جو سوچیں، سوچ کی وہ حد سے ہے سوا لیکن
جو سمجھیں منزلِ آسان بھی خدا کا رسولؐ

Jo souchain, souch ki woh Had hai siwa lekin
Jo samjhain manzil-e-aasaan bhi Khudaka Rasool

Diya jo hukm, to pehle huwe amal pera	دیا جو حکم ، تو پہلے ہوئے عمل پیرا
Amal badosh bhi farman bhi Khuda ka Rasool	عمل بدوش بھی فرمان بھی خدا کا رسولؐ
Watan hai arsh, to phir arsh par ye Rab jaane	وطن ہے عرش، تو پھر عرش پر یہ رب جانے
Khuda apne ghar main hai mehmaan bhi Khuda ka Rasool	خدا اپنے گھر میں ہے مہمان بھی خدا کا رسولؐ
Isi se farq hai qaaim maiaan'e Baatil-o-Haq	اسی سے فرق ہے قائم میانِ باطل و حق
To asal-e-farq bhi, Furqaan bhi Khuda ka Rasool	تو اصلِ فرق بھی، فرقان بھی خدا کا رسولؐ
Adeel hum sa na Insaan ye raaz samjhe ga	عدیلؔ ہم سا نہ انساں یہ راز سمجھے گا
Khuda ka noor bhi insaan bhi Khuda ka Rasool	خدا کا نُور بھی انسان بھی خدا کا رسولؐ

Pul se eema'n ke guzarne Majliso'n main Aaiye	پُل سے ایماں کے گزرنے مجلسوں میں آیئے
Panjetan ki baat karne Majliso'n main Aaiye	پنجتنؑ کی بات کرنے مجلسوں میں آیئے

Na'at

نعت

Aap jo mere nigehbaan hain Rasool-e-Arabi
Manzilain sub meri Aasaan hain Rasool-e-Arabi

آپؐ جو میرے نگہباں ہیں رسولِ عربیؐ
منزلیں سب مری آساں ہیں رسولِ عربیؐ

Aap ko dekh ke pehchaan hoi Yazda'n ki
Aap hi soorat-e-Yazda'n hain Rasool-e-Arabi

آپؐ کو دیکھ کے پہچان ہوئی یزداں کی
آپؐ ہی صورتِ یزداں ہیں رسولِ عربیؐ

Aap ke natq-o-amal ka howa Qura'an mohtaaj
Bilyaqee'n bolta Qura'an hain Rasool-e-Arabi

آپؐ کے نطق و عمل کا ہُوا قرآں محتاج
بالیقیں بولتا قرآں ہیں رسولِ عربیؐ

وجہِ تخلیقِ دو عالم ہی نہیں آپ کی ذات	*Wajhe takhleeq-e-do aalam hi nahin Aap ki zaat*
کُن کی تفسیر کا عنواں ہیں رسولِ عربی	*Kun ki tafseer ka unwaan hain Rasool-e-Arabi*
آپؐ کی ذات نے بخشا ہے دو عالم کو وقار	*Aap ki zaat ne bakhsha hai do aalam ko waqar*
دو جہاں آپؐ پہ قرباں ہیں رسولِ عربی	*do jahan Aap pe qurbaa'n hain Rasool-e-Arabi*
آپؐ کے بعد زمیں پھر ہوئی صیدِ ظلمت	*Aap ke ba'ad zamee'n phir hoi sede zulmat*
کتنی زنجیریں ہیں، زنداں ہیں رسولِ عربی	*Kitni zanjeerain hain, zinda'n hain Rasool-e-Arabi*
آپؐ نے جس پہ مساوات کی بنیاد رکھی	*Aap ne jis pe masawaat ki bunyaad rakkhi*
قابض اُس گیتی پہ شاہاں ہیں رسولِ عربی	*Qaabiz us geti pe shahaan hain Rasool-e-Arabi*

آپؐ نے توڑا تھا جن ذہنوں کا اِقرأ سے سکوت *Aap ne tora tha jin zehno'n ka iqr'a se sukoot*
پھر وہ خاموش ہیں، بے جاں ہیں رسولؐ عربی *Phir woh khamoush hain, bejan hain Rasool-e-Arabi*

ہم سے کہتی ہے یہ کم مائیگی خود اپنی عدیلؔ *Hum se kehti hai ye kam' maaaegi Khud apni Adeel*
شعر کب آپؐ کے شایاں ہیں رسولؐ عربی *She'r kab Aap ke shaya'an hain Rasool-e-Arabi*
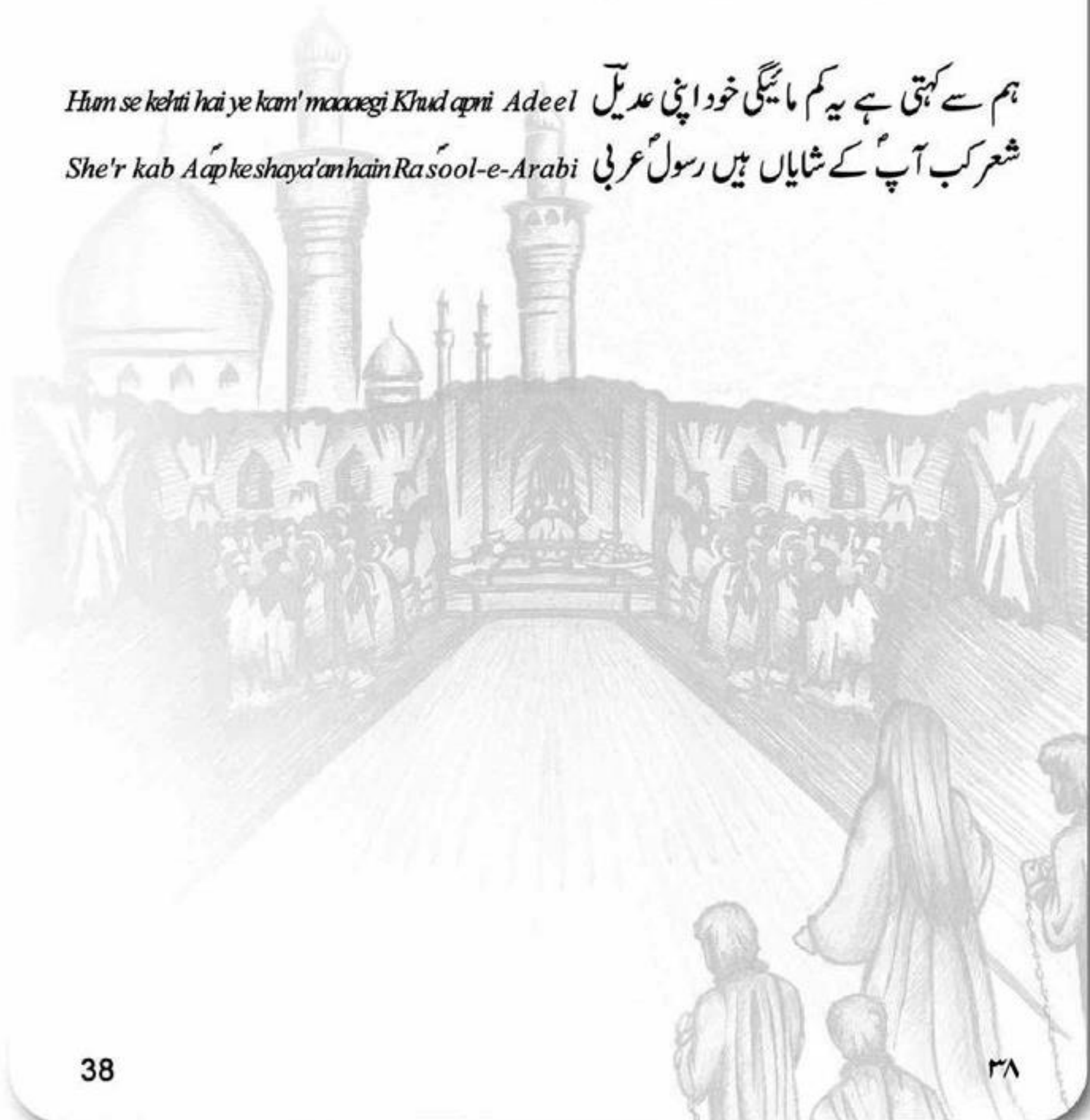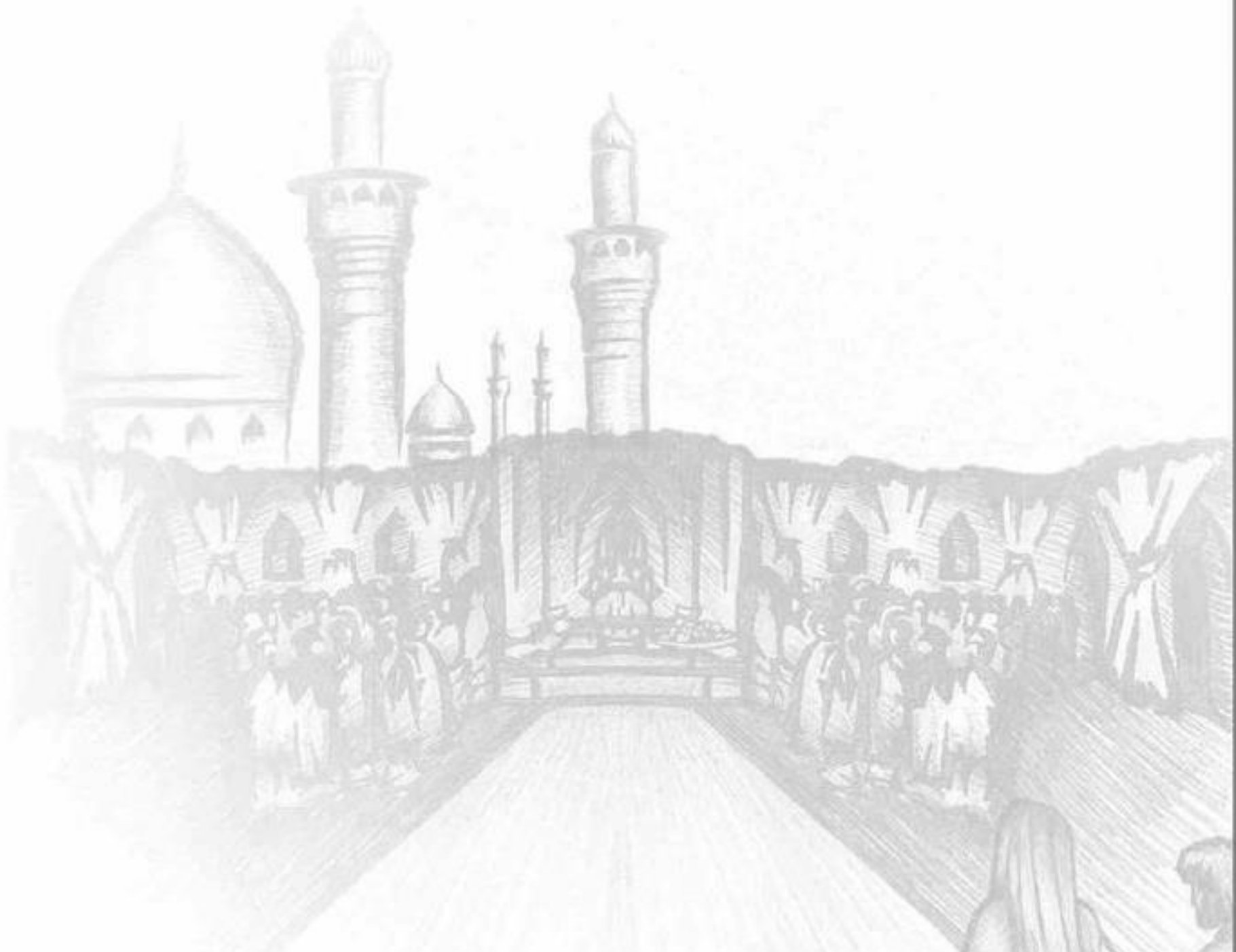
ترجمانِ صاحبِ معراج تھے جس گھر کے لوگ *Tarjumaan-e- Sahib Me'araaj thay jis ghar ke loug*

تذکرہ اُس گھر کا سننے مجلسوں میں آیئے *Tazkira us ghar ka sun'ne Majliso'n main Aaiye*
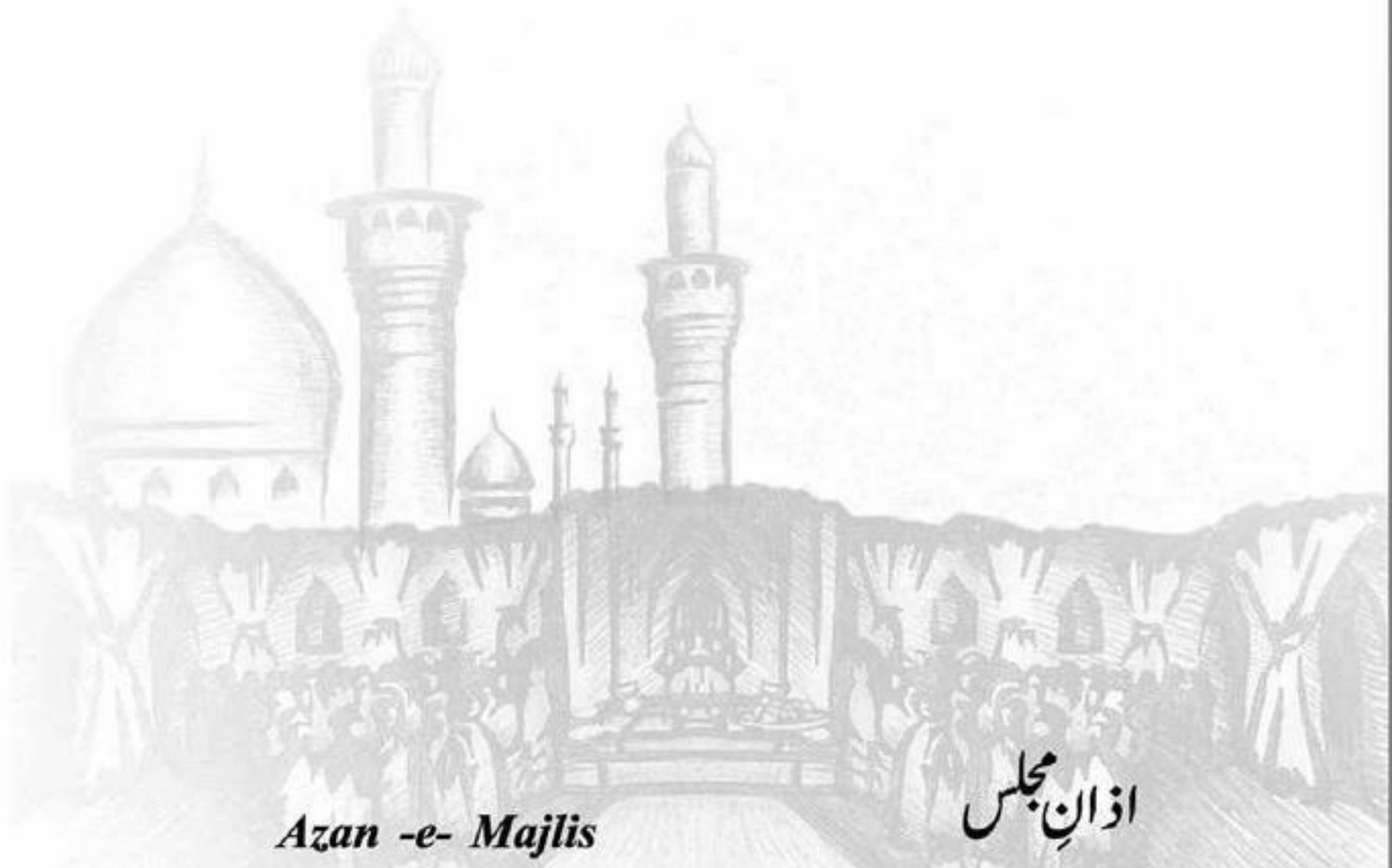
اذانِ مجلس

Azan -e- Majlis

مغفرت کے پھول چُننے مجلسوں میں آیئے
Maghferat ke phool chun'ne Majliso'n main Aaiye

آنسوؤں کے ہار بُننے مجلسوں میں آیئے
Aanso'onke haar bun'ne Majliso'n main Aaiye

عرش کی معراج کو پیشِ نظر رکھ کر عدیلؔ
Arsh ki meraaj ko pesh-e-nazar rakh kar Adeel

فرش کی معراج سُننے مجلسوں میں آیئے
Farsh ki me'araaj sun'ne Majliso'n main Aaiye

Na'at | نعتؐ

نبیؐ کی راہ میں غفلت کو اپنایا نہیں کرتے
مدینے آکے عاشق لَوٹ کر جایا نہیں کرتے

N abi ki rah main ghaflat ko apnaya nahin karte
Madine aake ashiq lout kar jaya nahin karte

یہی ہے عشق کا مظہر، وفاداری کا پیمانہ
چلَن ہم دشمنِ احمدؐ کا اپنایا نہیں کرتے

Yahi hai Ishq ka mazhar, wafadari ka pemana
Chalan hum dushman-e-Ah madka apnayanahinkarte

وہاں جانا تو کِیا، اُس سمت سے رُخ پھیر لیتے ہیں
جہاں جانے کا آقاؐ حکم فرمایا نہیں کرتے

Waha'n jana to kia, us simt se rukh pher lete hain
Jaha'n jane ka A aqa hukm farmaya nahin karte

Yehi batla rahi hai zindagi Salman-o-Bu zar ki	یہی بتلا رہی ہے زندگی سلمانؓ و بوذرؓ کی
Nabi waale kabhi gardish se ghabraya nahin karte	نبیؐ والے کبھی گردش سے گھبرایا نہیں کرتے
Rasool Allah par Qurban jo ho jaate hain parwaane	رسولؐ اللہ پہ قرباں جو ہو جاتے ہیں پروانے
Woh es iqdaam par har giz bhi pachtaya nahin karte	وہ اِس اقدام پہ ہرگز بھی پچھتایا نہیں کرتے
Guzarta hoon fana ki dhoop se main ya Nabi keh kar	گزرتا ہوں فنا کی دھوپ سے مَیں یا نبیؐ کہہ کر
Ye kese maan loon mere Nabi saya nahin karte	یہ کیسے مان لُوں میرے نبیؐ سایہ نہیں کرتے
Nabi ki Aal ka, Ne'amato'n main karke tazkera shaamil	نبیؐ کی آلؑ کا، نعتوں میں کر کے تذکرہ شامل
Nabi ka zikr phelate hain, simtaya nahin karte	نبیؐ کا ذکر پھیلاتے ہیں، سمٹایا نہیں کرتے
Munawwar hai mera dil madhe Aaqa ki tajalli se	منوّر ہے مرا دل مدحِ آقاؐ کی تجلّی سے
Jabhi to paas mere waswase aaya nahin karte	جبھی تو پاس میرے وَسوسے آیا نہیں کرتے
Ghate jis se qad-e-wasf-e-Muhammad, esi ne'amaton ko	گھٹے جس سے قدِ وصفِ محمدؐ، ایسی نعتوں کو
Adeel apni zaban par hum kabhi laaya nahin karte	عدیؔل اپنی زباں پر ہم کبھی لایا نہیں کرتے

Na'at-o-Manqabat

نعت ومنقبت

Woh Nabi aakhri hai sahib-e-Qura'an hai	وہ نبیؐ آخری ہے صاحبِ قرآن ہے
Jo wajood-e-kibriya ki mustanad pehchan hai	جو وجودِ کبریا کی مُستند پہچان ہے
Do hi Moula hain Khuda ke ba'ad Ahmad or Ali	دو ہی مولا ہیں خدا کے بعد احمدؐ اور علیؑ
Hai yahi Islam mera or yahi eeman hai	ہے یہی اسلام میرا اور یہی ایمان ہے

Manzil-e-Irfan-e-Moula tak pohanchne keliye	منزلِ عرفانِ مولا تک پہنچنے کے لیے
Sub se behtar pairvi Buzar-o-Salman hai	سب سے بہتر پیروی ءبوذرؓ و سلمانؓ ہے
Sahib -e- Nehjul Balagha ki mohabbat hai neha'n	صاحبِ نہج البلاغہ کی محبت ہے نہاں
Kitna pakiza ye mere qalb ka juzdaa'n hai	کتنا پاکیزہ یہ میرے قلب کا جزدان ہے
Jis pe ho tehreer madh -e- dushmanan -e- Ahle Bait	جس پہ ہو تحریر مدحِ دشمنانِ اہلِ بیتؑ
Esa Qirtaas -e- Sukhan, lafzo'n ka qabrastan hai	اَیسا قرطاسِ سخن ، لفظوں کا قبرستان ہے
Waqfhoonmainmidhate Aal-e-Payambar par Adeel	وقف ہوں مَیں مدحتِ آلِ پیمبرؐ پر عدیلؔ
Mujh pe ye naslan mere Rab ka bara Ehsaan hai	مجھ پہ یہ نسلاً مرے رب کا بڑا احسان ہے
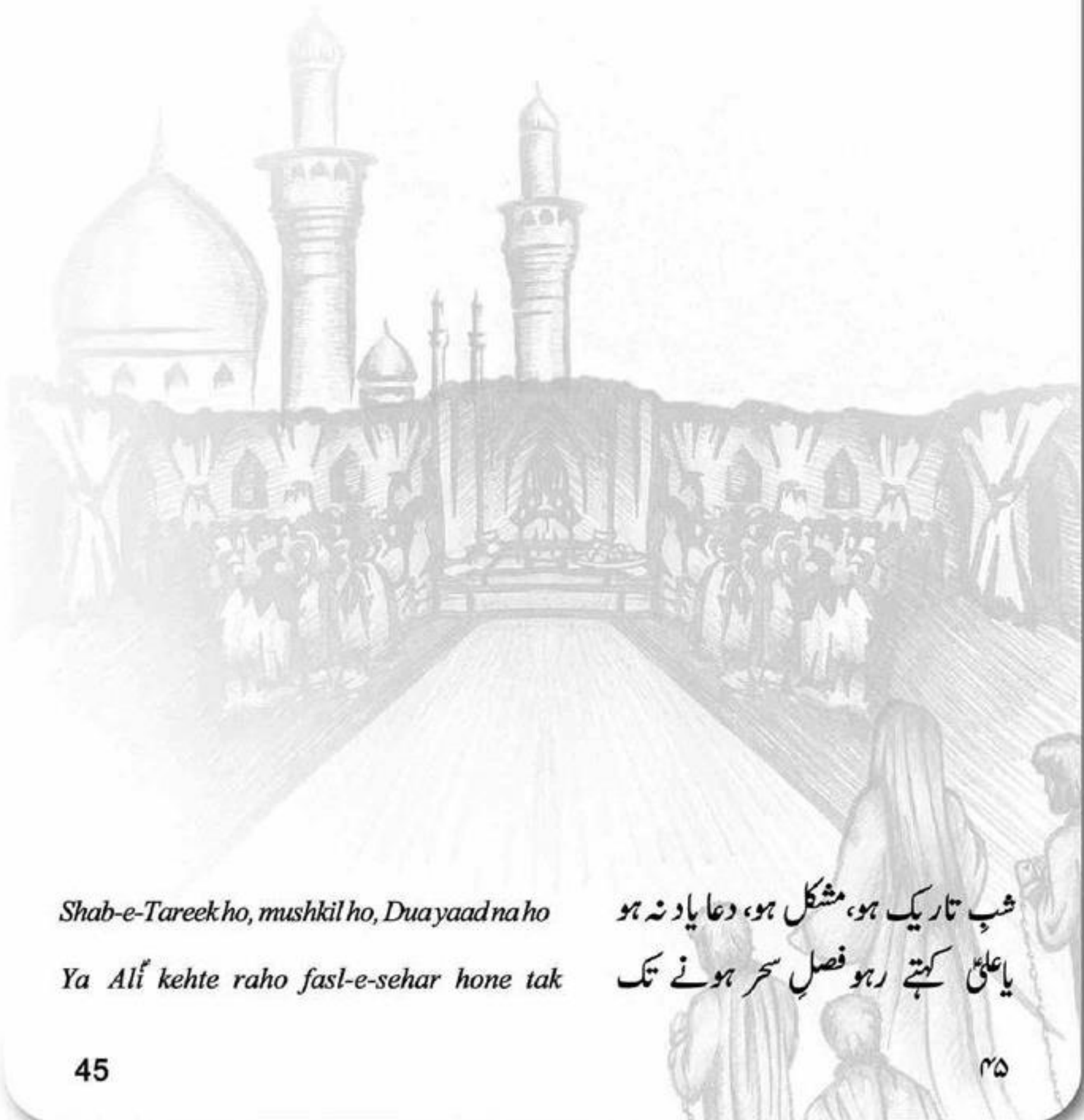
Shab-e-Tareek ho, mushkil ho, Dua yaad na ho	شبِ تاریک ہو، مشکل ہو، دعا یاد نہ ہو
Ya Ali kehte raho fasl-e-sehar hone tak	یاعلیؑ کہتے رہو فصلِ سحر ہونے تک

شَر کے لوگ

Shar ke loug

رزمِ جاں میں بیشتر راہِ سفر کے لوگ تھے
خیر کے تو کم، زیادہ خُوئے شَر کے لوگ تھے
ایک بھی ٹھہرا نہ میداں میں یہ سچ ہے اے عدیلؔ
یوں تو کہنے کو بہت وہ کرّ و فَر کے لوگ تھے
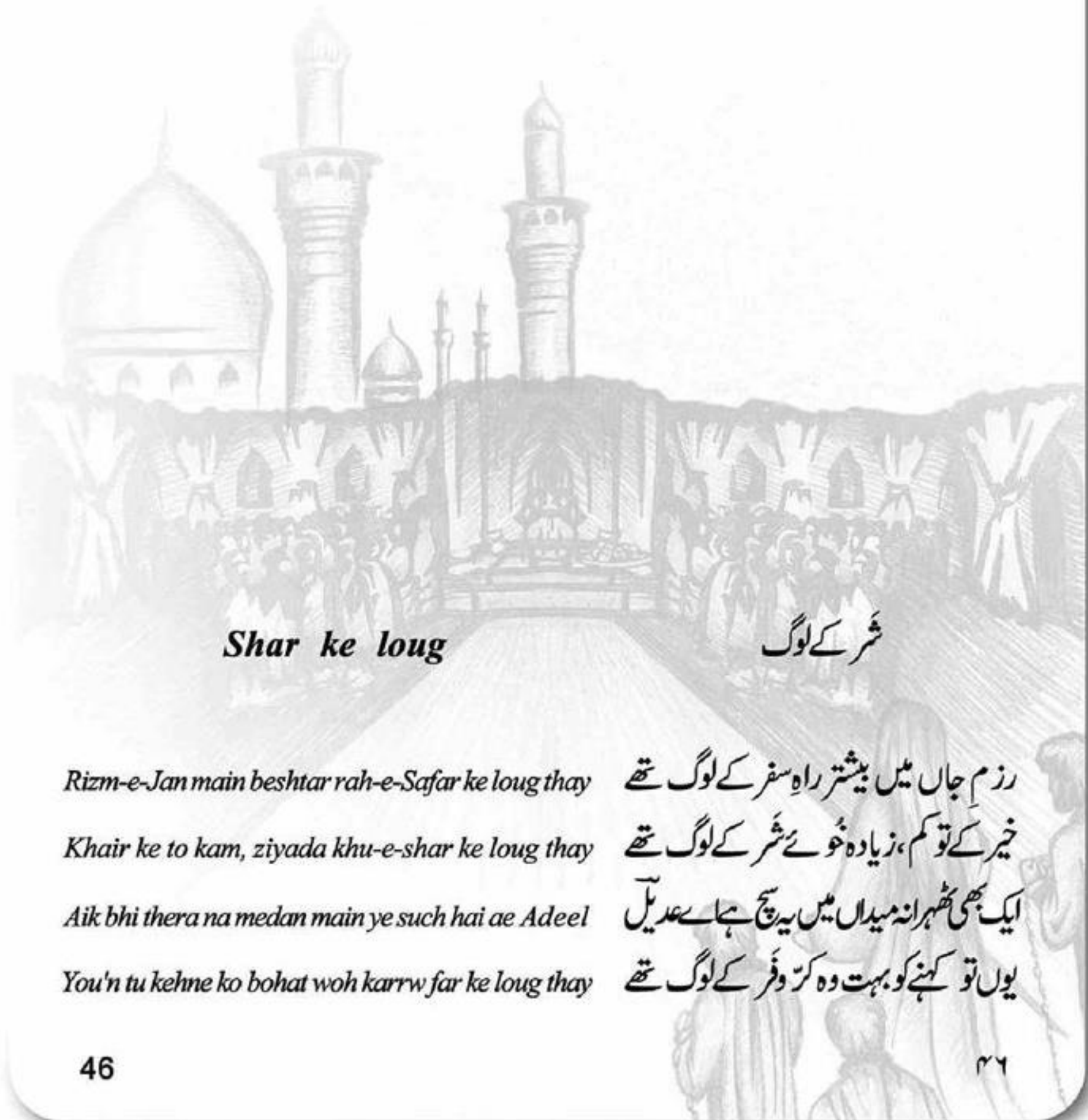
Rizm-e-Jan main beshtar rah-e-Safar ke loug thay
Khair ke to kam, ziyada khu-e-shar ke loug thay
Aik bhi thera na medan main ye such hai ae Adeel
You'n tu kehne ko bohat woh karrw far ke loug thay

منقبت
(مباہلہ)

Manqabat
(Mubahila)

مجال تھی ہی نہیں پھر مقال کیا کرتے
وہ اہلِ علم سے کوئی سوال کیا کرتے

Majal thi hi nahin phir maqal kia karte
Woh Ahl-e-Ilm se koi sawal kia karte

نظر اُٹھا کے نہ اہلِ کِساء کو دیکھ سکے
یہ پنجتنؑ سے کوئی قیل و قال کیا کرتے

Nazar utha ke na Ahle Kisa ko dekh sake
Ye Panjetan se koi qeel-o-qaal kia karte

تھے پانچ نُور مقابل میں اہلِ نجراں کے
تو مشرکین و رعونت خِصال کیا کرتے

Thay Panch noor muqaabil main ahle nijra'n ke
Tu mushrekeen-o-raonat khisaal kia karte

Mubahile ko jo nijrani aae, jhoote thay	مباہلے کو جو نجرانی آئے، جھوٹے تھے
Ta'aluqaat woh Haq se bahaal kia karte	تعلّقات وہ حق سے بحال کیا کرتے
Sawaal karne se pehle hi ghutne taik diye	سوال کرنے سے پہلے ہی گھٹنے ٹیک دیے
Ye Panjetan ka tha Ro'ab-o-Jalaal, kia karte	یہ پنجتنؑ کا تھا رعب و جلال، کیا کرتے
Ghire huwe thay andhero'n main jab ke nijrani	گھِرے ہوئے تھے اندھیروں میں جب کہ نجرانی
Kaha se Rab ka woh laate jamal, kia karte	کہاں سے رب کا وہ لاتے جمال، کیا کرتے
Siwa-e-sar jhukaane ke apna, Souchain zara	سِوائے سَر کو جھکانے کے اپنا، سوچیں ذرا
Nabi thay rubaru or un ki Aal, kia karte	نبیؐ تھے روبرو اور اُن کی آلؑ، کیا کرتے
Qusoor Khud ka tha, Takra-e-Haq ke jalwo'n se	قصور خُود کا تھا، ٹکرائے حق کے جلووں سے
Shikast khai tu is ka malaal kia karte	شکست کھائی تو اِس کا ملال کیا کرتے
Na hote Panjetan-e-Pak se agar mamdooh	نہ ہوتے پنجتنِؑ پاک سے اگر ممدوح
Adeel Shaairi phir bakamaal kia karte	عدیؔل شاعری پھر باکمال کیا کرتے

Manqabat
منقبت

(Hazrat Ali)
(حضرت علیؑ)

Thi jis ke zikr pe bhi rok thaam chaar taraf	تھی جس کے ذکر پہ بھی روک تھام چار طرف
"Usi ke naam Durood-o-Salam chaar taraf"	'اُسی کے نام دُرود و سلام چار طرف'
Woh tau hai mazhar-e-Khaliq, jise madad ke liye	وہ تُو ہے مظہرِ خالق، جسے مدد کے لیے
Pukaarte hain sabhi khaa-o-aam chaar taraf	پُکارتے ہیں سبھی خاص و عام چار طرف
Kaheen bhi hum ho'n, magar ban ke saya-e-Rahmat	کہیں بھی ہم ہوں، مگر بَن کے سایۂ رحمت
Hai saath saath hamara I'mam chaar taraf	ہے ساتھ ساتھ ہمارا امامؑ چار طرف

الگ ہے نہج علیؑ کے ، بلیغ خطبوں کی | *Alag hai Nehje Aliؑ ke, Baleegh Khutbo'n ki*
جبھی تو پھیلا علیؑ کا کلام ، چار طرف | *Jabhi to phela Aliؑ ka kalaam, chaar taraf*

علیؑ کے نام سے مشکل ہو حَل ،تو کیا حیرت | *Aliؑ ke naam se mushkil ho hal, to kia hairat*
ہے مشکلات کی رَد اِن کا نام چار طرف | *Hai mushkilat ki rad in ka naam chaar taraf*

اَثر نبیؐ کی دعا کا ہے اور کرم رب کا | *Asar Nabiؐ ki Dua ka hai or karam Rab ka*
ہیں ہر جگہ پہ علیؑ کے غلام چار طرف | *Hain har jagah pe Aliؑ ke Ghulam chaar taraf*

زمین و مہر و مہ و انجم و فلک کیا ہیں | *Zameen-o-Mehar-o-Ma-o-Anjum-o-Falakkiahain*
علیؑ کی عرش پہ ہے دھوم دھام چار طرف | *Aliؑ ki arsh pe hai dhoom dhaam chaar taraf*

طلب ہو کیوں مئے دنیا کی ، جب کہ ہے معلوم | *Talab ho kiyou'n ma'e dunya, jab ke hai maloom*
لُٹیں گے خلد میں کوثر کے جام چار طرف | *Lutainge Khuld main Kousar ke jaam chaar taraf*

نشانیاں جو بتائی گئیں، ہوئیں وہ عیاں	*Nishaniyan jo batai gaeen, hoeen woh ayaan*
ہے اُن کے آنے کا یہ اہتمام چار طرف	*hai un ke aane ka ye ahtemaam chaar taraf*
ہماری قوم بھی آگے بڑھے ترقی کرے	*Hamari qoum bhi aage barhay taraqqi kare*
بڑھیں کبھی تو ہمارے بھی دام، چار طرف	*barhain kabhi to hamare bhi daam, chaar taraf*
ثنا امامؑ کی لکھنے کا معجزہ ہے عدیلؔ	*Sana Imām ki likhne ka mo'ajiza hai Adeel*
جو آج تیرا ہے دنیا میں نام چار طرف	*Jo Aaj tera hai dunya main naam chaar taraf*

Manqabat

(Zahoor e Moula Ali)

منقبت

(ظہورِ مولا علیؑ)

Jaago, Tulu'e Mehar-e-Imamat ka waqt hai
Wajh'e Khuda Ali ki Ziyarat ka waqt hai

جاگو، طلوعِ مہرِ امامت کا وقت ہے
وجہِ خدا علیؑ کی زیارت کا وقت ہے

Ghar main Khuda ke Noor-e-Khuda ka, huwa zahoor
Kitna Azeem Eid-e-Musarrat ka waqt hai

گھر میں خدا کے نورِ خدا کا، ہُوا ظہور
کتنا عظیم عیدِ مسرّت کا وقت ہے

Kabe ki simt karke jabeen Kam, ba e'ateqaad
Izhaar e Hub-e-Shah-e-Wilayat ka waqt hai

کعبے کی سمت کر کے جبیں خم، بہ اعتقاد
اظہارِ حُبِ شاہِ ولایت کا وقت ہے

آیا جہاں میں احمدؐ مرسل کا جانشیں
اِس حکمِ کبریا کی اشاعت کا وقت ہے

Aaya jahan main A ȟmad-e- Mursil ka janashi'n
Is Hukm-e-kibriya ki isha'at ka waqt hai

لو، آگیا جسے ہے شفاعت کا اختیار
اَے مومنو دعائے شفاعت کا وقت ہے

Lo, Aagaya jis'e hai shafa'at ka ikhteyar
Ae momino dua-e-shafa'at ka waqt hai

کرکے وضو، محبتِ حیدرؑ کے آب سے
اُٹھو چلو نمازِ اطاعت کا وقت ہے

Karke wazoo, Mohabbat-e-Ha̋ider ke Aab se
Utho chalo namaz-e-ita'at ka waqt hai

پھر سر اُٹھا رہی ہیں یزیدی جماعتیں
یا مہدیؑ آیئے کہ ہدایت کا وقت ہے

Phir sar utha rahi hain yazeedi jama'atain
Ya Meȟdi aaiye ke hidayat ka waqt hai

دہشت گری کی زد پہ ہیں املاکِ دینوی
شیعانِ مرتضیٰؑ پہ قیامت کا وقت ہے

Dehshat gari ki zad pe hain imlaak-e-deenvi
Shee'aan-e-Murta̋za pe qayamat ka waqt hai

Khamoshiyo ka saaz karo band momino!	خاموشیوں کا ساز کرو بند مومنو!
Rah-e-amal main Bu zari hikmat ka waqt hai	راہِ عمل میں بوذریؓ حکمت کا وقت ہے
Kijiye Adeel Ya Ali keh kar rawa'n qalam	کیجئے عدیلؔ یا علیؑ کہہ کر رواں قلم
Ye Shaairon ke waaste midhat ka waqt hai	یہ شاعروں کے واسطے مدحت کا وقت ہے
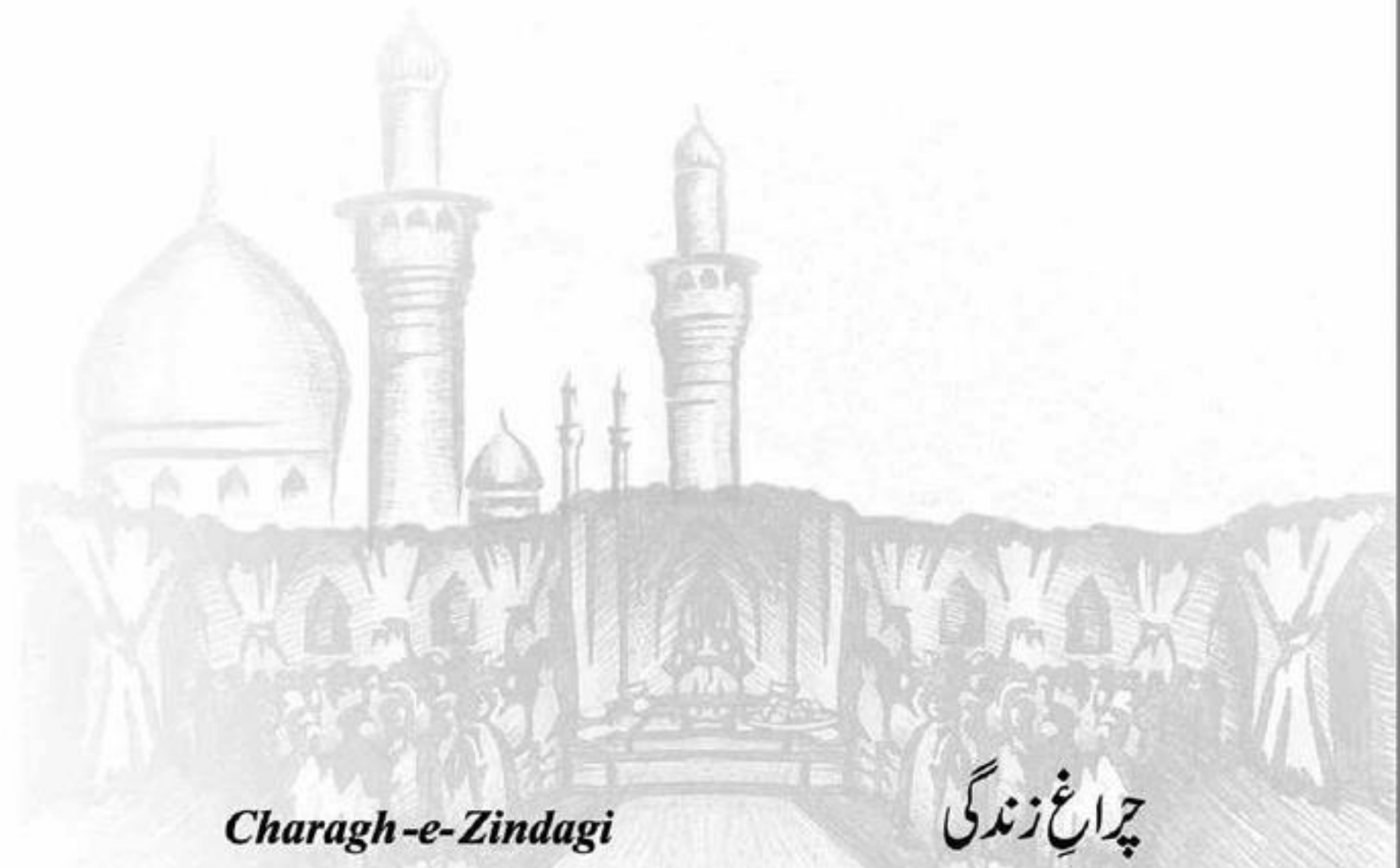
Charagh-e-Zindagi | چراغِ زندگی

Jo pervi main Ali ki, qadam jama ke chale	جو پیروی میں علیؑ کی ، قدم جما کے چلے
Woh aandhiyo ke muqabil bhi sar utha ke chale	وہ آندھیوں کے مقابل بھی سر اُٹھا کے چلے
Adeel un se ye kehdo, jo hain Ali ke Udu	عدیلؔ اُن سے یہ کہہ دو، جو ہیں علیؑ کے عدو
"Charagh le ke kaha'n saamne huwa ke chale"	'چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے'

یا علیؑ مدد

Ya Alī Madad

از ابتدا زباں پہ ہے حق ، یا علیؑ مدد
لایا ہے ساتھ دل کا ورق، یا علیؑ مدد
میرا لہو نہ بھولے گا احسان یہ عدیلؔ
ماں کی عطا ہے پہلا سبق یا علیؑ مدد
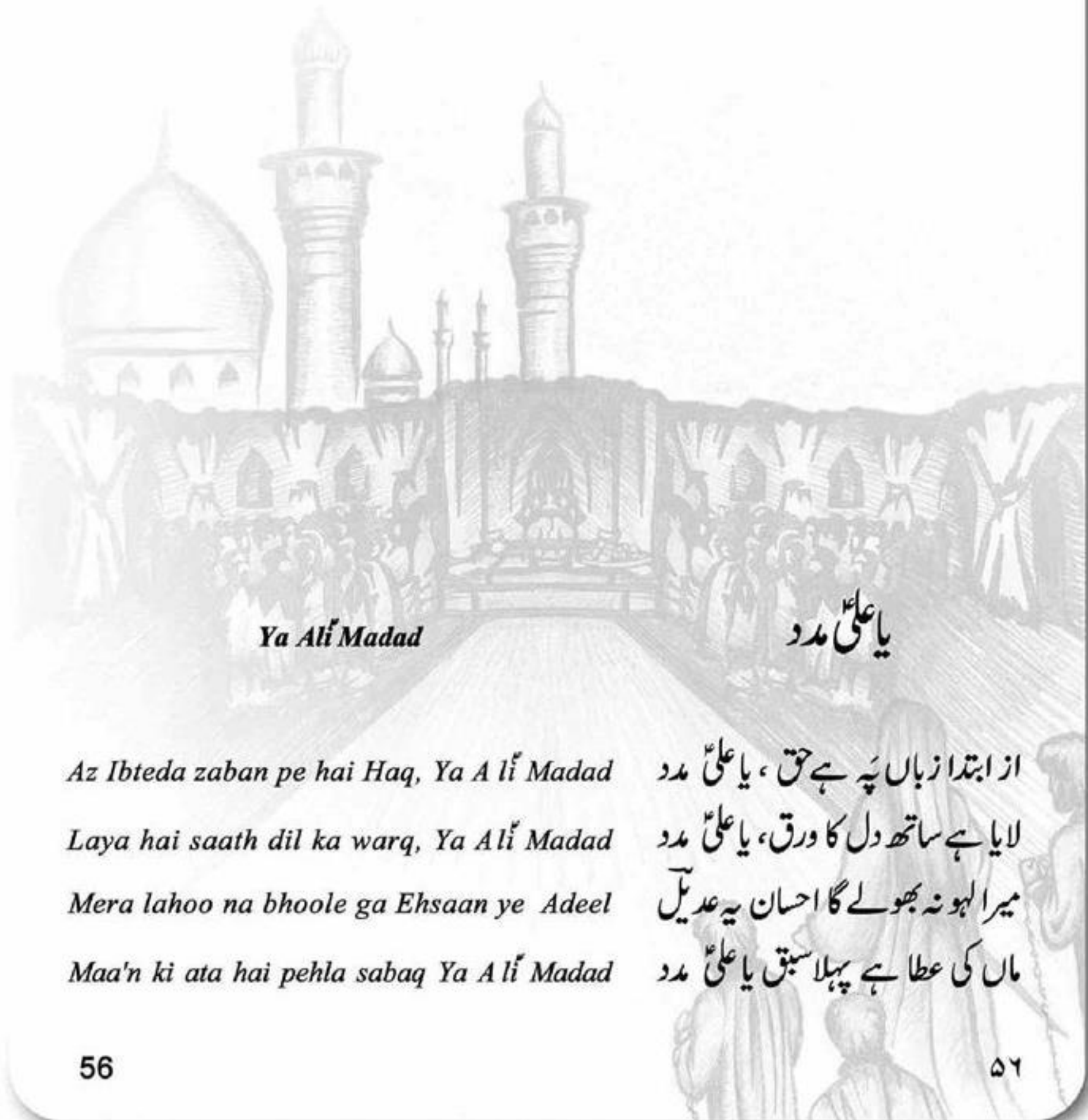
Az Ibteda zaban pe hai Haq, Ya Alī Madad
Laya hai saath dil ka warq, Ya Alī Madad
Mera lahoo na bhoole ga Ehsaan ye Adeel
Maa'n ki ata hai pehla sabaq Ya Alī Madad

منقبت
(حضرت علیؑ)

Manqabat
(Hazrat Ali Alehissalam)

مدحِ علیؑ نہ ہو جو سخن کے نصاب میں	*Midh-e-Ali na ho jo Sukhan ke nisaab main*
رہ جائے گھٹ کے نظم کا دریا حباب میں	*Reh jaae ghut ke nazam ka darya hibaab main*
تفسیر کہہ رہی ہے ، سمجھ کر تو دیکھیے	*Tafseer keh rahi hai, samajh kar to dekhiye*
رُوحِ بیاں علیؑ ہیں خدا کی کتاب میں	*Rooh-e-Baya'n Ali hain Khuda ki kitaab main*
شامل علیؑ کے عشق کا سرمایہ ہو اگر	*Shaamil Ali ke ishq ka sarmaya ho agar*
آئے کمی نہ دولتِ اجر و ثواب میں	*Aae kami na dolat-e-ajar-o-sawab main*

ہم اور منکرانِ علیؑ کا جدا ہے ذوق	*Hum or munkiraan-e-Ali ka juda hai zouk*
ابرِ کرم میں ہم، تو وہ گُم ہیں سراب میں	*Abr'e karam main hum, to woh gum hain saraab main*
حُبِ علیؑ غلو ہے، تو شامل کریں جناب	*Hub-e-Ali ghuloo hai, to shamil karain janab*
ایسا ہر اِک گناہ ہمارے حساب میں	*Esa har ek gunaah hamare hisaab main*
تب بات ہمسری کی کریں ہم سے نکتہ چیں	*Tab baat hamsari ki karain hum se nukta chee'n*
پہلے کسی کو لائیں علیؑ کے جواب میں	*Pehle kisi ko laaen Ali ke jawab main*
جس کی نظر نے منظرِ خُم کو بُھلا دیا	*Jis ki nazar ne Manzar-e-Khum ko bhula diya*
مجرم ہے چشمِ عدلِ رسالتمآب میں	*Mujrim hai chashm-e-ada-e-Ris alat Ma'aab main*
ذکرِ ولیء رب سے کِیا جس نے اجتناب	*Zikr-e-Wali-e-Rab se kia jis ne Ijtenaab*
وہ دل ہمیشہ غرق رہا اضطراب میں	*Woh Dil hamesha gharaq raha Izteraab main*

حق چھینا ہے جنھوں نے علیؑ و بتولؑ کا
ہوں گے وہ مبتلا سرِ محشر عذاب میں

Haq chheena hai jinho ne Alī o Batōol ka
Ho'n ge woh mubtela Sar-e-Mehshar azaab main

سُن کر مرا کلام یہ کہتے ہیں سب عدیلؔ
''مشغولِ حق ہوں بندگیٔ بوتراب میں''

Sun kar mera kalaam ye kehte hain sub Adeel
"Mashghool-e-Haq hoon bandagi-e-Buturaab main"

ذوالفقار

Zulfiqaar

مولائے کائنات سے آئی ہے جنگ کو
کس درجہ آج خَلقِ خدا پست ہو گئی
باتوں سے بات جب نہ بنی، اُٹھی ذوالفقار
'پی پی کے میکشوں کا لہو مست ہو گئی'
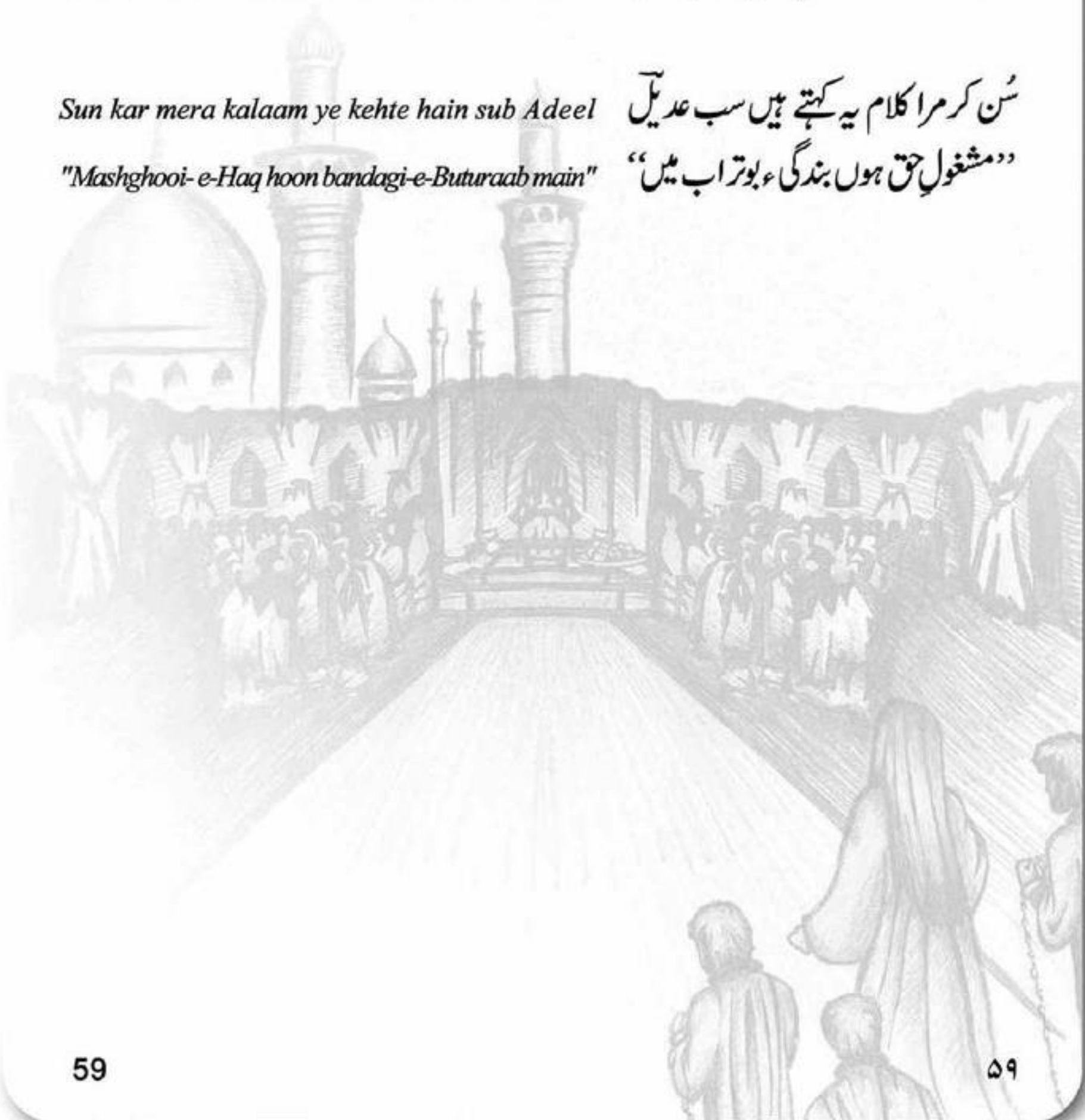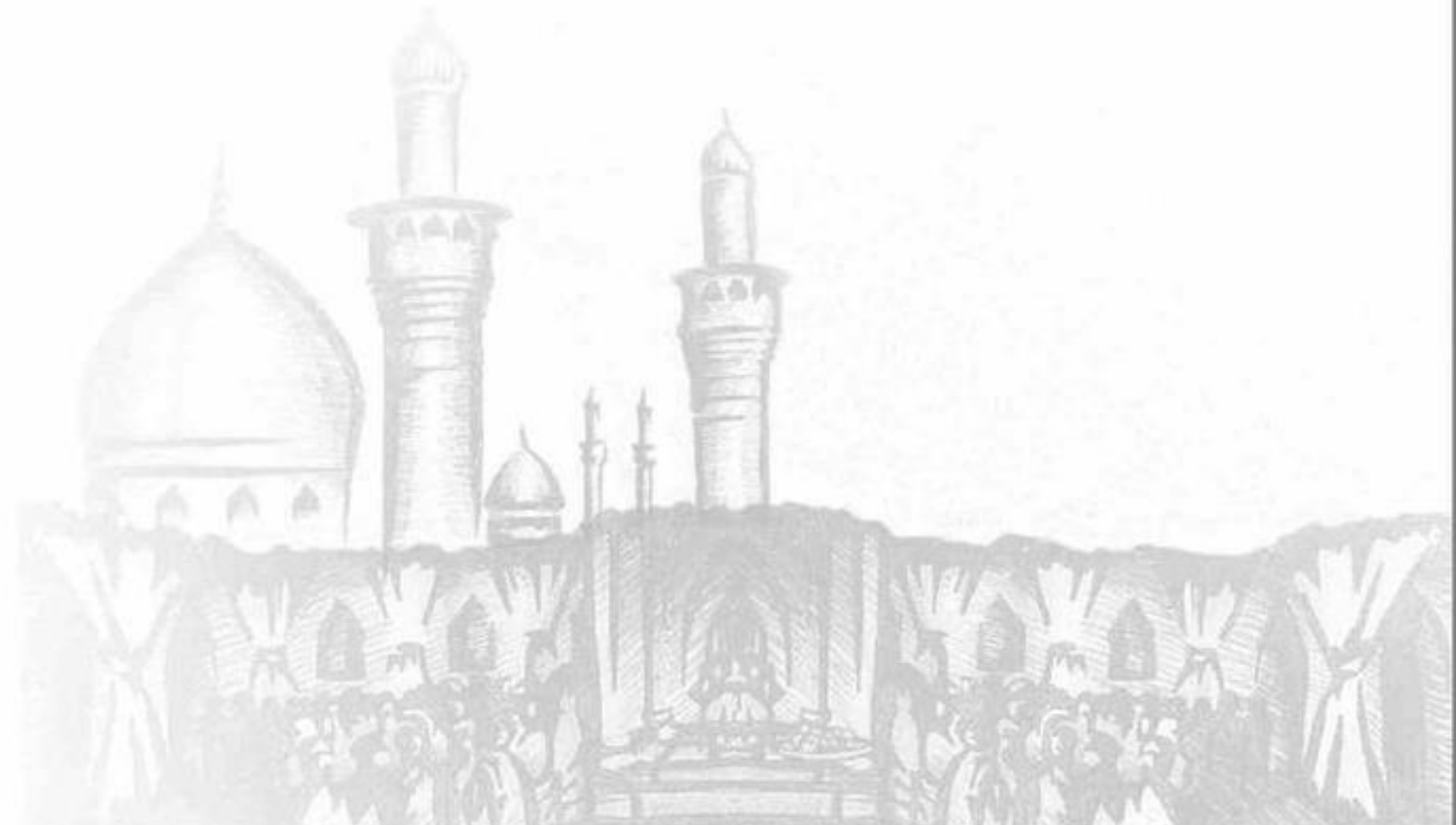
Moula-e-Kaaenaat se Aai hai jang ko
Kis darja aaj Khalq-e-Khuda past hogai
Baato'n se baat jab na bani, uthi Zulfiqaar
"Pi Pi ke maikasho'n ka lahoo mast ho gi"
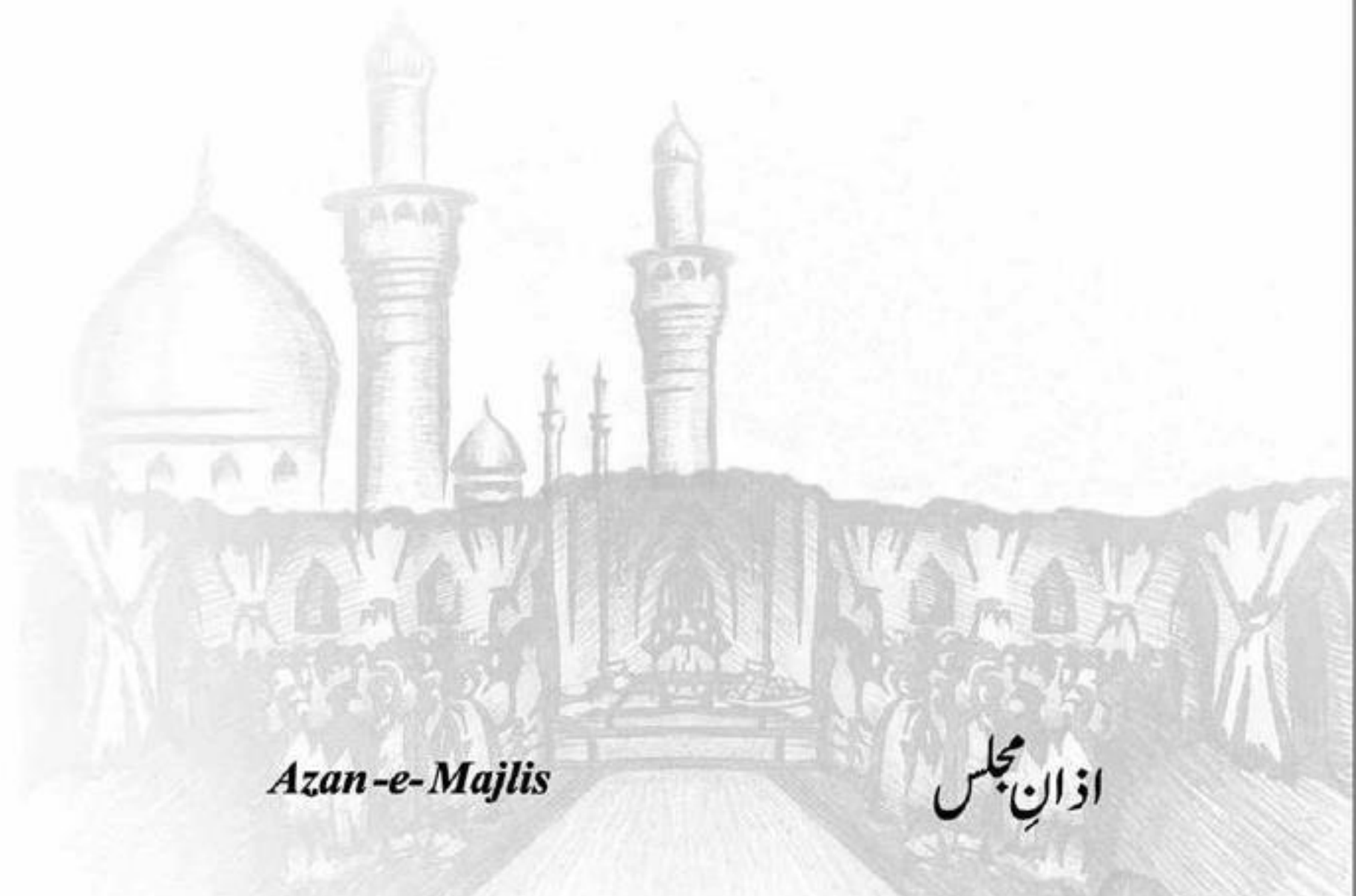
Azan-e-Majlis
اذانِ مجلس

Haq ke Unwaan ko samajhne Majliso'n main Aaiye	حق کے عنواں کو سمجھنے مجلسوں میں آیئے
Deen-o-Eema'n ko samajhne Majliso'n main Aaiye	دین و ایماں کو سمجھنے مجلسوں میں آیئے
Rehal par rakkha na reh jaae kahi'n Qura'an, Adeel	رحل پر رکھا نہ رہ جائے کہیں قرآں، عدیلؔ
Rooh-e-Qura'an ko samajhne Majliso'n main Aaiye	روحِ قرآں کو سمجھنے مجلسوں میں آیئے

Manqabat	منقبت
(Hazrat Ali)	(حضرت علیؑ)
Qibla Ali, Imam Ali, Muqtada Ali	قبلہ علیؑ، امام علیؑ، مُقتدا علیؑ
Juz Mustafa-o-Rab, hain har ek se siwa Ali	جُز مصطفٰےؐ و رب، ہیں ہر اِک سے سِوا علیؑ
Mushkil main hai agar, to Ali ko Pukaar le	مشکل میں ہے اگر، تو علیؑ کو پکار لے
Mushkil main kaam Aaen ge Mushkil Kusha Ali	مشکل میں کام آئیں گے مشکل کشا علیؑ
Namrood har zamaane ka gumnaam ho gaya	نمرود ہر زمانے کا گمنام ہو گیا
Fakhr-e-Khalil aaj bhi hain Murtaza Ali	فخرِ خلیلؑ آج بھی ہیں مرتضٰی علیؑ

قرآں سے یا غدیر کے میداں سے پوچھ لو
مولائے کائنات محمدؐ ہیں یا علیؑ

Qura'an se ya Ghadeer ke maida'n se pooch lo
Moula-e-Kaaenaat Muhammad hain ya Ali

ڈوبے فنا کی کھائی میں سب منکرِ علیؑ
پھیلا رہے ہیں آج بھی نورِ بقا علیؑ

Doobe fana ki khaai main sub munkir e Ali
Phela rahai hain aaj bhi Noor-e-baqa Ali

سُنتے ہی جس کو، ہوتی ہیں خود مشکلیں فرار
وہ نعرہ یا رسولؐ ہے یا نعرہ یا علیؑ

Sunte hi jis ko, hoti hain khud mushkilain faraar
Woh naara Ya Rasool hai ya naara Ya Ali

رُخ ہاتھ، آنکھ، نفس، نظر سب خدا کے ہیں
پھر بھی ہے کفر کہہ دوں اگر مَیں، خدا علیؑ

Rukh haath, Aankh, Nafs, Nazar sub Khuda ke hain
Phir bhi hai kufr kehdoon agar main, Khuda Ali

دو نام رب کو سب سے زیادہ عزیز ہیں
اِک نام مصطفٰےؐ ہے تو ہے دوسرا علیؑ

Do naam Rab ko sub se ziyada Aziz hain
Ek naam Mustafa hai to hai doosra Ali

لشکر کا قلب چیر کے ہوتا ہے جو شہید
تمغہ تمہارے نام کا ملتا ہے یا علیؑ

Lashkar ka qalb cheer ke hota hai jo shaheed
Tamgha tumhaare naam ka milta hai Ya Ali

پھر دیکھنا عدیلؔ عطاؤں کی بارشیں
تُم ایک بار دل سے پکارو تو یا علیؑ

Phir dekhna Adeel ataao'n ki barishain
Tum aik baar dil se pukaaro to Ya Ali

کھِل نہیں سکتا بِنا غم کے محبت کا چمن
آنسوؤں کے ہار بُننے مجلسوں میں

Khil nahin sakta bina gham ke mohabbat ka chaman
Aansuwo'n ke haar bunne Majliso'n main Aaiye

منقبت
(حضرت علیؑ)

Manqabat
(Hazrat Ali)

ہے یہی قولِ نبیؐ فکرِ رسا کے سامنے
سب صِفر ہیں ذکر، ذکرِ مرتضٰی کے سامنے

Hai Yehi qoul-e-Nabi Fikr-e-Rasa ke saamne
Sub Sifar hain zikr, zikr-e-Murtaza ke saamne

یا علیؑ کہہ کر گزر جائیں گے ہر منزل سے ہم
'مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشاء کے سامنے'

Ya Ali keh kar gazar jaaen ge har manzil se hum
"Mushkilain kia cheez hain Mushkil Kusha ke saamne"

ہو گئے فی النار سب، جو بھی مقابل آئے تھے
کون ٹھہرا جنگ میں، شیرِ خدا کے سامنے

Ho gae finnaar sub, jo bhi muqabil aae the
kon th'ehra jang main, Sh air-e-Khuda ke saamne

Kar sakain ge kia ata dunya ko qaroon-e-jaha'n	کر سکیں گے کیا عطا دنیا کو قارونِ جہاں
har ata hai, heech shah-e-hal ata ke saamne	ہر عطا ہے، ہیچ شاہِ ھَــل اَتٰـی کے سامنے
Kar diya tareek zehno'n ko munawwar Ilm se	کر دیا تاریک ذہنوں کو منوّر علم سے
Kia hai sooraj Ilm ke dar ki Zia ke saamne	کیا ہے سورج علم کے در کی ضیا کے سامنے
Qabar main mujh se nahin woh kar sake koi sawal	قبر میں مجھ سے نہیں وہ کر سکے کوئی سوال
Jhuk gae dono'n farishte Murtaza ke saamne	جھک گئے دونوں فرشتے مرتضیٰؑ کے سامنے
Koun hai ba'ad-e-Nabi Misl-e-Ali soucho Adeel	کون ہے بعدِ نبیؐ مثلِ علیؑ سوچو عدیلؔ
Koun Misl-e-Murtaza tha, Mustafa ke saamne	کون مثلِ مرتضیٰؑ تھا، مصطفٰے کے سامنے
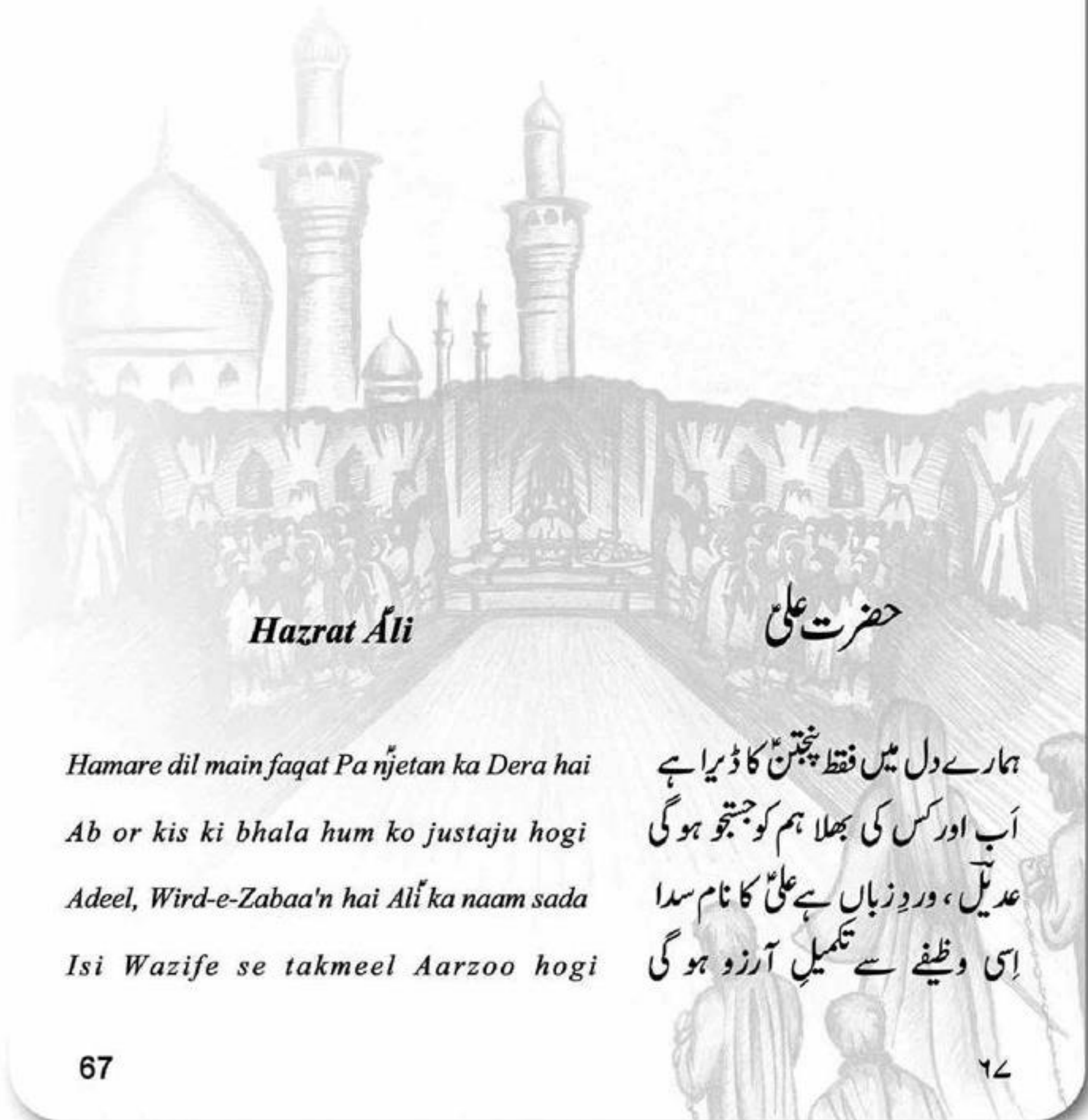
Hazrat Ali

حضرت علیؑ

Hamare dil main faqat Panjetan ka Dera hai
Ab or kis ki bhala hum ko justaju hogi
Adeel, Wird-e-Zabaa'n hai Ali ka naam sada
Isi Wazife se takmeel Aarzoo hogi

ہمارے دل میں فقط پنجتنؑ کا ڈیرا ہے
اَب اور کس کی بھلا ہم کو جستجو ہو گی
عدیؔل، وردِ زباں ہے علیؑ کا نام سدا
اِسی وظیفے سے تکمیلِ آرزو ہو گی

منقبت
(حضرت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ)

Manqabat
(Hazrat Ali Ibne Abi Talib)

فہم و دانش کا مکمل اِستعارہ ہو گیا	*Fehm-o-Danish ka mukammal iste'ara ho gaya*
مرتضیٰؑ سے منسلک اسلام سارا ہو گیا	*Murtaza se munsalik Islam saara hogaya*
وہ بلاغت علم کی سیکھی رسول اللہ سے	*Wo balaghat Ilm ki seekhi Rasool Allah se*
جو کہا نہج البلاغہ کا وہ پارہ ہو گیا	*Jo kaha Nehjul Balaagha ka woh paara ho gaya*
آ گیا دَر پر خلوصِ دل سے جو تیرہ نصیب	*Aagaya dar par khuloos-e-dl se jo tere Naseeb*
آسمانِ دیں کا وہ روشن ستارہ ہو گیا	*Aasmaan-e-Dee'n ka woh roshan sitara ho gaya*
مشکلوں کے وقت جب نادِ علیؑ میں نے پڑھی	*Mushkilo'n ke waqt jab Naad-e-Ali main ne parhi*
بے سہارا تھا، مدد پہنچی ، سہارا ہو گیا	*Be sahaara tha, Madad pohnchi, Sahaara ho gaya*

یا علیؑ نعرہ تھا اَصلاً تو محمدؐ کا ، مگر
فیض سے آقاؐ کے ، یہ نعرہ ہمارا ہو گیا

Ya Ali naara tha Aslan to Muhammad ka, magar
Faiz se Aaqa ke, ye naara hamara ho gaya

جس کے مولا مصطفےٰؐ ہیں اس کے مولا مرتضیٰؑ
بھولے تُم اور ہم نہ بھولے ، آشکارا ہو گیا

Jis ke Moula Mustafa hain us ke Moula Murtaza
Bhoole tum or hum na bhoole, Aashkara ho gaya

سونے کے بدلے خریدا ، اختیارِ کبریا
میرے مولا کا دو عالَم پر اِجارہ ہو گیا

Sone ke badle Kharida, Ikhteyaar-e-Kibriya
Mere Moula ka Do Aalam par Ijaara ho gaya

ہر بھٹکتی موج کو ، ساحل نہیں ملتا عدیلؔ
یا علیؑ جس نے کہا اس کا کنارہ ہو گیا

Har bhatakti mouj ko, Saahil nahin milta Adeel
Ya Ali jis ne kaha us ka kinara ho gaya

میرے پروردگار

جو اُن کے قدموں سے اُٹھا غبار دے مجھ کو
جہاں سے گزرے تھے مولاؑ، گزار دے مجھ کو
مَیں اُن کی خاک جو چھولوں تو تجھ تلک پہنچوں
'عروج اَے مرے پروردگار دے مجھ کو'

Mere Parwardigaar

Jo un ke qadmo'n se uttha ghubaar de mujh ko

Jaha'n se guzre the Moula. Guzaar de mujh ko

Main un ki Khaak jo chhooloon to tujh talak pohnchoo'n

'Urooj ae mere Parwardigaar de mujh ko'

منقبت
Manqabat

(نہ سمجھا یہ زمانہ کیا علیؑ ہے)
(Na Samjha ye zamaana kia Ali hai)

نہ سمجھا یہ زمانہ کیا علیؑ ہے — Na Samjha ye zamaana kia Ali hai
نبیؐ کی طرح سے مولا علیؑ ہے — Nabi ki tarha se Moula Ali hai

شبِ ہجرت یہی فرمایا رب نے — Shab-e-hijrat yehi farmaya Rab ne
''نبیؐ کا جانشیں میرا علیؑ ہے'' — "Nabi ka janashee'n mera Ali hai"

تمھیں شک ہو، تو یہ کعبے سے پوچھو — Tumhain shak ho, to ye kaabe se poochho
بتوں کو توڑنے والا علیؑ ہے — Buto'n ko torne waala Ali hai

Imam dee'n, Naseeri ka Khuda bhi	امامِ دیں، نصیری کا خدا بھی
Nahin wesa koi, jesa Ali hai	نہیں ویسا کوئی، جیسا علیؑ ہے
Ho jis ki zaat par dhoka Khuda ka	ہو جس کی ذات پر دھوکا خدا کا
Zamaane bhar main woh tanha Ali hai	زمانے بھر میں وہ تنہا علیؑ ہے
Natija hai ye khidmat or wafa ka	نتیجہ ہے یہ خدمت اور وفا کا
Nabi ke qalb par chhaya Ali hai	نبیؐ کے قلب پر چھایا علیؑ ہے
Suno or maano is qoul-e-Nabi ko	سنو اور مانو اِس قولِ نبیؐ کو
Woh shehr-e-Ilm, Darwaaza Ali hai	وہ شہرِ علم، دروازہ علیؑ ہے
Baseerat ki nazar se dekho yaaro	بصیرت کی نظر سے دیکھو یارو
Rasool-e-Pak ka saaya Ali hai	رسولِ پاک کا سایہ علیؑ ہے

کسی کو مان لُوں حق کیوں مَیں، جب کہ | Kisi ko maan loo Haq kiyou main, jab ke
رسولؐ و رّب نے فرمایا علیؑ ہے | Rasool-o-Rab ne farmaya Aliؑ hai

عدیؔل اپناؤں کیوں کر مَیں یہ دنیا | Adeel apnaao kiyou'n kar main ye dunya
کہ میرے دل کی تو دنیا علیؑ ہے | Ke mere dil ki to dunya Aliؑ hai
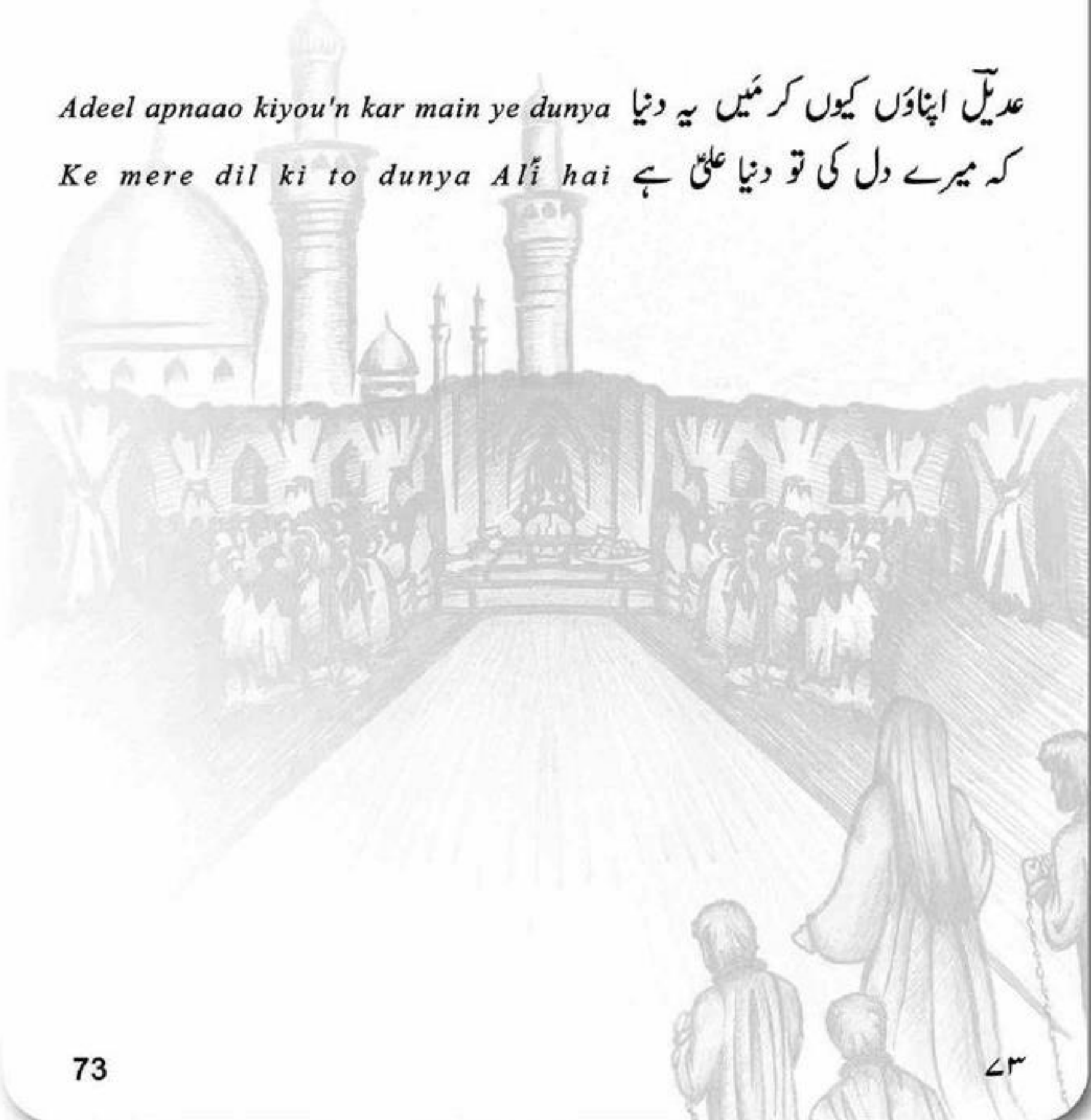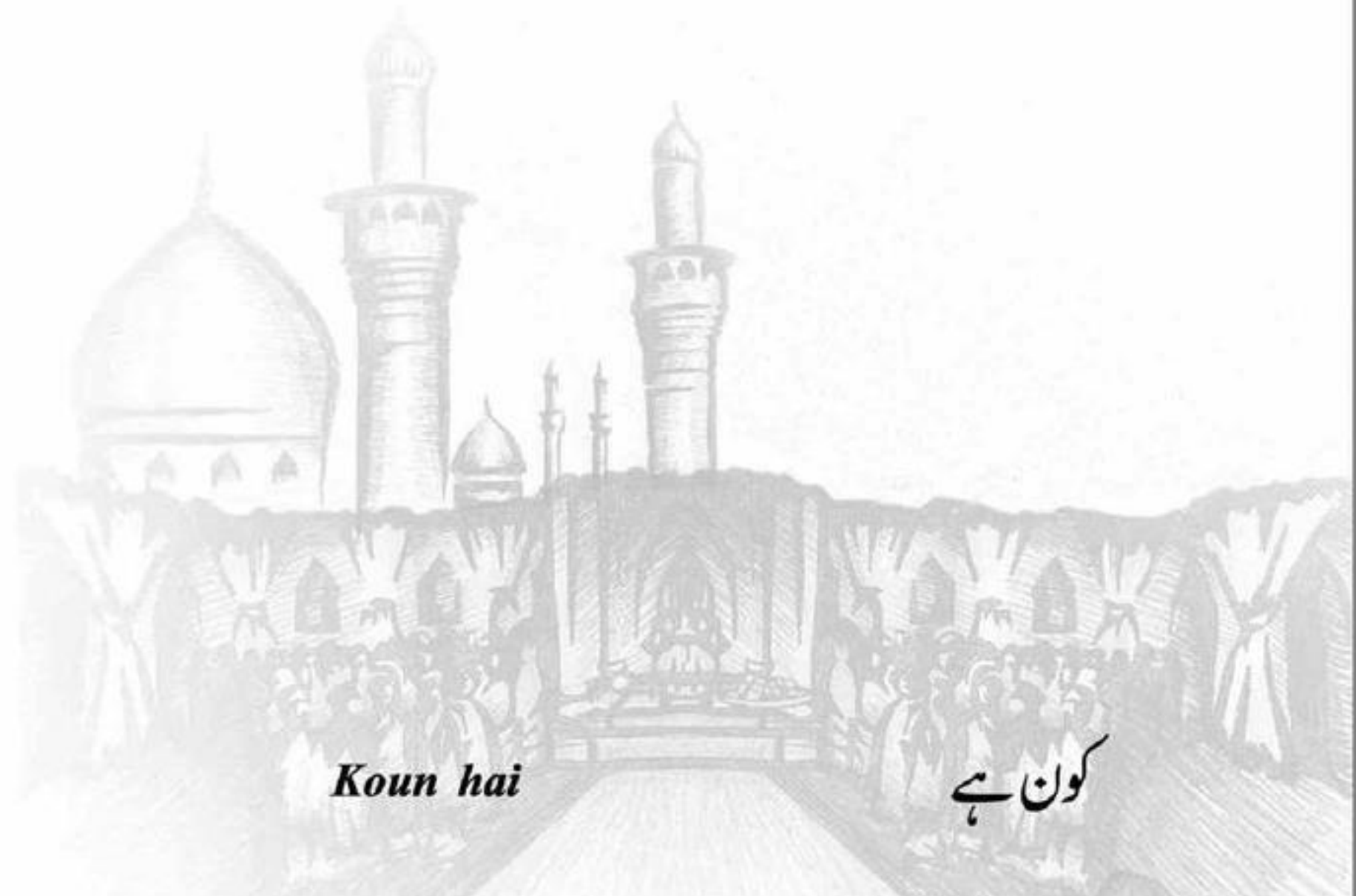
Koun hai

کون ہے

Jo har qadam pe dhaal bana hai Rasool ki	جو ہر قدم پہ ڈھال بنا ہے رسولؐ کی
Wo zaat-e-Murtaza ke siwa or koun hai?	وہ ذاتِ مرتضیٰؑ کے سوا اور کون ہے؟
Jis ne lahoo se seencha shajar deen ka Adeel	جس نے لہو سے سینچا شجر دین کا عدیلؔ
Aulaad-e-Mustafa ke siwa or koun hai?	اولادِ مصطفیٰؐ کے سوا اور کون ہے؟
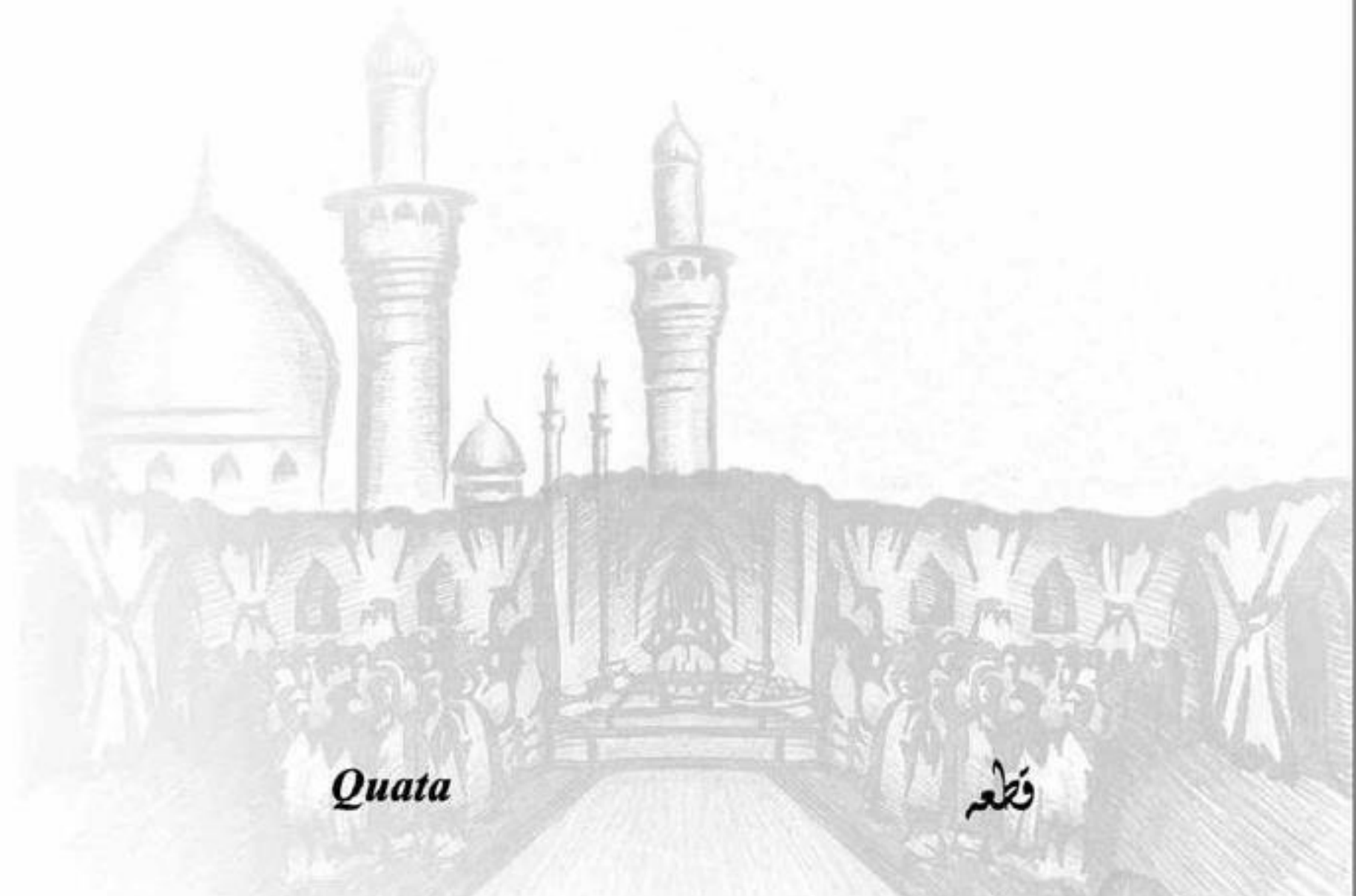
Quata قطعہ

Panje main tere taqat-e-das- e-Khuda Ali	پنجے میں تیرے طاقتِ دستِ خدا علیؑ
Chehre pe tere Husn baham hai Rasool ka	چہرے پہ تیرے حُسن بہم ہے رسولؐ کا
Misra ye Joshkanaparhoo'nkiyouyaha'n Adeel	مصرع یہ جوشؔ کا نہ پڑھوں کیوں یہاں عدیلؔ
"Too haath hai Khuda ka qalam hai Rasool ka"	"تُو ہاتھ ہے خدا کا قلم ہے رسولؐ کا"
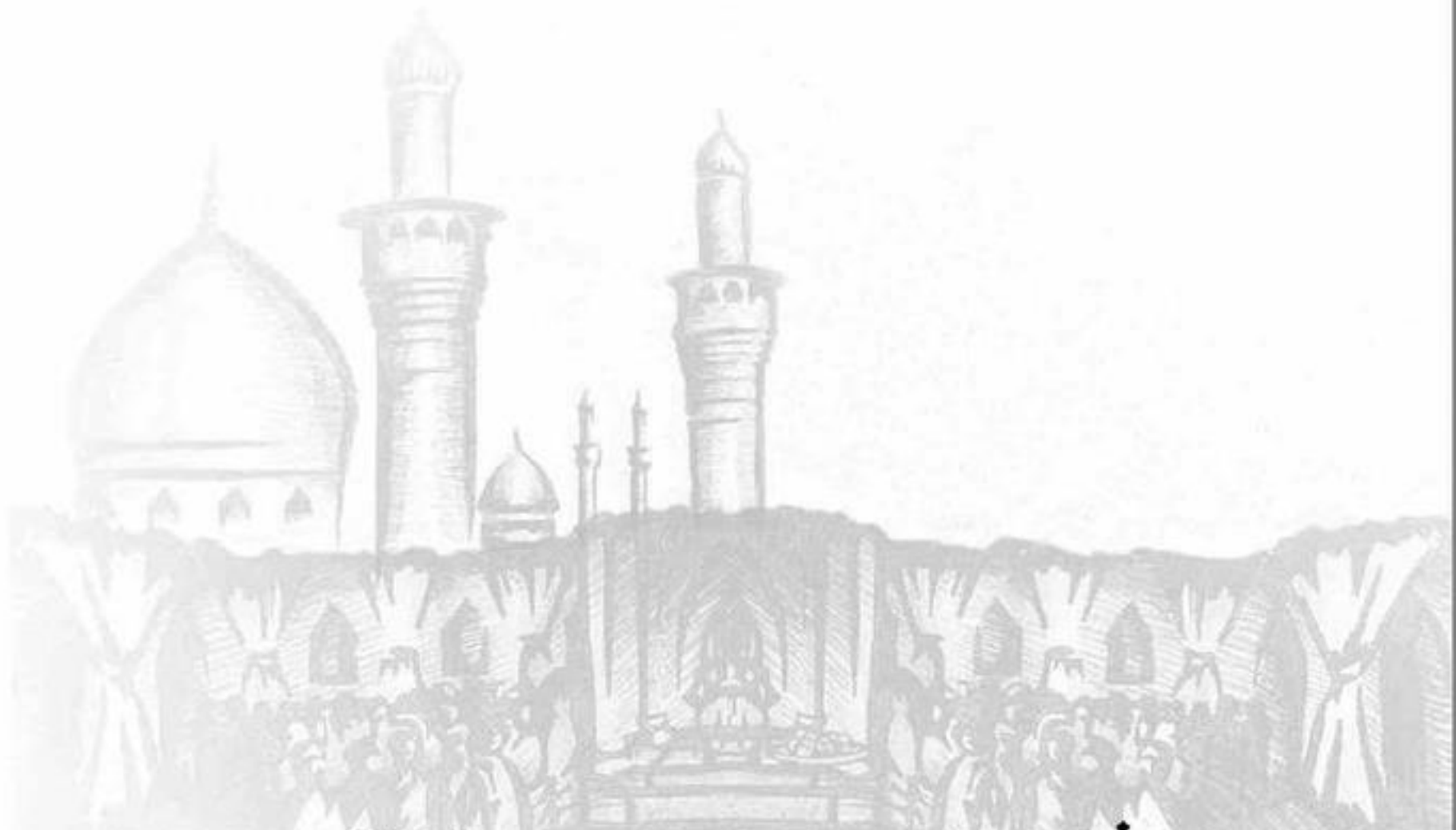
غدیر

Diya jo kun ka Azal se jala Ghadeer ke naam	دِیا جو کُن کا ازل سے جَلا غدیر کے نام
To kiyou na karta khudaai Ghadeer ke naam	تو کیوں نہ کرتا خدائی خدا غدیر کے نام
Khuda-e-Pak ne takmeel-e-deen kar ke Adeel	خدائے پاک نے تکمیلِ دین کر کے عدیلؔ
Phir intesaab kiya deen ka Ghadeer ke naam	پھر انتساب کِیا دین کا غدیر کے نام
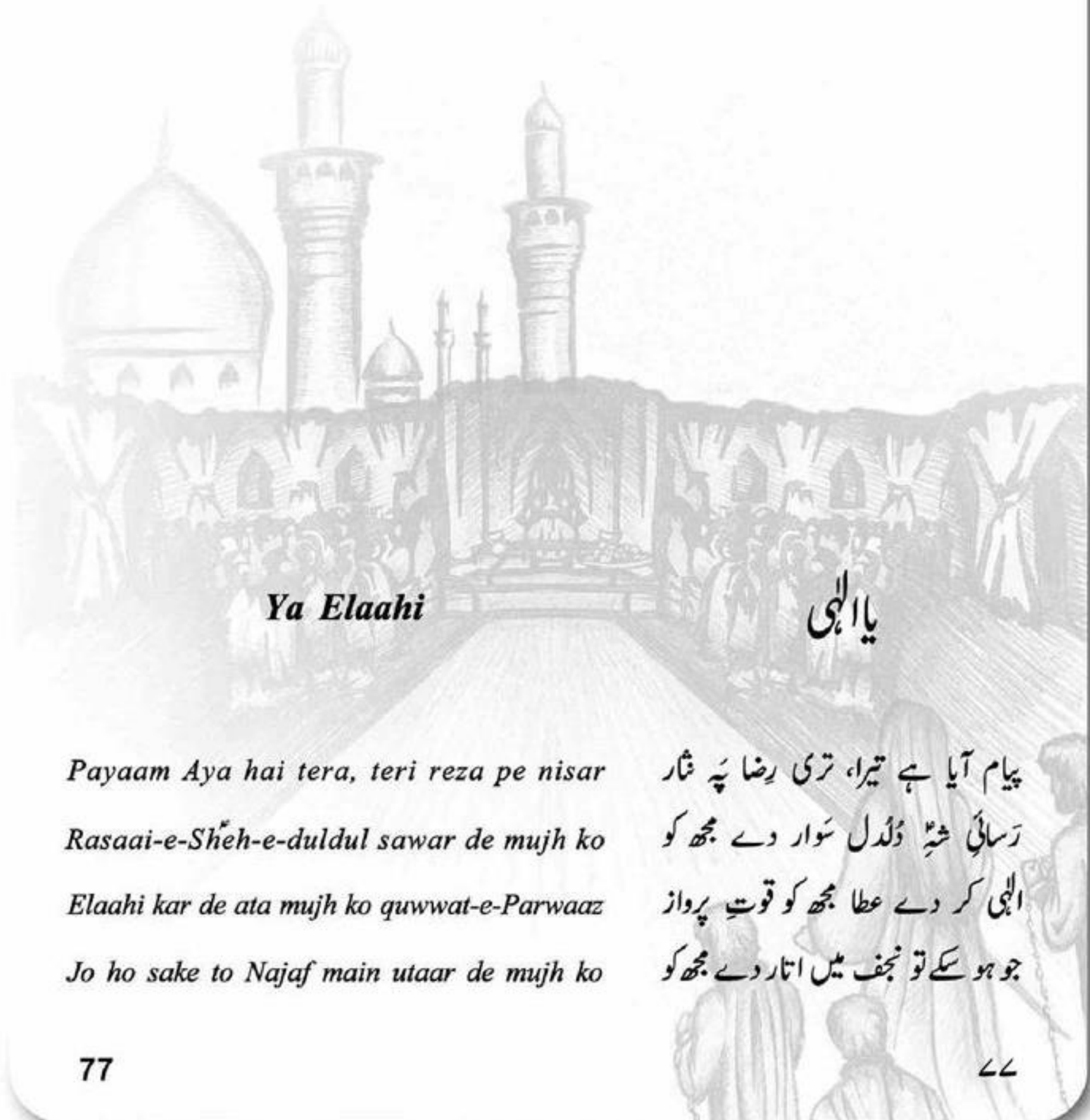
Ya Elaahi

یا الٰہی

Payaam Aya hai tera, teri reza pe nisar
Rasaai-e-Sheh-e-duldul sawar de mujh ko
Elaahi kar de ata mujh ko quwwat-e-Parwaaz
Jo ho sake to Najaf main utaar de mujh ko

پیام آیا ہے تیرا، تری رِضا پہ نثار
رَسائیِ شہِ دُلدُل سَوار دے مجھ کو
الٰہی کر دے عطا مجھ کو قوتِ پرواز
جو ہو سکے تو نجف میں اتار دے مجھ کو

منقبت
Manqabat

(وصفِ حیدرؑ)

(Wasaf -e- Haider)

وصفِ حیدرؑ میں نہ خود ساختہ جملہ کہیے	*Wasaf e Haider main na Khud saakhta jumla kahiye*
جو پیمبرؐ نے کہا، بس وہ خدارا کہیے	*Jo Payamber ne kaha, bas woh Khudara kahiye*
جو بھی نجرانیوں کے مدِّ مقابل ہوں کہیں	*Jo bhi nijraniyo'n ke madd-e-muqaabil ho'n kahin*
بولا قرآنِ مبیں اُن کو ہی سچّا کہیے	*Bola Qura'an e Mubeen un ko hi sachcha kahiye*
تذکرہ احمدؐ و حیدرؑ کا ہے لازم سب پر	*Tazkera Ahmad-o- Haider ka he laazim sub par*
جو گریزاں ہے اُسے عقل کا کچّا کہیے	*Jo gareza'n hai usay uqal ka kuchcha kahiye*
جس نے کُل کام کیے رب کی جگہ، رب کی طرح	*Jis ne kul kaam kiye Rab ki jagah, Rab ki tarha*
مظہرِ رب نہ اُسے کہیے تو پھر کیا کہیے	*Mazhar-e-Rab na use kahiye to phir kia kahiye*

لافتیٰ آیا یہی کہتا ہوا سوئے نبیؐ
Lafata Aaya yahi kehta huwa suay Nabi

عزمِ حیدرؑ کو مشیت کا ارادہ کہیے
Azm-e-Haider ko mashiyat ka arada kahiye

ہو کسی مسلک و مذہب سے تعلق اس کا
Ho kisi maslak-o-mazhab se ta'alluq us ka

یا علیؑ جس کا ہے نعرہ اُسے اپنا کہیے
Ya Ali js ka hai naara usay apna kahiye

چاہے وہ غیر سہی، حق کو جو کہتے ہیں علیؑ
Chahe wo ghair sahi, Haq ko jo kehte hain Ali

'زیب دیتا ہے اُنھیں جس قدر اچھا کہیے'
"Zaib deta hai unhain jis qadar achcha kahiye"

بادشاہوں کی کبھی مدح نہیں لکھی عدیلؔ
Baadshaho'n ki kabhi maddah nahin likhi Adeel

مجھ کو بھی مثلِ فرزدقؒ سخن آرا کہیے
Mujh ko bhi Misl-e-Farazdaq Sukhan Aara kahiye

منقبت
(جزوی مدحِ امامِ حسنؑ)

Manqabat
(Juzvi Midh e Imam e Hasan)

ہے ذکر اُن کا، جو رب کے ہیں ترجمانِ کرم	*Hai zikr un ka, Jo Rab ke hain Tarjumaan -e- karam*
جو گوشِ فکر میں دیتے رہے اذانِ کرم	*Jo goush-e-fikr main dete rahai Azan -e- karam*
ہر اِک قبیلے میں ڈھونڈے، نہ مل سکے لیکن	*Har ek qabile main dhoondne, na mil sake lekin*
مِلے قبیلۂ ہاشمؑ میں صاحبانِ کرم	*Mile qabila e Hashim main Sahiban-e-karam*
محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ سے تا مہدیؑ	*Muhammad-o- Ali-o-Fatima se ta Mahdi*
سِتم کی دھوپ میں یہ سب ہیں سائبانِ کرم	*Sitam ki dhoop main ye sub hain Sahiban -e- Karam*

کرم کا غاصب و بے دیں سے کیا تعلق ہے	*Karam ka Ghasib-o-bay dee'n se kia ta'alluq hai*
ہیں جب کہ آلِ نبیؐ میرِ کاروانِ کرم	*Hain jab ke Aal e Nabi meer-e-Karwaan-e-karam*
یہ بات عرش کے پردے سے چھن کے آئی ہے	*Ye Baat arsh ke parde se chhan ke aai hai*
جو ہے زبانِ خدا بس وہ ہے زبانِ کرم	*Jo hai zaban-e-Khuda bas woh hai Zaban-e-Karam*
خدا کا شکر حسنؑ آ گئے جہان میں آج	*Khuda ka shukr Hasan aagae jahan main aaj*
خود اپنی ذات میں نسلاً ہیں یہ جہانِ کرم	*Khud apni zaat main naslan hain ye Jahan-e-Karam*
حسنؑ کا کیوں نہ ہو لب پر مرے بیانِ کرم	*Hasan ka kiyou na ho lab par mere Bayan-e-Karam*
حسنؑ کے نام سے مہکا ہے گلستانِ کرم	*Hasan ke naam se mehka hai Gulistan-e-Karam*
مکان اور بھی کافی تھے آس پاس، مگر	*Makaan or bhi kaafi thay aas paas, magar*
بس اِک مکان حسنؑ کا تھا، آستانِ کرم	*Bas ek makaan Hasan ka tha, Aastaan-e-Karam*
بڑھے اگر سُوئے ساحل جو یا حسنؑ کہہ کر	*Barhe agar suay saahil jo Ya Hasan keh kar*
سفینہ پار لگا دیں گے بادبانِ کرم	*Safina paar laga dainge Baadbaan-e-Karam*

وہ چاہتا تو عمل کر کے بنتا نیک بشر
امیرِ شام کو تھی صلح اِک نشانِ کرم

Wo chahta to amal kar ke banta naik bashar
Ameer-e-Shaam ko thi Sulah ek Nishaan-e- Karam

قدم قدم پہ کہا سیرتِ حسنؑ نے، عدیلؔ
کہ خاندانِ محمدؐ ہے خاندانِ کرم

Qadam qadam pe kaha seerat-e-Hasan ne, Adeel
Ke khandaan-e-Muhammad hai Khandaan -e- Karam
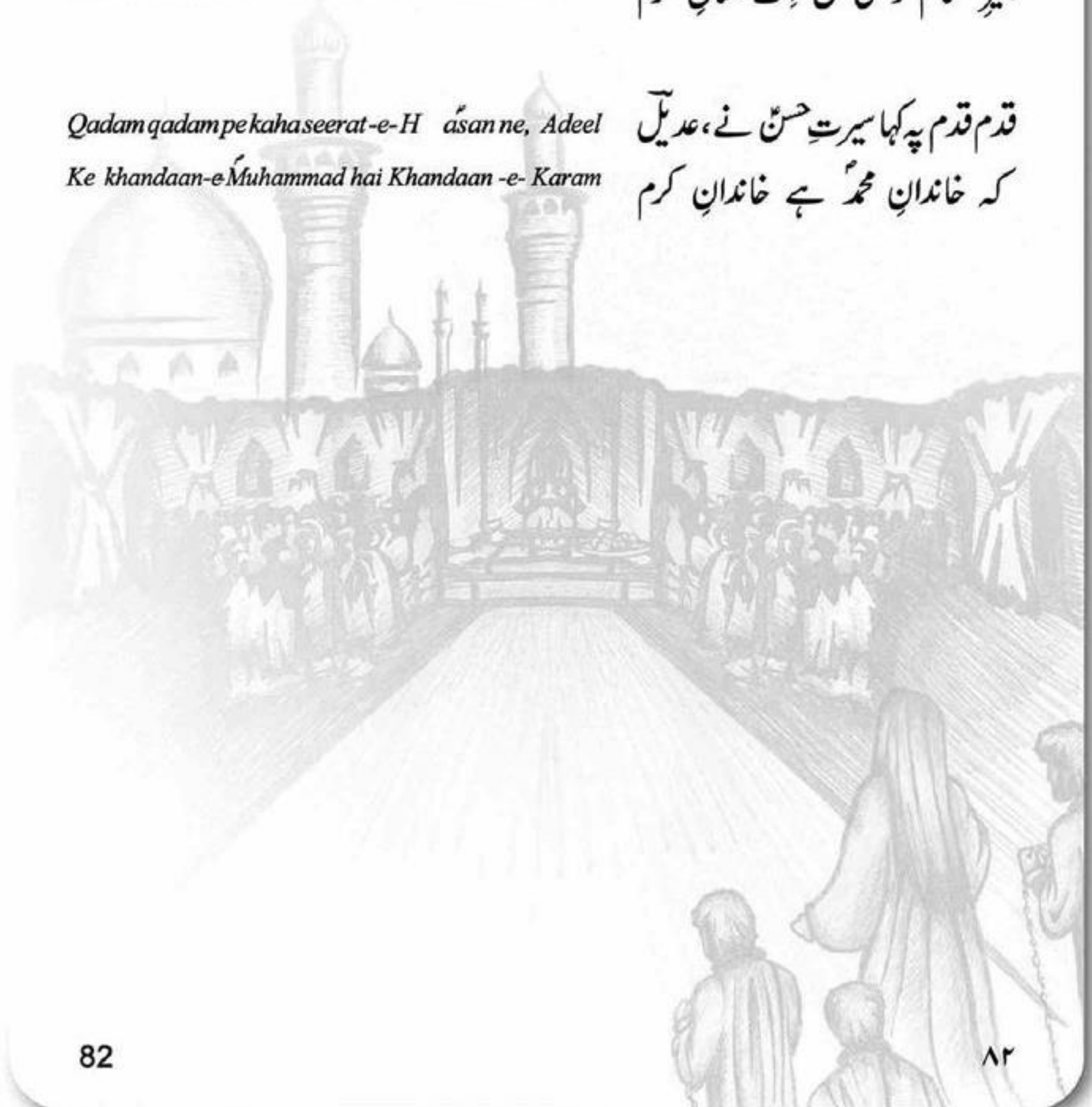
Imam Ĥasan

امام حسنؑ

Kia Kia Ĥasan ke wasf ye Haq ko qabool hain
Ba Ba Wali-e-Rab hain to Madar Bátool hain
Bhai Ímam, Baap Ímam Áap bhi Imam
Hadd-e-sharf tu ye hai ke Nana Rásool hain

کیا کیا حسنؑ کے وصف یہ حق کو قبول ہیں
بابا ولیء رب ہیں تو مادر بتولؑ ہیں
بھائی امام، باپ امام آپ بھی امام
حدِّ شرف تو یہ ہے کہ نانا رسولؐ ہیں
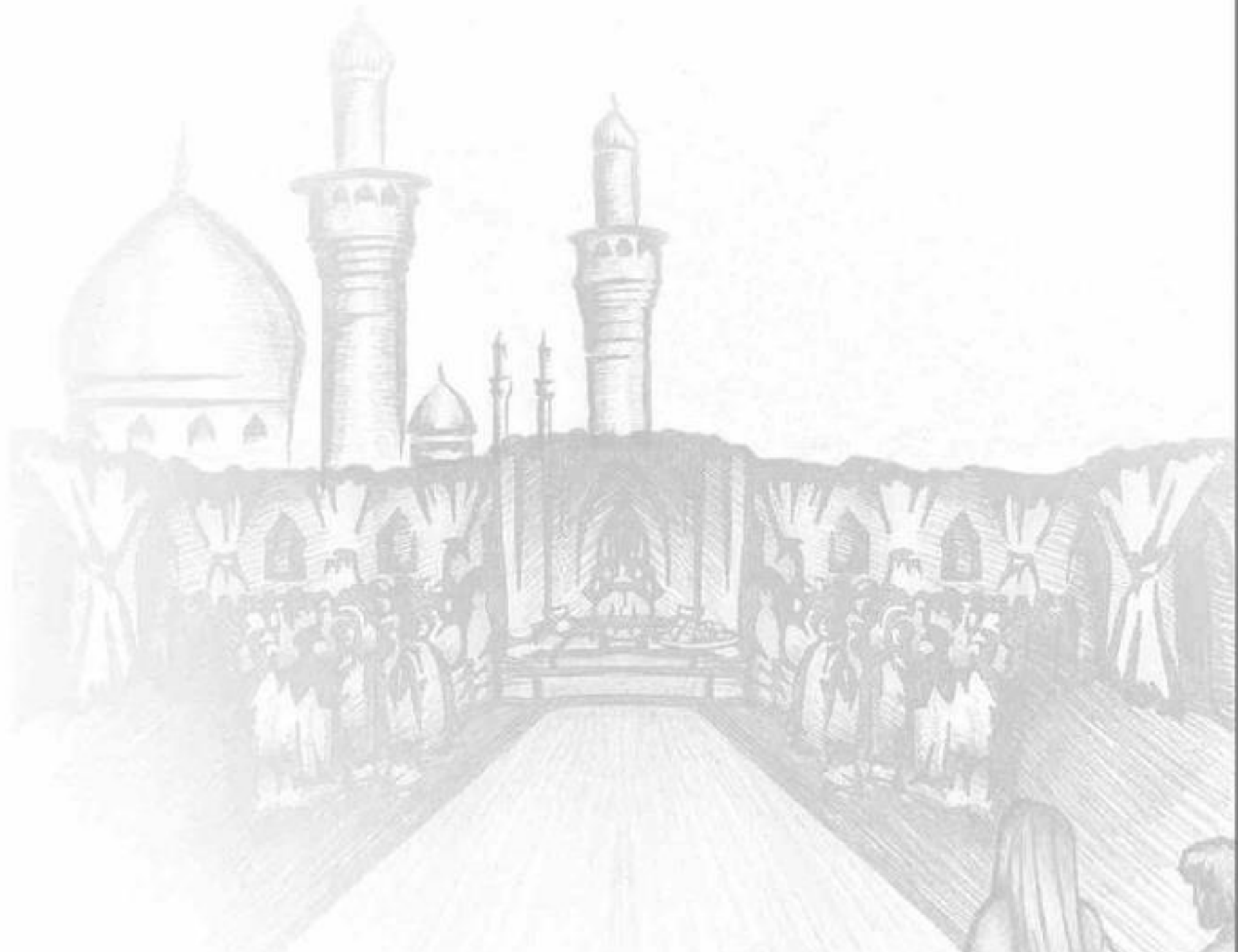
Apne Seeno'n main basa lijiye gham-e- Aal-e-Nabi
Or saare gham bhulane Majliso'n main Aaiye

اپنے سینوں میں بسا لیجے غمِ آلِؑ نبیؐ
اور سارے غم بھلانے مجلسوں میں آیئے
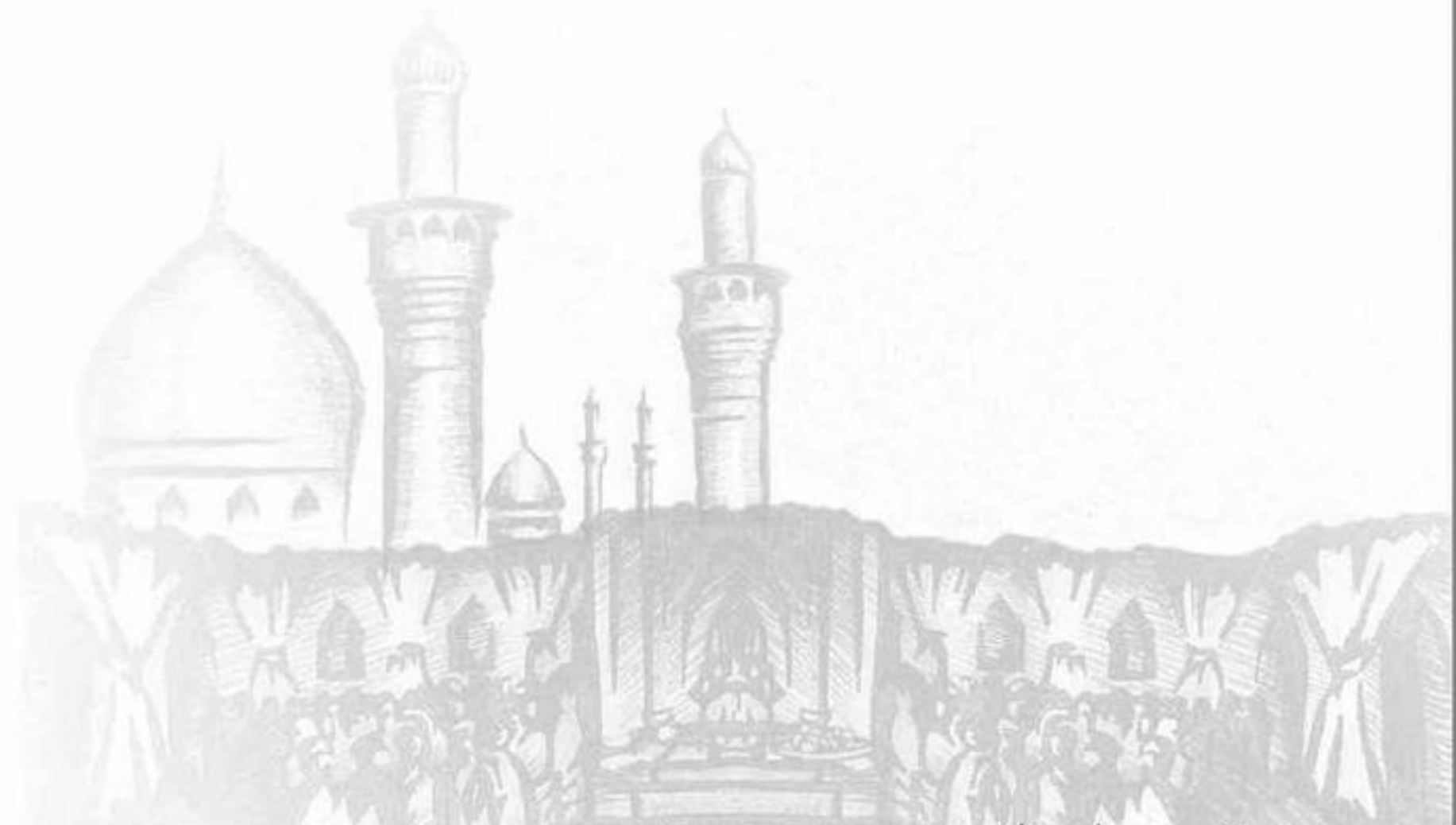
Zeenat -e- Maah -e- Siyaam | زینتِ ماہِ صیام

Midh-e-Ĥasan main ye mere lab par kalaam hai	مدحِ حسنؑ میں یہ مرے لب پر کلام ہے
Beta Ăli ka pehla ye, Doyam Im̃am hai	بیٹا علیؑ کا پہلا یہ، دوئم امام ہے
Aaya hai hal ata yahi kehta huwa Adeel	آیا ہے ھَلْ اتٰی یہی کہتا ہوا عدیلؔ
"Z̃ahra ka chaand Zeenat -e- Mah -e- Sayaam hai"	'زہراؑ کا چاند زینتِ ماہِ صیام ہے'

منقبت
(حضرت امام حسنؑ)

Manqabat
(Hazrat Imam Hasan)

یومِ غدیر کی یہی پیہم پکار ہے	*Youm-e-Ghadeer ki yahi peham pukaar hai*
بعدِ نبیؐ امامؑ ہی با اختیار ہے	*Ba'ad-e-Nabi Imam hi ba ikhteyaar hai*
بعدِ علیؑ خزاں نے یہ تھک ہار کر کہا	*Ba'ad-e-Ali Khiza'n ne ye thak haar kar kaha*
کردار کے چمن میں حسنؑ سے بہار ہے	*Kirdaar ke chaman main Hasan se bahaar hai*
خیراتِ صلح لے کے بھی اس کو ہے اضطراب	*Khairaat-e-Sulha le ke bhi is ko hai izteraab*
لیکن حسنؑ کے رُخ پہ سکوں کا نکھار ہے	*Lekin Hasan ke rukh pe sukoo'n ka nikhaar hai*

صلحِ محمدیؑ کی یہ کہتی ہے روشنی
"صلحِ حسنؑ سے دینِ نبیؐ کا وقار ہے"

Sulha-e-Muhammadi ki ye kehti hai roshni
"Sulh -e- Hasan se deen -e- Nabi ka waqaar hai"

تختِ شہی کی اس کو ضرورت نہیں کوئی
جس کا دلوں پہ مثلِ علیؑ اقتدار ہے

Takht-e-Shahi ki es ko zaroorat nahin koi
Jis ka dilo'n pe misl-e-Ali iqtedaar hai

بے دیں ہے وہ، کرے جو بغاوت امام سے
قرآں کی بھی پکار یہی بار بار ہے

Be dee'n hai woh, kare jo baghawat Imam se
Qura'an ki bhi pukaar yehi bar bar hai

ردِ عمل پہ صلح کی، کہتی تھی ذوالفقار
یہ تو مری طرح سے قلم کا بھی وار ہے

Radd-e-amal pe Sulha ki, kehti thi zulfiqaar
Ye to meri tarha se qalam ka bhi waar hai

ظلمت کی راہ چھوڑ دے، اور جا حسنؑ کے پاس
مِٹ جائے گا جو آنکھوں میں شر کا غبار ہے

Zulmat ki raah chhor de, or ja Hasan ke paas
Mit jaae ga jo aankho'n main shar ka ghubaar hai

Siffeen-o-Nehrwaan-o-Jamal se huwa a'ayan	صفین و نہروان و جمل سے ہوا عیاں
Qismat main Khandaa -e Umayya ki, haar hai	قسمت میں خاندانِ اُمیّہ کی، ہار ہے
Mere Lehad main Aain ge Moula-e-Kaaenaat	میری لحد میں آئیں گے مولائے کائنات
Deedaar un ka ho ga mujhe e'atbaar hai	دیدار ان کا ہو گا مجھے اعتبار ہے
Sun kar kalaam, bole farishte ke ae Adeel	سُن کر کلام، بولے فرشتے کہ اے عدیؔل
Tera bhi Khaas Ahl-e-Sukhan main shumaar hai	تیرا بھی خاص اہلِ سخن میں شمار ہے
Deen par Ba Bake jis ne waar dee'n jaanai'n tamaam	دین پر بابا کے جس نے وار دیں جانیں تمام
Pursa us Bi Bi ko dine Majliso'n main Aaiye	پُرسہ اُس بی بی کو دینے مجلسوں میں آیئے
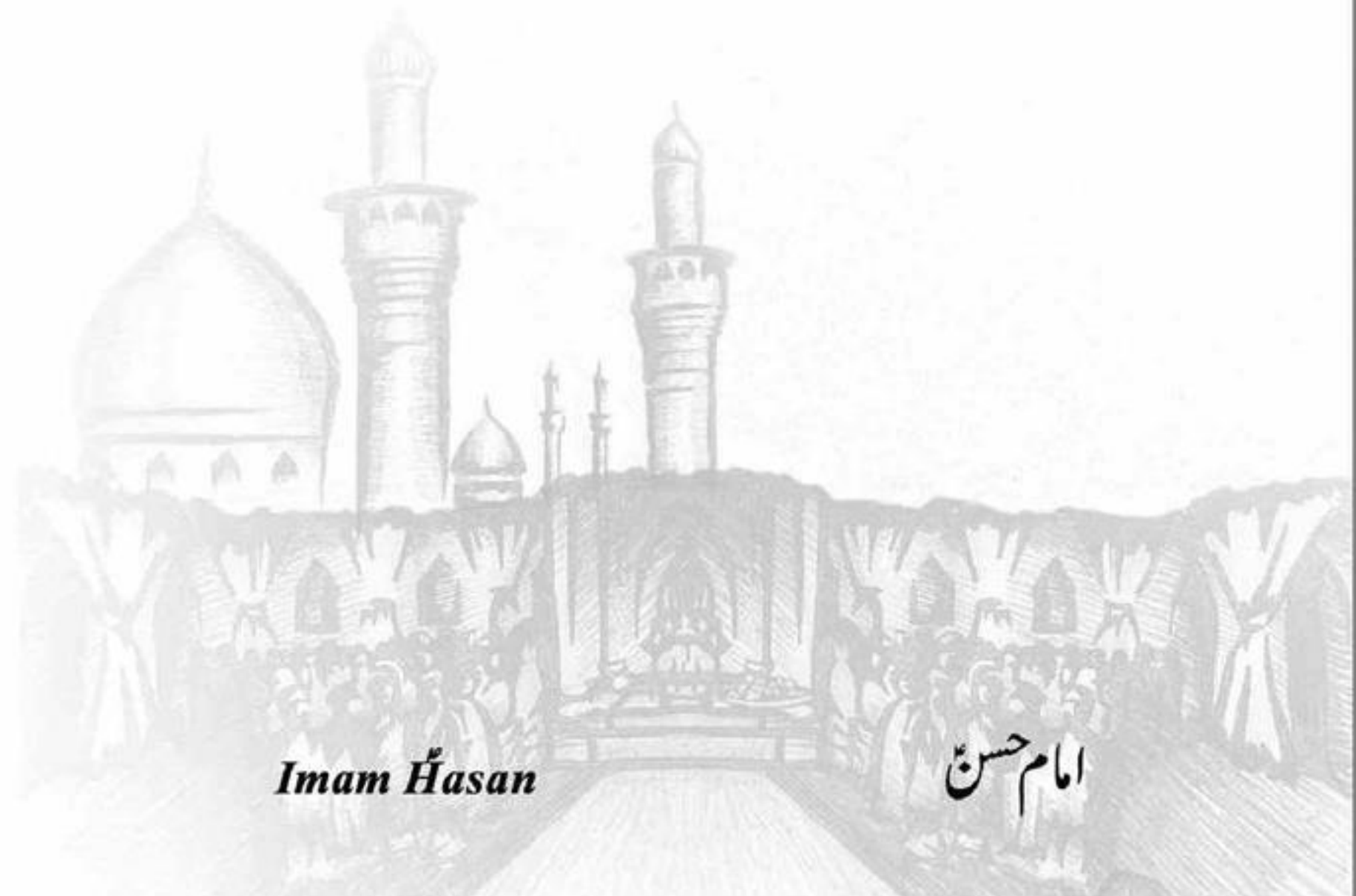
Imam Ĥasan

امام حسنؑ

Dekha Haseen Ĥasan ka jo rukh lala zaar ne	دیکھا حسیں حسنؑ کا جو رُخ لالہ زار نے
"Gul khil uthe, naqaab ulat di bahaar ne"	'گل کھل اُٹھے، نقاب اُلٹ دی بہار نے'
Tegh-e-qalam ki zarb thi kaari bohat Adeel	تیغِ قلم کی ضرب تھی کاری بہت عدیلؔ
Dekha qalam ko rashk se you Zulfiqaar ne	دیکھا قلم کو رشک سے یوں ذوالفقار نے

منقبت

(امامِ دیں)

Manqabat

(Imam Dee'n)

بتلا دے کاش کوئی ٹھکانا امامؑ کا
'مُدّت سے منتظر ہے زمانہ امامؑ کا'

Batla de kaash koi thikaana Imam ka
"Muddat se muntazir hai zamana Imam ka"

اس سے عیاں نہ کیوں ابوطالبؑ کا ہو شرف
جیسا امامؑ ویسا گھرانہ امامؑ کا

Is se A'yaan na kiyou Abuturaab ka ho sharf
Jesa Imam wesa gharana Imam ka

بتلا گیا نبیؐ کو، کہ اُن کا وصی ہے کون
بستر پہ حکمِ رب سے سُلانا امامؑ کا

Batla gaya Nabi ko, ke un ka Wasi hai kaun
Bistar pe Hukm-e-Rab se sulaana Imam ka

Kitne diye Zameer-e-bashar main jala gaya	کتنے دیئے ضمیرِ بشر میں جلا گیا
Woh dus ki Shab diye ko bujhaana Imam ka	وہ دس کی شب دیئے کو بجھانا امامؑ کا
Ilm-o-Amal se roshni phelaai deen ki	علم وعمل سے روشنی پھیلائی دین کی
Qura'an ka Aaina hai fasana Imam ka	قرآں کا آئینہ ہے فسانہ امام کا
Allah jaane, kia hai ye taakheer ka sabab	اللہ جانے ، کیا ہے یہ تاخیر کا سبب
Warna Atal hai dehar main Aana Imam ka	ورنہ اٹل ہے دہر میں آنا امامؑ کا
Allah ka hi kaam hai, ye maan lo Adeel	اللہ کا ہی کام ہے، یہ مان لو عدیلؔ
Insaa'n ko zulmato'n se bachana Imam ka	انساں کو ظلمتوں سے بچانا امامؑ کا

Manqabat | منقبت

Chahta hai too jo farq-e-Khair or shar, dekhna	چاہتا ہے تُو جو فرقِ خیر اور شر ، دیکھنا
Chashm-e-dil se bughz ki ainak hata kar, dekhna	چشمِ دل سے بغض کی عینک ہٹا کر ، دیکھنا
YesharfmaidanmainhaasilbasBani Hashim ko hai	یہ شرف میداں میں حاصل بس بنی ہاشمؑ کو ہے
Barh ke aage phir kabhi hargiz na mur kar, dekhna	بڑھ کے آگے پھر کبھی ہرگز نہ مڑ کر ، دیکھنا
Marzi-e-Rab se Payamber, Hukmyefarmagae	مرضیء رب سے پیمبرؐ ، حکم یہ فرما گئے
Harmusalmaanparhaiwaajibrooe Haider, dekhna	ہر مسلماں پر ہے واجب روئے حیدرؓ ، دیکھنا

ہم علیؑ والوں کی قسمت چمکے گی محشر کے دن
بخشوانے آئیں گی بنتِ پیمبرؐ ، دیکھنا

Hum Āli waalo'n ki qismat chamke gi Mehshar ke din
Bakhshwaane aaingi Bint-e-Payambar, dekhna

غاصبوں پر تیرہ بختی چھائے گی روزِ جزا
برسے گا ایسا عتاب اِن سب کے سَر پر، دیکھنا

Ghaasibo'n par teera bakhti chhae gi roz -e- jaza
Barse ga esa utaab in sub ke sar par, dikhna

سُوئے دوزخ جارہی ہوگی گنہگاروں کی صف
آگے ہوں گے آلؑ کے دشمن، یہ منظر دیکھنا

Suay dozakh jarahi ho gi gunehgaaro'n ki saf
Aage ho'nge Aal ke dushman, ye manzar dekhna

ہم علیؑ والے خوشامد کیوں کریں رضوان کی
یاعلیؑ کہہ کر کُھلے گا خلد کا در ، دیکھنا

Hum Āli waale khushamad kiyou karain Rizwan ki
Ya Āli keh kar khule ga Khuld ka dar, dekhna

پی لیا جامِ شہادت مثلِ حُرؑ جس نے عدیلؔ
منتظر اُس کا رہے گا حوضِ کوثر ، دیکھنا

Pi lia jaam-e-shahadat misl-e-Hur jis ne Adeel
Muntazir us ka rahe ga Hauz -e- Kausar, dekhna

Gham -e- Hussain

غمِ حسینؑ

نہ صرف یہ، کہ ابد تک علم حسینؑ کا ہے	*Na sirf ye, ke abad tak alam Hussain ka hai*
عدیلؔ، سارا وجود و عدم حسینؑ کا ہے	*Adeel, saara wjood-o-adam Hussain ka hai*
یہ کربلا کے اُفق سے اُبھر رہی ہے صدا	*Ye Karbala ke ufaq se ubhar rahi hai sada*
جو حشر تک نہ مٹے گا وہ غم حسینؑ کا ہے	*Jo hashar tak na mite ga woh gham Hussain ka hai*

اذانِ مجلس

Azan -e- Majlis

صدق کی تہ میں اُترنے مجلسوں میں آیئے
آگہی کی مشک بھرنے مجلسوں میں آیئے
زندگی کا ضابطہ کرب وبلا ہے اے عدیؔل
زندگی کی بات کرنے مجلسوں میں آیئے
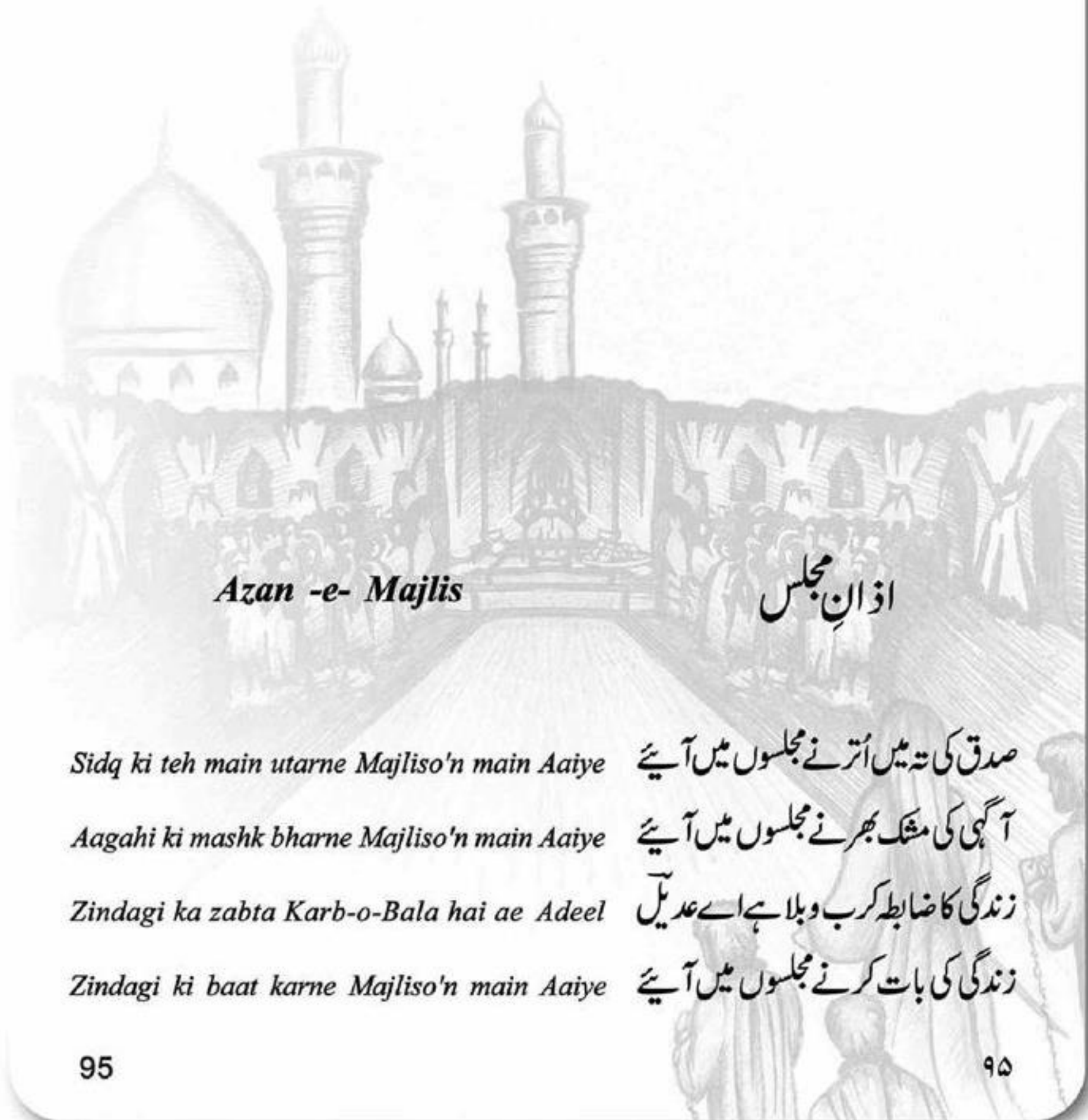
Sidq ki teh main utarne Majliso'n main Aaiye
Aagahi ki mashk bharne Majliso'n main Aaiye
Zindagi ka zabta Karb-o-Bala hai ae Adeel
Zindagi ki baat karne Majliso'n main Aaiye

Salam

سلام

(Hussain ibn -e- Ali)

(حسینؑ ابن علیؑ)

گھر سے شبیرؑ اندھیروں کو مٹانے نکلے
Ghar se Shabbir andhero'n ko mitane nikle

لَو ، چراغِ بشرّیت کی بڑھانے نکلے
Lo, Charagh-e-basharyat ki brhaane nikle

حق و باطل میں کبھی میل نہیں ہو سکتا
Haq-o-Batil main kabhi mail nahin ho sakta

پھر یہی درسِ نبیؐ سب کو پڑھانے نکلے
phir yahi Dars-e-Nabi sub ko parhane nikle

ایک ہی لے کے قیام اور سفر کا مقصد
Aik hi le ke qayaam or safar ka maqsad

وارثِ ختمِ رسل ذہن جگانے نکلے
Waris-e-Khatm-e-Rasul zehan jagane nikle

ذہنِ انساں کو دکھانا تھی فنا کی صورت
جو منافق تھے نقاب اُن کی اُٹھانے نکلے

Zehan-e-Insaan ko dikhaana thi fana ki soorat
Jo munafiq thay naqaab un ki uthane nikle

یہ جو نکلے سوئے مقتل تو عجب شان کے ساتھ
آدمی کو حرِّ ذیشان بنانے نکلے

Ye jo nikle suay maqtal to ajab shaan ke saath
Aadmi ko Hur-e-Zeeshaan banane nikle

بجھ گئے راہ میں ہی اُن کے چراغِ ہستی
جو مودّت کے چراغوں کو بجھانے نکلے

Bujh gae rah main hi un ke charagh-e-hasti
Jo mowaddat ke charagho'n ko bujhane nikle

جو امامت کا تقاضہ تھا، نظر میں رکھ کر
شورشِ مجلسِ شوریٰ کو دبانے نکلے

Jo Imamat ka taqaza tha, nazar main rakh kar
Shorish-e-Majlis-e-Shoora ko dabane nikle

کثرتِ فوجِ یزیدِ ستم آرا کا غرور
کُل بہتر کی حمایت سے مٹانے نکلے

Kasrat -e- foj -e- Yazeed -e- sitam aara ka ghuroor
Kul bahattar ki himayat se mitaane nikle

وہی مولائے جہاں ہے جو قضا کے بَن میں
جب بھی نکلے تو دِیا حق کا جلانے نکلے

Wahi Moula -e- Jaha'n hai jo qaza ke ban main
Jab bhi nikle to diya Haq ka jalane nikle

ساتھ کُنبے کو لیے فاطمہؑ کے لختِ جگر — *Saath ku'nbe ko liye Fatima ke lakht-e-jigar*
گھر لُٹانے کو چلے ، دین بچانے نکلے — *Ghar lutaane ko chale, Deen bachane nikle*

وعدۂ طفلی نہ بھولے تھے محمدؐ کے پسر — *Wa'ada-e-Tifli na bhoole thay Muhammad ke Pisar*
راہِ اسلام میں سر اپنا کٹانے نکلے — *Raahe Islam main sar apna katane nikle*

لے کے ہمراہ سلامِ شہؑ مظلوم عدیلؔ — *Le ke humrah salam-e-shahe mazloom. Adeel*
گھر سے اپنے اِسے مجلس میں سنانے نکلے — *Ghar se apne esay Majlis main sunane nikle*

سلام
(جنابِ زینبؑ)

Salam
(Janab-e-Zainab)

زندگی شبیریت کی جاوداں زینبؑ سے ہے	*Zindagi Shabbiriyat ki jawada'n Zainab se hai*
عابدِ بیمار کی ہمت جواں زینبؑ سے ہے	*Aabid-e-Beemaar ki himmat jawa'n Zainab se hai*
چل رہی ہے نبضِ دیں خطبوں کے دم سے بالیقیں	*Chal rahi hai Nabz-e-Dee'n khutbo'n ke dam se bilyaqeen*
مجلسوں کا کارواں پیہم رواں زینبؑ سے ہے	*Majliso'n ka karwaa'n peham rawa'n Zainab se hai*
کفر پہچانا گیا ، اور مِٹ گئی شانِ یزید	*Kufr Pehchana gaya, or mit gai shaan-e-Yazeedi*
کامیابی کی سند یہ امتحاں زینبؑ سے ہے	*Kamyabi ki sanad ye imtehaan Zainab se hai*

بہہ گیا قصرِ یزیدی ، صبر کے سیلاب میں	*Beh gaya qasr-e-Yazeedi, Sabr ke sailaab main*
دہر میں معدوم ظلمت کا نشاں زینبؑ سے ہے	*Dehar main M'adoom zulmat ka nisha'n Zaĭnab se hai*
کربلا تک قافلہ پہنچایا تُم نے اے حسینؑ	*Karbala tak qafla pohchaya tum ne ae Hussain*
کربلا سے آگے زندہ، داستاں زینبؑ سے ہے	*Karbala se aage zinda, daastaa'n Zaiňab se hai*
نرغۂ فوجِ یزیدی بھی، اسیری بھی ، مگر	*Nargha-e-foj-e-Yazeedi bhi, Aseeri bhi, magar*
ہمتِ آلِؑ رسولِؐ دو جہاں زینبؑ سے ہے	*Himmat-e-Ăal-e-Rasŏol-e-Dojaha'n Žainabsehai*
بے کفن، بے گور، حق والے جو بن میں سو گئے	*Be kafan, be gor, Haq waale jo ban main so gae*
اُن کا قائم ماتم و آہ و فغاں زینبؑ سے ہے	*Un kaqaaimmaatam-o-aah-o-fughaŽainabsehai*
گردشوں کی دھوپ کی اہلِ عزا کو فکر کیا	*Gardisho'n ki dhoop ki ahl-e-aza ko fikr kia*
رحمتِ خالق کا سَر پر سائباں زینبؑ سے ہے	*Rehmat-e-Khaliq ka sar par saebaan Zaiňab se hai*

نام لیوا مصطفیؐ کا کون ہوتا حشر تک
دینِ احمدؐ کا زمانے میں نشاں زینبؑ سے ہے

Naam lewa Mustafa ka koun hota Hashar tak
Deen-e- Ahmad ka zamane main nisha'n Zainab se hai

ہے بہن یہ اِک علَم والے برادر کی ، عدیلؔ
بس، اِسی نسبت سے سر پر سائباں زینبؑ سے ہے

Hai behen ye ek Alam waale biradar ki. Adeel
Bas, esi nisbat se sar par saaeban Zainab se hai

Azan-e-Majlis

اذانِ مجلس

Rakh ke nazro'n main baqa ko, Majliso'n main Aaiye	رکھ کے نظروں میں بقا کو، مجلسوں میں آیئے
Raazi karne Mustafa ko, Majliso'n main Aaiye	راضی کرنے مصطفیٰؐ کو، مجلسوں میں آیئے
Maqsad-e-Kalqat hamara hai, Aza Shabbir ki	مقصدِ خلقت ہمارا ہے، عزا شبیرؑ کی
Dene pursa Fatima ko, Majliso'n main Aaiye	دینے پُرسہ فاطمہؑ کو، مجلسوں میں آیئے

منقبت
(غازی عباسؑ)

Manqabat
(Ghaazi Abbasؑ)

والله یداللّٰہ کی دُعا سب سے الگ ہے
عباسؑ کی ہستی بخدا سب سے الگ ہے

Wallah Yadullah ki dua sub se alag hai
Abbasؑ ki hasti bakhuda sub se alag hai

الفت کی بہت چاشنی دنیا میں ہے ، لیکن
اے حُبِ علیؑ تیرا مزہ سب سے الگ ہے

Ulfat ki bohat chaashni dunya main hai, lekin
Ae Hubb-e-Aliؑ tera maza sub se alag hai

جس نے بھی کیا باغِ فدک غصب، وہ سُن لے
زہراؑ سے عداوت کی سزا سب سے الگ ہے

Jis ne bhi kia Baagh-e-Fidak ghasab, woh sun le
Zahraؑ se adawat ki saza sub se alag hai

حق بات پہ جائیں تو ہزاروں ہوئیں قرباں	*Haq baat pe jaanain to hazaaron hooin qurba'n*
پَر ، معرکۂ کرب و بلا سب سے الگ ہے	*Par, ma'arka-e-Karb-o-Bala sub se alag hai*
اے کرب و بلا تیرے شہیدوں میں یقیناً	*Ae Karb-o-Bala tere shaheedon main yaqinan*
غازی کا لقب جس کو ملا سب سے الگ ہے	*Ghaazi ka laqab jis ko mila sub se alag hai*
مانا کہ وفادار زمانے میں ہیں، لیکن	*Maana ke wafadar zamane main hain, lekin*
عباسِؑ دلاور کی وفا سب سے الگ ہے	*Abbas-e-Dilawar ki wafa sub se alag hai*
یوں تو لڑے سب اور شجاعت بھی دکھائی	*Yu'n to lare sub or shuja'at bhi dikhaai*
بے تیغ جو میداں میں لڑا، سب سے الگ ہے	*Be taigh jo maida'n main lara, sub se alag hai*
تشبیہ نہ دو اس کو کسی تاج محل سے	*Tashbeeh na do es ko kisi taaj mehal se*
’عباسؑ کے روضے کی فضا سب سے الگ ہے‘	*"Abbas ke roze ki fiza sub se alag hai"*

ہم بچوں کا یوں رکھتے ہیں نام آلِؑ نبیؐ پر
اِن ناموں کی وقعت بخدا سب سے الگ ہے

Hum bachcho'n ka you rakhte hain naam Áal-e-Ńabi par
In naamo'n ki wiq'at bakhuda sub se alag hai

ہوں میں بھی عدیؔل آلؑ کی مدحت کا سزاوار
دل کو ہے یقیں اِس کی جزا سب سے الگ ہے

Hoo'n main bhi A deel Aalki midhat ka sazawaar
Dil ko hai Yaqeen is ki jaza sub se alag hai

منقبت
(مولا عباسؑ)

Manqabat
(Moula Abbas)

بحرِ مدحت ، طائرِ فکرِ سخنور لے گیا
کربلا سے جرأتِ غازی کے منظر لے گیا

Behr-e-Midhat, Taair-e-Fikr-e-Sukhanwar le gaya
Karbala se jur'at-e-Ghaazi ke manzar le gaya

وصف کرنے تھے فقط عباسِؑ غازی کے رقم
یوں قلم کو دل نہ اس عنواں سے ہٹ کر لے گیا

Wasaf karne thay faqat Ãbbas-e-Ghaazi ke raqam
Yu'n qalam ko dil na as unwaan se hat kr le gaya

جب بڑھا ثانیءِ حیدرؑ مشک بھرنے کے لیے
تیغ کے بدلے دعائے بنتِ حیدرؑ لے گیا

Jab barha saani-e- Haider mashk bharne ke liye
Taigh ke badle dua-e-bint-e- Haider le gaya

فتح کر کے علقمہ جب قصد جنت کا کیا
چھوڑ کر سب، ساتھ اپنے عشقِ سرور لے گیا

Fatah kar ke alqama jab qasd jannat ka kia
Chhor kar sub, saath apne ishq -e- Sarwar le gaya

اس قدر تھی آبِ خوشنودیِ زہراؑ کی طلب
خشک ہونٹوں کو سوئے تسنیم و کوثر لے گیا

Is qadar thi Aab-e-Khushnudi-e- Zahra ki talab
Khush honto'n ko su-e-tasnim-o-kousar le gaya

داستاں غازی کی سمٹا کر لکھوں تو یہ لکھوں
'ایک پیاسا آ کے چلّو میں سمندر لے گیا'

Daasta'n Ghaazi ki simta kar likhoo'n to ye likhoo'n
"Aik piyasa aake chilloo main samandar le gaya"

رن میں جذباتِ وغا کا کر کے گل روشن چراغ
قلب میں شمعِ وفاداری جلا کر لے گیا

Ranmainjazbaat-e-waghakakarkegulroshancharaagh
Qalb main sham-e-wafadari jala kar le gaya

حشر تک کے واسطے، پانی سے لب کر کے جدا
ضبط اور ایثار کے وہ بھر کے ساغر لے گیا

Hashr tak ke waaste, Paani se lab kar ke juda
Zabt or eesaat ke woh bhar ke saaghar le gaya

کر دیا بے جان، ٹھوکر مار کر آبِ فرات	*Kar dia be jaan, thokar maar kar aab-e-furaat*
زندگی کی مشک کاندھے پر اُٹھا کر لے گیا	*Zindagi ki mashk kaandhe par utha kar le gaya*
سجدہ کرنے عشق کا عباسؑ کے در پر عدیلؔ	*Sajda karne ishq ka. Ābbas ke dar par Adeel*
میرا جذبہ میری پیشانی کو اکثر لے گیا	*Mera jazba meri peshaani ko aksar le gaya*

Azan -e- Majlis

اذانِ مجلس

Raahe eemaani pay chalne, Majliso'n main Aaiye	راہِ ایمانی پہ چلنے ، مجلسوں میں آیئے
Yu'n andhero'n se nikalne Majliso'n main Aaiye	یوں اندھیروں سے نکلنے مجلسوں میں آیئے
Kia ajab hai jannati ban jaain hum maanind-e- Hur	کیا عجب ہے جنّتی بَن جائیں ہم مانندِ حرؑ
Apni taqdeerain badalne, Majliso'n main Aaiye	اپنی تقدیریں بدلنے، مجلسوں میں آیئے

Salam

سلام

Ye kis ne kaha shar-e-jaza koi nahin hai
Haider ki mohabbat ke siwa koi nahin hai

یہ کس نے کہا شرطِ جزا کوئی نہیں ہے
حیدرؑ کی محبت کے سوا کوئی نہیں ہے

Jab chhora watan, Adal-e-Khuda ne ye sada di
Buzar ki tarha sachcha khara koi nahin hai

جب چھوڑا وطن، عدلِ خدا نے یہ صدا دی
بوذرؓ کی طرح سچا کھرا کوئی نہیں ہے

Meesam yahi kehta hai tera nama-e-a'amaal
"Juz Hubb-e-Ali, Jurm-o-Khata koi nahin hai"

میثمؒ یہی کہتا ہے ترا نامۂ اعمال
''جز حُبِ علیؑ، جرم وخطا کوئی نہیں ہے"

Koshish thi bohat baara Muhammad ke mitain naam	کوشش تھی بہت بارہ محمدؐ کے مٹیں نام
Choudah so baras beete, mita koi nahin hai	چودہ سو برس بیتے، مٹا کوئی نہیں ہے
Woh koi bhi ho ma'arka, lekin sar-e-maida'n	وہ کوئی بھی ہو معرکہ، لیکن سرِ میداں
Juz Sher-e-Khuda or Tika koi nahin hai	جُز شیرِ خدا اور ٹِکا کوئی نہیں ہے
Shamsheer-e-Yadullah ki jo aagae zad par	شمشیرِ یداللہ کی جو آگئے زد پر
sub hogae finnaar bacha koi hain hai	سب ہوگئے فی النّار بچا کوئی نہیں ہے
Ausaaf-e-Ali dekh ke, samajhe ye Nusairi	اوصافِ علیؑ دیکھ کے، سمجھے یہ نصیری
Bas ye hain Khuda, or Khuda koi nahin hai	بس یہ ہیں خدا، اور خدا کوئی نہیں ہے
Hai laaiq-e-ta'azeem kai jagho'n ki matti	ہے لائقِ تعظیم کئی جگہوں کی مَٹی
Juz Karb -o- Bala Khaak-e-Shifa koi nahin hai	جُز کرب و بلا خاکِ شفا کوئی نہیں ہے
Shabbir tere gham pay buka dil ki hai zeenat	شبیرؑ ترے غم پہ بُکا دل کی ہے زینت
Lekin gham-e-dunya pay buka koi nahin hai	لیکن غمِ دنیا پہ بُکا کوئی نہیں ہے

Rukh karke suay neher, ye chillaati thi Z̋ainab	رُخ کر کے سُوئے نہر، یہ چلاّتی تھی زینبؑ
A̋bbas mere sar pa rida koi nahin hai	عبّاسؑ مرے سر پہ رِدا کوئی نہیں ہے
Ye bain S̋akina ke thay aajao chacha jaan	یہ بین سکینہؑ کے تھے آجاؤ چچا جاں
Mujh ko talab-e-Aab-o-ghiza koi nahin hai	مجھ کو طلبِ آب و غذا کوئی نہیں ہے
Ae dil kabhi dunya se mohabbat nahin karna	اے دل کبھی دنیا سے محبت نہیں کرنا
Dunya main bohat kuch hai. Wafa kaoi nahin hai	دنیا میں بہت کچھ ہے۔ وفا کوئی نہیں ہے
Kehte hain tere Sh'er, Adeel-e-Sukhan aara	کہتے ہیں ترے شعر، عدیلِ سخن آرا
Moul̋a ke siwa dil main basa koi nahin hai	مولاؑ کے سِوا دل میں بسا کوئی نہیں ہے

Azan -e- Majlis

اذانِ مجلس

Apne seenay main basa lijiye Gham-e- Áal-e-Ňabi	اپنے سینے میں بَسا لیجئے غمِ آلِ نبیؐ
Or saaray gham bhulaane Majliso'n main Aaiye	اور سارے غم بھلانے مجلسوں میں آیئے
Hum ne jo farsh-e-aza se dars seekha, wo Adeel	ہم نے جو فرشِ عزا سے درس سیکھا، وہ عدیلؔ
Apne bachcho'n ko sikhaane Majliso'n main Aaiye	اپنے بچوں کو سکھانے مجلسوں میں آیئے

سلام
Salam

(دعائے فاطمہؑ ہے اور میں ہوں)

(Dua-e-Fatima hai or main hoo'n)

عطائے کبریا ہے اور میں ہوں	*Ata-e-Kibriya hai or main hoo'n*
دعائے فاطمہؑ ہے اور میں ہوں	*Dua-e-Fatima hai or main hoo'n*
پئے جبریلِ مدحت ، بیتِ دل کا	*Pae Jibreel-e-Midhat, Bait'e Dil ka*
درِ آمد کُھلا ہے اور میں ہوں	*Dar-e-Aamad khula hai or main hoo'n*
صفِ الفاظ ہے ، کاغذ ، قلم ہے	*Saf-e-Alfaaz hai, kaaghaz, Qalam hai*
عجب یہ تخلیہ ہے اور میں ہوں	*Ajab ye Takhliya hai or main hoo'n*

نہیں احساسِ تنہائی ذرا بھی
کوئی دل میں بسا ہے اور میں ہوں

Nahin Ehsaas-e-Tanhaai zara bhi
Koi dil main basa hai or main hoo'n

نہ سجدے سے مجھے کوئی اُٹھائے
یہاں میرا خدا ہے اور میں ہوں

Na sajde se mujhe koi uthaae
Yaha'n mera Khuda hai or main hoo'n

نہیں احساس اپنے غم کا مجھ کو
خیالِ فاطمہؑ ہے اور میں ہوں

Nahin ehsaas apne gham ka mujh ko
Khayaal-e-Fatima hai or main hoo'n

تمنائے نبیؐ کی روشنی میں
ثنائے مرتضےٰؑ ہے اور میں ہوں

Tamanna-e-Nabi ki roshni main
Sana-e-Murtaza hai or main hoo'n

نظر چوکھٹ سے اُٹھتی ہی نہیں ہے
درِ مشکل کشاء ہے اور میں ہوں

Nazar choukhat se uthti hi nahin hai
Dar-e-Mushkil Kusha hai or main hoo'n

اذانِ مجلس

یہیں آنا ہے تو پھر کیوں میں جاؤں
یہاں خاکِ شفا ہے اور میں ہوں

Yaheen aana hai to phir kiyu'n main jaaoo'n
Yahaa'n Khak-e-Shifa hai or main hoo'n

سرِ دوشِ عقیدت ہر قدم پر
علم عباسؑ کا ہے اور میں ہوں

Sar-e-Doush-e-Aqeedat har qadam par
Alam Abbas ka hai or main hoo'n

فراتِ جاں ہے اور اس کے کنارے
وفاؤں کی فضا ہے اور میں ہوں

Furaat-e-Jaa'n hai or es ke kinaare
Wafaao'n ki fiza hai or main hoo'n

یہ کہہ کر جھک گئے سجدے میں سرورؑ
مرے رب کی رضا ہے اور میں ہوں

Yeh keh kar jhuk gae sajde main Sarwar
Mere Rab ki reza hai or main hoo'n

خدا سے کہتا تھا یہ قلبِ عابدؑ
ترا بس آسرا ہے اور میں ہوں

Khuda se kehta tha ye qalb-e-Abid
Tera bas aasra hai or main hoo'n

عدیلؔ اب اور کیا مجھ کو طلب ہو
زمینِ کربلا ہے اور میں ہوں

Adeel ab or kia mujh ko talab ho
Zameen-e-Karbala hai or main hoo'n

Salam

جاوداں رَن میں بہتّر تھے قضا کے سامنے
لے کے جانا تھے خدا والے خدا کے سامنے

Jaawedaa'n ran main behtar thay qaza ke saamne
Le kar jana thay khuda waale khuda ke saamne

کب ٹکے اہلِ فنا نورِ بقا کے سامنے
جبرِ شاہی خَم ہُوا صبر و رضا کے سامنے

Kab Tike Ahl-e-Fana Noor-e-Baqa ke saamne
Jabr-e-Shaahi Kham howa sabr-o-raza ke saamne

طفل بھی سرشار تھے شوقِ شہادت سے سبھی
ماؤں نے بھیجا تھا یوں ہمت بڑھا کے سامنے

Tifl bhi sarshaar thay shouq-e-shahadat se sabhi
Maao'n ne bheja tha yu'n himmat barha ke saamne

لشکرِ شاہی نے فوراً چھوڑ دی نہرِ فرات
آ گئے عباسؑ جب پرچم اُٹھا کے سامنے

Lashkar-e-Shahi ne foran chhordi Nehr-e-Furat
Aagae Ābbas jab parcham utha ke saamne

فیضِ خونِ شہؑ سے سجدوں کو مسیحائی مِلی | Faiz-e-Khoon-e-Sheh se sajdo'n ko masihaai mili
کیمیا کیا چیز ہے خاکِ شفا کے سامنے | Keemya kia cheez hai Khaak-e-Shifa ke saamne

اس طرح زینبؑ کے خطبے سے ہوا لرزاں یزید | Es tarha Zainab ke khutbe se howa larza'n Yazeed
جس طرح خیبر میں مرحب، مرتضےٰؑ کے سامنے | Jis tarha Khaibar main Marhab, Murtaza ke saamne

جتنے بھی طوفان آئے، بجھ گئے سب کے چراغ | Jitne bhi toofan aae, bujh gae sub ke charaagh
تیرگی نے توڑا دم شمعِ عزا کے سامنے | Tergi ne tora dum Sham'a-e-Aza ke saamne

دیکھ لینا روزِ محشر ، ماتمی شبیرؑ کے | Dekh lena Roz-e-Mehshar, Maatmi Shabbir ke
سُرخرو ہوں گے جنابِ سیدہ کے سامنے | Surkhroo ho'nge Janab-e- Syeda ke saamne

صاحبِ فکر و نظر ہر گز نہیں کرتے عدیلؔ | Sahib-e-Fikq-o-nazar har giz nahin karte Adeel
قیصر و کسریٰ کی باتیں کربلا کے سامنے | Qaisar-o-Kasra ki batain Karbala ke saamne

سلام
Salam

(جبر کی کربلا میں آگ لگی)
(Jabar ki Karbala main Aag lagi)

جب درِ فاطمہؑ میں آگ لگی	*Jab Dar-e-Fatima main Aag lagi*
دشمنوں کی بقا میں آگ لگی	*Dushmano'n ki baqa main Aag lagi*
تپشِ تشنگیء عترتؑ سے	*Tapish-e-Tashnagi-e-Itrat se*
ظالموں کی چتا میں آگ لگی	*Zalimo'n ki chita main Aag lagi*
مشک ایسی چھدی سکینہؑ کی	*Mashk esi chhidi Sakina ki*
ساحلِ علقمہ میں آگ لگی	*Saahil'e alqama main Aag lagi*

بختِ اصغر تو پھول بن کے کھلا
قسمتِ حرملا میں آگ لگی

Bakht-e-Asghar tu phool ban ke khila
Qismat-e-Hurmala main Aag lagi

نسلِ زہراؑ کے خیمے جل نہ سکے
شجرۂ اشقیا میں آگ لگی

Nasal-e-Żehra ke khaime jal na sake
Shijra-e-Ashqiya main Aag lagi

صبر کی کربلا میں پھول کھلے
جبر کی کربلا میں آگ لگی

Sabar ki Karbala main phool khile
Jabar ki Karala main Aag lagi

صبر و ہمت کی شعلگی سے عدیلؔ
سازشوں کی گھٹا میں آگ لگی

Sabar-o-Himmat ki Sho'alagi se Adeel
Sazisho'n ki ghata main Aag lagi

سلام

کانپ اُٹھے جب بت پرستوں پر کُھلا
خانۂ رب میں نیا اِک در کُھلا

لپٹے کُل اصنام کے بستر، کہ جب
بُت شکن کے عزم کا بستر کھلا

جو مقابل مرتضیٰؑ کے آگیا
ہو گیا وہ سر بسر کافر کھلا

سب نے مِل کر کی بہت کوشش، مگر
پہنچے حیدرؑ تب درِ خیبر کھلا

Salam

Kaa'np uthe jab but parasto'n par khula
Khana-e-Rab main naya ek dar khula

Liptay kul asnaam ke bistar, ke jab
But shikan ke azam ka bistar khula

Jo muqabil Murtaza ke aagaya
Ho gaya woh sar basar kaafar khula

Sub ne mil kar ki bohat koshish, magar
Pohnch'e Haider tab dar-e-khaibar khula

جب علیؑ شاہِ ولایت بن گئے
دین کامل ہو گیا ، سب پَر کھلا

Jab Ãli Shah-e-Wilayat ban gae
Deen kaamil ho gaya, sub par khula

حاجیوں کے سامنے روزِ غدیر
کون مولا ہے سرِ منبر کھلا

Haajio'n ke saamne Roz-e-Ghadeer
Koun Moula hai Sar-e-Mimbar khula

خطبۂ آخر سے ہر انسان پر
”عقدۂ احکامِ پیغمبرؐ کھلا“

Khutba-e-Aakhir se har insaan par
"Aqeeda-e-Ahkaam-e- Ṕeghambar khula"

جب درِ اعلانِ خُم وا ہو گیا
کون ہے بعدِ نبیؐ رہبر ، کھلا

Jab dar-e-a'elaan-e-Khum wa hogaya
Koun hai ba'ad-e-Ñabi Rahbar, khula

نانِ جو کھا کر بھی بابِ علم کا
سارے عالم کے لیے لنگر کھلا

Naan-e-Jo kha kar bhi baab-e-Ilm ka
Saare aalam ke liye langar khula

جب بھی سوچا ، ہو رقم کرب و بلا
چشمِ دل پر درد کا دفتر کھلا

Jab bhi soucha, ho raqam Karb-o-Bala
Chashm-e-Dil par dard ka daftar khula

ہو گیا پامال قاسمؑ کا بدن
اور سناں سے سینۂ اکبر کھلا

Ho gaya pamaal Qasim ka badan
Or sina'n se seena-e-Akar khula

صبرِ زین العابدینؑ کی انتہا
روبرو اُن کے پھوپھی کا سر کھلا

Sabr-e-Zain-ul-Abidin ki inteha
Ro-baroo un ke phoophi ka sar khula

کون ہے مظلوم ، ظالم کون ہے
شام کے بازار میں آ کر کھلا

Kaun hai mazloom, zalim kaun hai
Shaam ke baazar main aa-kar khula

چہرۂ صغرٰیؑ کی رنگت اڑ گئی
اُس پہ جب حالِ علی اصغرؑ کھلا

Chehra-e-Sughra ki rangat urd gai
Us pe jab Hal-e-Ali Asghar khula

خطبۂ زینبؑ سے چشمِ فکر پر
ہر یزیدی ظُلم کا منظر کھُلا

Khutba-e-Zainab se chashm-e-fikr par
Har yazeedi zulm ka manzar khula

جب یہ سوچا کربلا لکھوں عدیلؔ
یک بیک افکار کا دفتر کھُلا

Jab ye soucha karbala likhoo'n Adeel
Yak bayak afkaar ka daftar khula

سلام

Salam

کربلا ، موت کو آغوشِ بقا دیتی ہے — *Karbala, mout ko Aaghoush-e-Baqa deti hai*
تا ابد حق کے شہیدوں کو جلا دیتی ہے — *Ta abad Haq ke shaheedo'n ko jala deti hai*

کربلا ، جاگے ہوئے فتنے سُلا دیتی ہے — *Karbala, Jage huwe fitne sula deti hai*
کربلا ، سوئے ہوئے حرؑ کو جگا دیتی ہے — *Karbala, suay huwe Ĥur ko jaga deti hai*

یہ ہے معراجِ محبت ، کوئی واپس نہ گیا — *Ye Me'araaj-e-Mohabbat, koi wapis na gaya*
شمع گُل کر کے امامت یہ دکھا دیتی ہے — *Shamm'a gul kar ke Imamat ye dikha deti hai*

Sar bulandi keliye deen ki, Yom-e-Aashoor	سربلندی کے لیے دین کی ، یومِ عاشور
"Bhai sar deta hai, Hamsheer rida deti hai"	"بھائی سر دیتا ہے ، ہمشیر رِدَا دیتی ہے"
Mit gaya naam-o-nisha'n tak, tere qatil ka Hussain	مٹ گیانام ونشاں تک،ترے قاتل کا حسینؑ
Karbala, jabar ko esi hi saza deti hai	کربلا ، جبر کو ایسی ہی سزا دیتی ہے
Keh raha hai yahi Zainab ka she'aar-e-mohkam	کہہ رہا ہے یہی زینبؑ کا شعارِ محکم
Karbala, shaam ko bhi noor-e-wafa deti hai	کربلا ، شام کو بھی نورِ وفا دیتی ہے
Paani milta hai tere naam pe jab bhi mazloom	پانی ملتا ہے ترے نام پہ جب بھی مظلوم
Aag senay main, teri piyas laga deti hai	آگ سینے میں،تری پیاس لگا دیتی ہے
Dekh lo aa-ke yaha'n chehra-e-Haq-o-Batil	دیکھ لو آ کے یہاں چہرۂ حق و باطل
Karbala aaj bhi dunya ko sada deti hai	کربلا آج بھی دنیا کو صدا دیتی ہے

Dheeme hote hain kabhi gham ke jo sho'ale dil main	دِھیمے ہوتے ہیں کبھی غم کے جو شعلے دل میں
Be ridaai-e-Haram un ko hawa deti hai	بے ردائیِ حَرم اُن کو ہَوا دیتی ہے
Ek behan, bhai ke maatam ko bulati hai humain	اِک بہن، بھائی کے ماتم کو بلاتی ہے ہمیں
Aik maadar hamain shirkat pe dua deti hai	ایک مادر ہمیں شرکت پہ دعا دیتی ہے
Gham-e- Sarwar ka dia jalta hai dil main jo Adeel	غمِ سرورؑ کا دیا جلتا ہے دل میں جو عدیلؔ
Us ki Lou, Fatima ki aah bardha deti hai	اُس کی لَو، فاطمہؑ کی آہ بڑھا دیتی ہے

Salam

سلام

Naseeb wale hain bas Karbala ke daaman main	نصیب والے ہیں بس کربلا کے دامن میں
Jo Badnaseeb hain woh hain fana ke daaman main	جو بدنصیب ہیں وہ ہیں فنا کے دامن میں
Nahin ajab, ke pohanch jaae arsh tak foran	نہیں عجب، کہ پہنچ جائے عرش تک فوراً
Jo Panjetan ko sajaao dua ke daaman main	جو پنجتن کو سجاؤ دعا کے دامن میں
Hussain Noor-e-Azal, Sham'a-e-Jawedaani hai	حسینؑ نورِ ازل ، شمعِ جاودانی ہے
Kaha'n ye roshni toori fiza ke daaman main	کہاں یہ روشنی طوری فضا کے دامن میں

جنھوں نے سجدے کو معراج کی عطا خوں سے
Jinho'n ne sajde ko me'araaj ki ata Khoo'n se

بسے ہیں لوگ وہ خاکِ شفا کے دامن میں
Base hain loug woh Khaak-e-Shifa ke daaman main

جنھوں نے تشنگی ، آبِ حیات میں بدلی
Jinho ne tashnagi, Aab-e-Hayat main badli

بسے ہیں لوگ وہ خاکِ شفا کے دامن میں
Base hain log woh Khaak-e-Shifa ke daaman main

حیات دے گئے عباسؑ باوفا اُس کو
Hayaat de gae Ăbbas-e-Bawafa us ko

وگرنہ رکھا ہی کیا تھا وفا کے دامن میں
Wa-garna rakha hi kia tha wafa ke daaman main

زباں کی تیغ سے زینبؑ نے وار کرنے کو
Zabaa'n ki taigh se Žainab ne waar karne ko

عجب سجا دیئے خطبے نوا کے دامن میں
Ajab saja diye Khutbe nawa ke daaman main

جلانے آئے جو خیمے اُنھیں خبر ہی نہیں
Jalane aae jo khaime unhain khabar hi nahin

نہاں ہیں زینتیں زین العباؑ کے دامن میں
Nehaa'n hain Zenatain Zain ul Ăba ke daaman main

تمام جبر و تشدد سے تم نے کام لیا
Tamaam jabr-o-tashaddud se tum ne kaam lia

نہ چھوڑا ظالمو کچھ بھی جفا کے دامن میں
Na chhora zalimo'n kuchh bhi jafa ke daaman main

Balaae Talti hain, hoti hain mushkilain aasa'n	بلائیں ٹلتی ہیں، ہوتی ہیں مشکلیں آساں
Raho jo ulfat-e-mushkil kusha ke daaman main	رہو جو الفتِ مشکل کشاء کے دامن میں
Adeel kaash Khuda bhej de qalam ki taraf	عدیؔل کاش خدا بھیج دے قلم کی طرف
Kayal jitne hain Maddah-o-Sana ke daaman main	خیال جتنے ہیں مدح وثنا کے دامن میں

امام عصرؑ

Imam Ásr
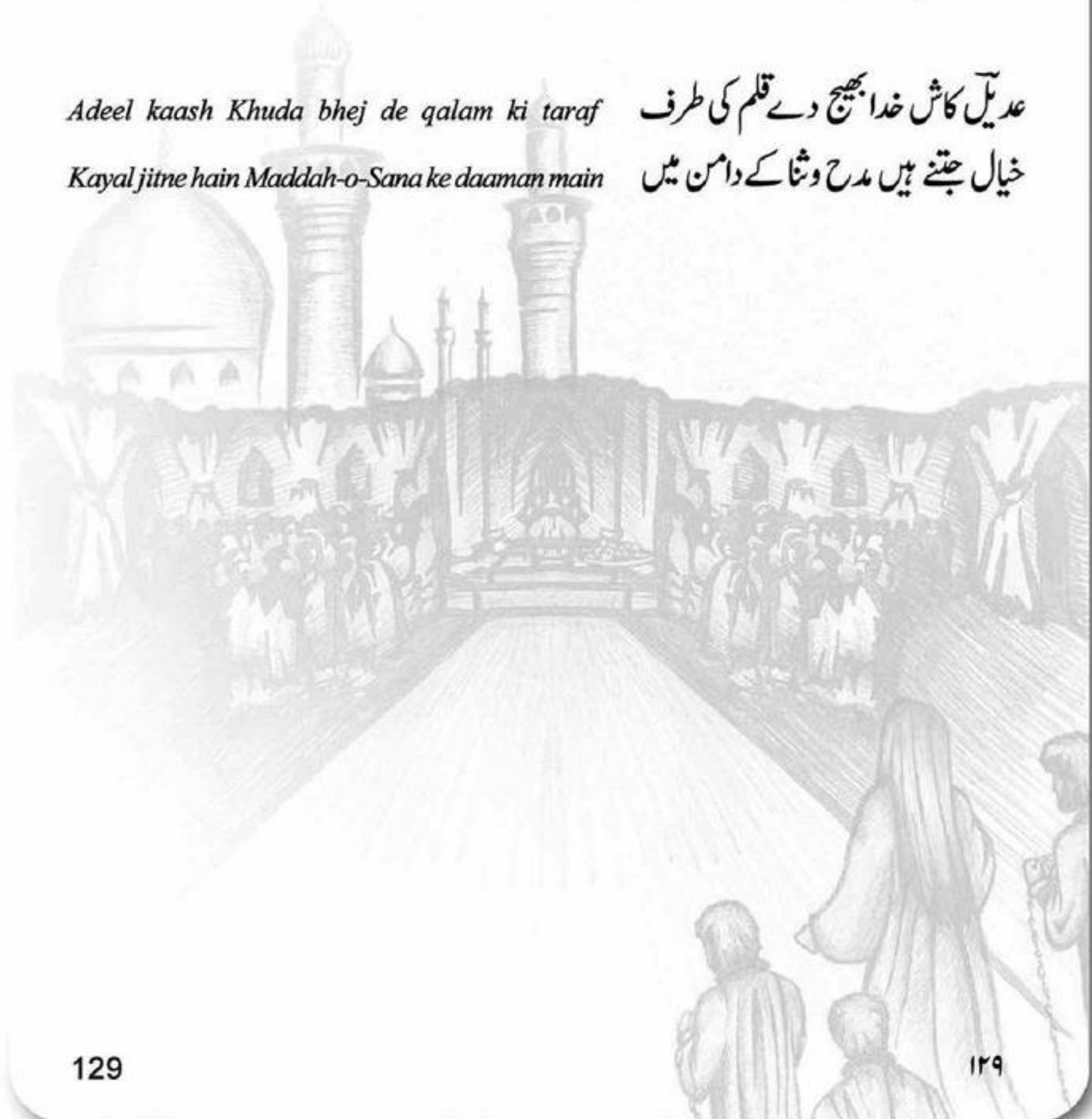
ہُوا زمانہ ہمیں انتظار کرتے ہوئے	*Huwa zamana hamain intezaar karte huwe*
جو ہے حجاب میں، اب تو وہ بے حجاب آئے	*Jo hai Hijaab main, ab to woh be Hijaab aae*
عدیلؔ کی ہے یہی عرض اَے امامِ زمانؑ	*Adeel ki hai yahi arz ae Imam-e- Źama'n*
''یہ ہو گیا ہے ضروری کہ انقلاب آئے''	*'Ye ho gaya hai zaroori ke Inqelaab aae'*

اِمامِ عصرؑ اور ہم

Imam -e- Ásr or Hum

جتنے بھی لوگ ہیں اِس جشن میں آنے والے
سب تری راہ میں ہیں سر کو کٹانے والے
دیں عدیلؔ اذن اگر ہم کو امامِ دوراں
دیکھیں پھر ہمتیں اپنی ، یہ زمانے والے

Jitnay bhi log hain es jashan main aane wale
Sub teri raah main hain sar ko katane waale
Dee'n Adeel izn agar hum ko Imam-e-Doraa'n
Dekhain phir himmatain apni, ye zamane waale

Imam -e- Ásr or Hum

امامِ عصرؑ اور ہم

Jitnay bhi log hain es jashan main aane wale
Sub teri raah main hain sar ko katane waale
Dee'n Adeel izn agar hum ko Imam-e-Doraa'n
Dekhain phir himmatain apni, ye zamane waale

جتنے بھی لوگ ہیں اِس جشن میں آنے والے
سب تری راہ میں ہیں سر کو کٹانے والے
دیں عدیلؔ اذن اگر ہم کو امامِ دوراں
دیکھیں پھر ہمتیں اپنی ، یہ زمانے والے

یاالٰہی بہار دے مجھ کو

(امام عصرؑ)

سکون قلب کو مل جائے گر زیارت ہو
مَیں بے قرار ہوں کب سے قرار دے مجھ کو
یہاں بھی گلشنِ زہراؑ کا پھول کِھل جائے
خزاں رسیدہ چمن میں بہار دے مجھ کو

Ya Elaahi Bahaar de mujh ko

(Imam -e- Ăsr)

Sukoon qalb ko mil jaae gar ziyarat ho
Main be qaraar hoo'n kab se, Qaraar de mujh ko
Yaha'n bhi gulshan-e-Żehra ka phool khil jaae
Khiza'n rasida chaman main bahar de mujh ko

Ae Mere Khaliq

اے مرے خالق

Banda-e- Meesam

بندۂ میثمؒ

Mita doo'n zulm ko dunya se ae mere Khaliq
مٹادوں ظلم کو دنیا سے اے مرے خالق

Ali ke ishq ki gar zulfiqar de mujh ko
علیؑ کے عشق کی گر ذوالفقار دے مجھ کو

Adeel ko bhi ata kar de oj-o-izz-o-sharaf
عدیل کو بھی عطا کر دے اوج و عزّ و شرف

Banoo'n main Banda-e- Meesam woh dar de mujh ko
بنوں میں بندۂ میثمؒ وہ دار دے مجھ کو

مختصر نظم

آنسو

غم کا کوئی بھی منظر
روشنی سے آنکھوں کی
دل سے جب گزرتا ہے
روح تک پہنچتا ہے
تب کہیں پہنچتی ہے
آنکھ تک نمی دل کی

جن کی خشک آنکھوں کو
یہ نمی نہیں حاصل
دل عدیلؔ کہتا ہے
ان کے پاس سب کچھ ہے
صرف ہے کمی دل کی!

Mukhtasar Nazam

Aansoo

Gham ka koi bhi manzar
Roshni se Aankho'n ki
Dil se jab guzarta hai
Rooh tak pohanchta hai
Tab kahin pohanchti hai
Aankh tak nami dil ki

Jin ki Khush Aankho'n ko
Ye nami nahin Hasil
Dil Adeel kehta hai
In ke paas sub kuchh hai
Sirf hai kami dil ki

امام بارگاہِ غدیر
ہیوسٹن، یو ایس اے

یہ بارگاہِ شاہِ شہیداں ہے مومنو!
قسمت سے اس کا رکھا گیا ہے غدیر نام
یہ اَوج یہ حشم بھی اسے مل گیا عدیؔل
محفل میں آرہے ہیں یہاں بارہویں امامؑ

Imam Bargah Ghadeer
Houston, U.S.A.

Ye Bargah-e-Shah-e-Shaheeda'n hai momino!
Qismat se is ka rakha gaya hai Ghadeer naam
Ye auj ye hasham bhi esay mil gaya Adeel
Mehfil main aarhai hain yaha'n baarhwen Imam

وقت

سُن ذرا ٹِک ٹِک گھڑی کی جس پہ کچھ پہرا نہیں
بات ہے آسان، اِس میں فلسفہ گہرا نہیں
کہتی ہے یہ سُوئی کے نرم رَو قدموں کی چاپ
وقت اچھا یا بُرا ہو آج تک ٹھہرا نہیں

Waqt

Sun zara tik tik ghari ki jis pa kuchh pehra nahin
Baat hai aasaan, Is main falsafa gehra nahin
Kehti hai ye sui ke narm ro qadmo'n ki chaap
Waqt achha ya bura ho aaj tak th'ehra nahin

قطعہ

کیا کہوں ھے کس قدر الفت درِ عباس سے
یہ دعا ھے بس رھے قربت درِ عباس سے
کیوں نہ پھر شبیر کے در تک رسائی ھو عدیل
اس دعا کو جب کہ ھے نسبت درِ عباس سے

(Dar -e- Ǻbbas)

Kia kahoo'n, hai kisqadar ulfat Dar-e-Ǻbbas se
Ye dua hai, bas rahe qurbat Dar-e-Ǻbbas se
Kiyou na phir Shabbir ke dar tak rasaai ho Adeel
Es dua ko jab ko hai nisbat Dar-e-Ǻbbas se

قطعہ

دوستو عظمت کو سمجھو تو درِ عباسؑ کی
تم ذرا دہلیز چھو لو تو درِ عباسؑ کی
تم کو بڑھ کر خود درِ فردوس چومے گا عدیلؔ
چشمِ دل سے خاک چومو تو درِ عباسؑ کی

(Dar-e-A̋bbas)

Dosto azmat ko samjho tau Dar-e-A̋bbas ki
Tum zara dehleez choolo tau Dar-e-A̋bbas ki
Tum ko barh kar khud dar-e-firdos choome ga Adeel
Chashm-e-Dil se khaak choomo to Dar-e- A̋bbas ki

قطعہ

راستہ کتنی دعاؤں کا درِ عباسؑ ہے
خاتمہ ساری بلاؤں کا درِ عباسؑ ہے
دے رہا ہے پرچمِ عباسؑ یہ مژدہ عدیلؔ
کربلا میں در وفاؤں کا درِ عباسؑ ہے

(Dar-e-Abbas)

Raasta kitni duaao'n ka Dar-e-Ābbas hai
Khaatma saari balaao'n ka Dar-e-Ābbas hai
De raha hai parcham-e-Ābbas ye muzhda, Adeel
Karbala main dar wafaao'n ka Dar-e-Ābbas hai

قطعہ

درسگاہِ عشق کا محور درِ عباسؑ ہے
منتوں کا حاجتوں کا در، درِ عباسؑ ہے
کربلا میں ہے درِ شبیرؑ، بابِ مصطفیٰؐ
اس حوالے سے درِ حیدرؑ، درِ عباسؑ ہے

(Dar-e-Abbas)

Darsgah-e-Ishq ka mehwar Dar-e-Abbas hai

Mannato'n ka Haajato'n ka dar, Dar-e-Abbas hai

Karbala main hai Dar-e-Shabbir, Baab-e-Mustafa

Es hawale se Dar-e-Haider, Dar-e-Abbas hai

جذبہ و جوشِ وفاداری کا جل عباسؑ ہے
خالی مشکِ زیست کے بھرنے کا حل عباسؑ ہے
جس میں کل صدیاں سمٹ آئیں سرِ نہرِ فرات
ایسی ساعت، ایسا لمحہ، ایسا پل عباسؑ ہیں

(Dar-e-Abbas)

Jazba-o-joush-e-wafaadari ka jal Ābbas hai
Khaali mashk-e-Zeest ke bharne ka hal Ābbas hai
Jis main kul sadyaa'n simat aaeen sar-e-nehr-e-furaat
Aisi sa'at, aisa lamha, aisa pal Ābbas hai
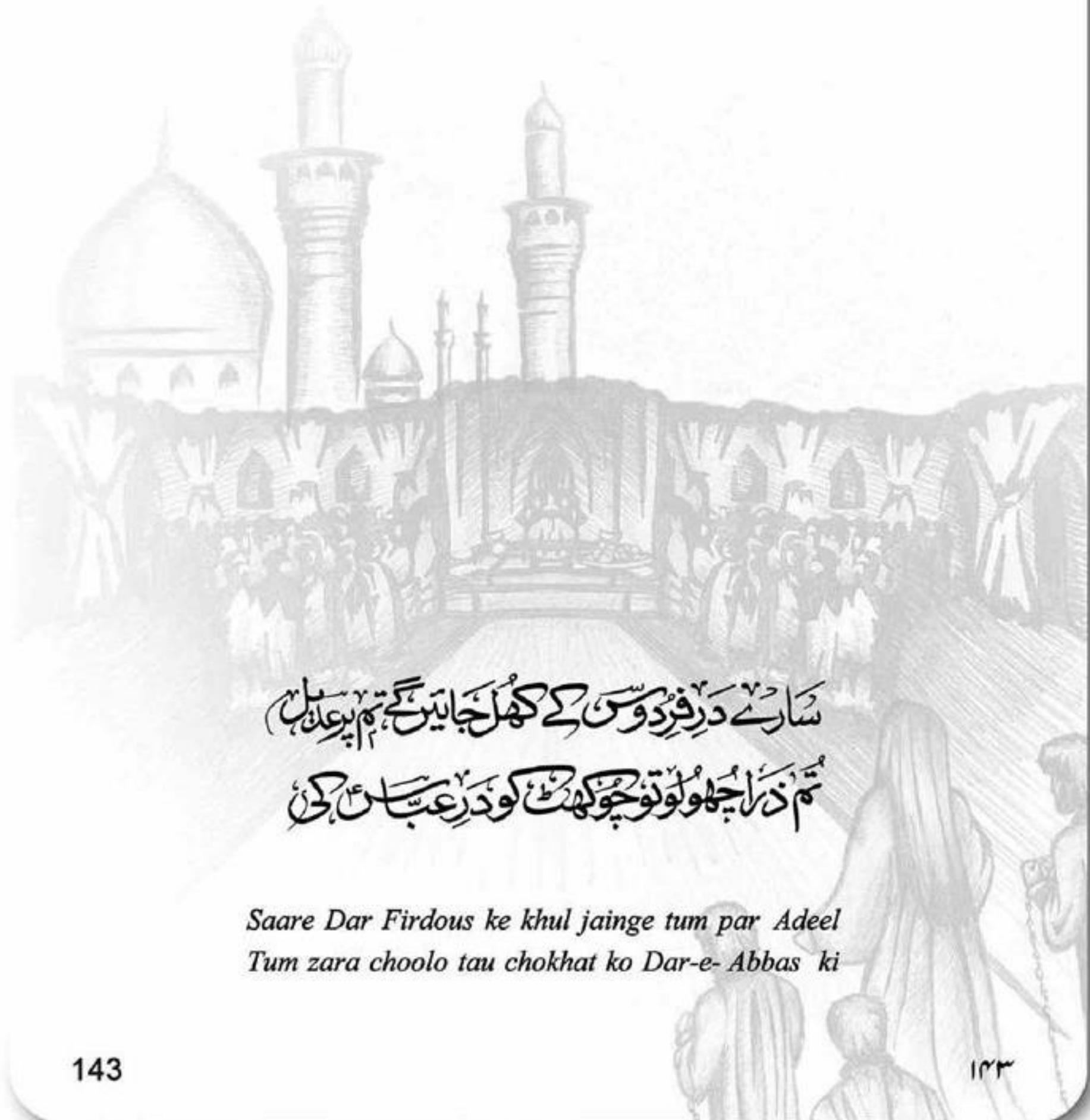
سارے درِ فردوس کے کھل جائیں گے تم پر عدیلؔ
تم ذرا چھو لو تو چوکھٹ کو درِ عباسؑ کی

Saare Dar Firdous ke khul jainge tum par Adeel
Tum zara choolo tau chokhat ko Dar-e- Abbas ki

Dekha jo Aks-e-Mashk-e-Sakina Furaat main
Tashna Labi badal gai Aab-e-Hayat main
20 th October, 2008

عدیؔل زیدی صاحب کا یہ شعری مجموعہ ''اذانِ مجلس'' جو مذہبی احساسات کا احاطہ کرتا ہے ان کی ندرتِ فکر کا ایک بہت اچھا اظہار ہے۔ اس سے پہلے ان کے والد مرحوم پروفیسر اختر رضا زیدی کا شعری مجموعہ ''بیاضِ اختر'' بھی میرے مطالعے میں رہا ہے۔ یعنی یہ کہا جاسکتا ہے کہ عدیؔل کی شاعری نسباً اور نسلاً سفر کرتی چلی آ رہی ہے اور اُن تہذیبی رویوں کا بھی احاطہ کرتی ہے جو ان کے خاندان کی شناخت ہیں۔ مجھے عدیؔل کا شعری مجموعہ اپنے اُستادِ گرامی حضرت نسیمؔ امروہوی کے فرزند جناب قسیمؔ ابن نسیمؔ امروہوی کے توسط سے پڑھنے کو ملا۔ جناب قسیمؔ نے جب اس شعری مجموعے کی تعریف کی تو میں یہی سمجھا کہ قسیمؔ صاحب رثائی اور منقبتی ادبیات میں جو اں سال لکھنے والوں کی پذیرائی کرتے ہیں تو یہ بھی شاید تکلفاً ایک پذیرائی ہو لیکن جب میں نے یہ مجموعہ ''اذانِ مجلس'' دیکھا تو واقعی مجھے اس میں شعری جمالیات نظر آئیں اور روایتی طرزِ احساس کے ساتھ جدید آہنگ نمایاں طور پر ملا۔

بیرونی دنیا میں رہ کر اپنی شناخت کو باقی رکھنا ایک بڑا وصف ہے جس پر عدیؔل زیدی کو مبارکباد بھی دیتا ہوں۔

ڈاکٹر ہلال نقوی

کراچی یونیورسٹی پاکستان

عدیؔل زیدی صاحب کا شعری مجموعہ ''اذانِ مجلس'' جناب قسیمؔ ابنِ نسیمؔ امروہوی نے مجھے تبصرے کے لیے ارسال کیا۔ پچھلے دنوں عدیؔل صاحب کے والدِ مرحوم پروفیسر سیّد اختر رضا زیدی کا مجموعہ کلام ''بیاضِ اختر'' مطالعے میں رہا۔

عدیؔل زیدی اس لیے بھی قابلِ ستائش ہیں کہ انھوں نے اپنے شعری فن کو ''لکیر کے فقیر'' کی حدود سے الگ رکھا اور اکیسویں صدی کی ادبی فضاؤں میں اپنا خیمۂ تخلیق نصب کر کے اطراف کا جائزہ لیتے ہوئے فکر کو قلم کے سپرد کر دیا اور جدید لہجے کو اپنا کر قدیم وجدید کا امتزاج بن گئے۔ یوں تو عدیؔل صاحب کا ہر شعر قابلِ تعریف ہے مگر اس شعر کو اس جگہ پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

صبر کی کربلا میں پھول کھلے

جبر کی کربلا میں آگ لگی

عدیؔل زیدی کے شعری مجموعے ''اذانِ مجلس'' سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ مطالعہ کے عادی ہیں اور اپنے والد، انیس، غالب، مونس، عشق، نجم آفندی، جوش، نسیم امروہوی اور وحید الحسن ہاشمی صاحب سے، بہت متاثر ہیں۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

ڈاکٹر سیّد شبیہ الحسن

چیئرمین عالمی مجلسِ ادب پاکستان